UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232809

UNIVERSAL
LIBRARY

ديوان اشعار الجاهلية عفا الله تعالى عنهم

العرفان فيه تفسير ... ومعاني ...

قد طبع بحمد الله تعالى وحسن توفيقه

الشرح الجديد الكافل لحل المغلقات اعني

التعليقات على السبع المعلقات

١٣٢٦ھ ١٩٠٨ء

شارح

للفاضل الاديب والاديب الاريب مولانا

ذو الفقار علي ديوبندي رحمه الله تعالى

[illegible] بسعي عبد الصمد في المطبعة المجتبائية [illegible]

کاپی رائٹ محفوظ

A 1960

بسم الله الرحمن الرحيم

حمداً لمن خلق السبع المعلقات وزينها بالكواكب الزاهرات۔ والنجوم الباهرات وصلوٰة على سيدنا ومولانا محمد صاحب الآيات البينات۔ المؤيد بالبراهين المعجزات وعلى آله واصحابه الذين هم مفاتيح المغلقات۔ ومصابيح الظلمات لهداية جميع الكائنات وسلم تسليما۔ اما بعد فقد سألني الاخ المكرم حسن الاخلاق و الشيم۔ نسيج وحده۔ وفريد عهده **المولوی عبد الاحد** سلمه الله ربه المدير للمطبعة العامرة **المجتبائية** الدهلوية۔ ان اشرح القصائد السبع المعلقات على نهج شرحي للحماسة والمتنبي بلسان الهند فقلت له يا هذا ان المامور به امر متبذل۔ فاعفني عن هذا العمل۔ فان شروح القصائد في الهندية غير قليل۔ اذ ادباء العصر قد شرحوه بين مختصر وطويل۔ واما شرح الكتابين في الهندي فانا ابو عذرتهما۔ وابن بجدتهما۔ فلما لم يسمع مقالي۔ وضاق على مجالي كتبت عليها بلسان الاضطراب۔ شرحاً متوسطاً بين الايجاز والاطناب۔ وسيعلم الناظر فيه انه في الحقيقة شرحان شرح في العربي وشرح في الهندي والله تعالى اسئل ان ينفع به الطلاب۔ ويرزقني في الدنيا ذكراً جميلاً وفي الآخرة زلفى وحسن مآب۔ وسميته **بالتعليقات على سبع المعلقات**۔ واعتمدت غالباً في حل اللغات۔ وتحقيق المحاورات۔ على شرح الامام العلامة ابی عبد الله الحسين بن احمد الحنفي الزوزني۔ وملخصه الاديب الاريب المولوی عبد الرحيم الصفی پوری رحمهما الله تعالى۔

فائدة ومما حرضني على شرح اشعار الجاهلية ما روى صاحب الكشاف والبيضاوي في تفسير سورة النحل عن امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله تعالى عنه انه قال وهو على المنبر وقرء قوله تعالى او يأخذهم على تخوف ما تقولون فيها۔ اي في معنى كلمة التخوف فسكتوا فقام شيخ من هذيل وقال هذه لغتنا۔ التخوف التنقص فقال هل تعرف العرب ذلك في اشعارهم قال نعم قال شاعرنا ابو كبير يصف ناقة ؎ تخوّف الرحل منها تامكاً قرداً ÷ كما تخوف عود النبعة السفن ÷ فقال عمر رضي الله عنه عليكم بديوانكم لا تضلوا ÷ قالوا وما ديواننا ÷ قال شعر الجاهلية فان فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم انتهى۔ ومعنى الشعر على ما قال الشراح۔ التامك بالفوقانية السنام المرتفع۔ والقرد كتف المتلبد المتراكم يقال صوف قرد وسحاب قرد۔ والعو

الخشب والنبعة بتقديم النون على الموحدة فالمهملة شجرة يتخذ منها القسي - والسفن محركة المبرداي السوہان **ترجمہ** شاعر اپنے ناقہ کے کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ پالان نے اُس ناقہ کے بلند کوہان کو جسپر تو بتو بکثرت بال تھے ایسا گھٹا دیا اور کھا لیا جیسا چوب درخت نبعہ کو جسوقت اُسکی کمان بناتے ہین سوہان گھٹا دیتا ہے -

المعلقة الاولے

من المعلقات السبع لامرء القيس بن حجر بن عمرو الكندي وكان زمنه قبل زمن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم زہاء اربعين سنة وسمي الملك الضليل كسكيت لضلاله في حب النساء وشغفه بهن - وكان يعشق عنيزة ابنة عمه شرحبيل ويذكرها في هذه القصيدة وهي من البحر الطويل وهو في الاصل مبني من ثمانية اجزاء على هذه الصورة

فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن - فعولن مفاعيلن فعولن مفاعيلن - وتقطيع البيت - قفانب فعولن - ک من ذکری مفاعيلن - حبيب فعولن - ومنزلي مفاعلن بسقطل فعولن - لوى بين الد مفاعيلن - دخول فعول - فحومل مفاعلن

وعدة ابياتها احد وثمانون بيتاً -

اصل حال ان قصائد کا یہ ہے کہ ایام جاہلیت مین ہر برس شعراء عرب مکہ معظمہ مین جمع ہوتے تھے اور اپنے اشعار قریش کے روبرو پڑھتے تھے پس اگر وہ اشعار انکو پسند آتے تھے تو وہ شاعر کے لیے مایۂ فخر ہوتے تھے اور جو انکو ناپسند ہوئے تو پھر انکو کوئی نہین پوچھتا تھا - ابن کلبی نے کہا ہے کہ اُن قصائد مین جو پسند ہوئے اول قصیدہ امرء القیس کا تھا جو موسم حج مین گذرنگا ڈھلائی ایک رکن ارکان کعبہ سے لٹکایا گیا تاکہ لوگ اسکو پڑھین اور شاعر کی داد دین - بعد اُسکے اور شاعرون نے اپنے لاجواب قصیدے ارکان مذکورہ سے لٹکائے جو کل سات ہین اسی لیے انکو سبعہ معلقہ کہتے ہین - اور عرب ایام جاہلیت و اسلام مین انکو اپنا فخر سمجھتے تھے اور امر واقعی یہ ہے کہ باوجودیکہ قصائد مذکورہ کو تصنیف ہوئے تیرہ سو برس سے زیادہ بلکہ چودہ سو برس کے قریب گذر چکے ہین مگر ابتک انکی فصاحت کا سدا بہار باغ ویسا ہی شگفتہ و شاداب اور اُنکی بلاغت کا آفتاب عین نصف النہار پر ویسا ہی درخشان و بآب و تاب ہے - اُنکی قدرتی صحرائی تشبیہات اور اُنکے بے تکلف سادہ و پرکار خیالات باوجود اس قدر مدت دراز کے مانوس و حیرت انگیز اور انکی تلاش مضامین دلنشین و دلربا تشبیہات باین ہمہ تقلب روزگار و گردش لیل و نہار تعجب خیز ہین - چونکہ یہ لوگ بدوی اہل وبر یعنے خیمہ باش ہوتے ہین اور انکا غالب گذارہ صرف مویشی کے دودھ اور اُونٹ کے اور شکار کے گوشت پر ہوتا ہے لہذا انکا بڑا سرمایہ شتر اور بھیڑ بکری تھا - پس جہان پانی اور گھاس انکو ملتا تھا وہان ہی ڈیرے ڈالدیتے تھے اور وہان ہی مختلف اقوام گرد و پیش کے فراہم ہوجاتے تھے - اور ان ایام قیام مین بمقتضائے حرارت ملک طبائع باہم عشق جمجاتے اور تعلقات محبت پیدا ہوجاتے تھے - اور جب وہان پانی و گھاس تمام ہوجاتے تھے تو بطور خانہ بدوشون کے کوئی اِدھر اور کوئی اُدھر متفرق ہوجاتے تھے - پھر جب اس سیر و سیاحت مین اُن مقامات پر جہان عشقبازیان کی تھین گذر ہوتا تھا تو باقیماندہ نشانہائے منازل محبوب کو دیکھکر اور لذات اوقات وصال

رہ جبینان پری تمثال کو یاد کرکے اور بقیہ کھنڈرات واحجار دیار یار کو خطاب کرکے ایسے عاشقانہ اشعار پر سوز وگداز پڑھتے کہ پتھر انکو پانی بنا دیتے۔ مگر ان امور کے سمجھنے کو مناسبت فن شعر وسخن ودل دردمند شرط ہے ورنہ وہی مثل ہے کہ اندھے کے آگے روئے اپنے ہی دیدے کھوئے۔ انصاف یہ ہے کہ شاعری میراث عرب ہے اور موزونیت اور لطافت طبع انہیں کا حصہ ہے اس زور کا کیا ٹھکانا ہے کہ بوقت درپیشی کسی اہم معاملہ کے فی البدیہہ طولانی قصیدہ پڑھ دینا انکو ایک سرسری بات ہے چنانچہ ساتواں قصیدہ حارث بکری کا بوقت تکرار بنی بکر وبنی تغلب عمرو بن ہند کے روبرو فی البدیہہ کہا گیا ہے اور ایسا ہی پانچواں قصیدہ عمرو بن کلثوم کا بطور ارتجال پڑھا گیا ہے میں بآواز بلند کہتا ہوں کہ شعراے فارس کاسہ لیس عرب ہیں اور شعراے اردو ریزہ چین خوانِ فارس پس شعراے عرب استاد مسلّم اور اس فن کے آدم ابو العالم ہیں اور جیسی یہ جامع المفاخر قوم فصاحت وبلاغت میں بے مثل ہے ایسی ہی سخاوت وشجاعت میں بے مانند ہے وقلت فیہم

نفسی الفداء لاعراب اذا انطقوا ۔۔۔ تکلموا بکلام فیصلٍ حالی
اهل الحجاز هم اهل الحجی ولهم ۔۔۔ مجد اصیل وفضل بارع عالی
من کل شهمٍ همامٍ سیدٍ سندٍ ۔۔۔ قَرمٍ اَبیٍّ ومِنطیقٍ و مِقوال
حلوِ الشمائل طرّاً فی مجالسه ۔۔۔ مُرِّ المذاق اَوَانَ الحربِ قتّال

مبارَکِ الوجه میمون النقیبة محمود السریرة معطاء ومفضال

اذا انتدوا فهم اهل السخاء وان ۔۔۔ دعوا الی الحرب غالوا کل مغتال
یا ساد تی ما لکم جرتم علی دنفٍ ۔۔۔ صبٍّ کئیبٍ سقیم الحال والبال
لا ترحمون علی المضنی لحبکم ۔۔۔ فلم یزل هو فی همٍّ وبلبال
اذا تألق برق من جنابکم ۔۔۔ تجری عیونی علیکم مثل هطّال
او هبّتِ الریح من تلقاء ارضکم ۔۔۔ امیل وجداً کغصن البان میّال
عهدی بکم حافظی حق الهوی ابداً ۔۔۔ فما لکم تنقضون العهد اوّ ما لی
عشتم احبّای بالعیش الرغید وان ۔۔۔ نسیتمونی فعنکم لست بالسالی

ثم السلام علی خیر الخلائق مفتاح الحقائق والاصحاب والآل

الآن اشرع فی المقصود
مستفیضا من واهب الخیر والجود

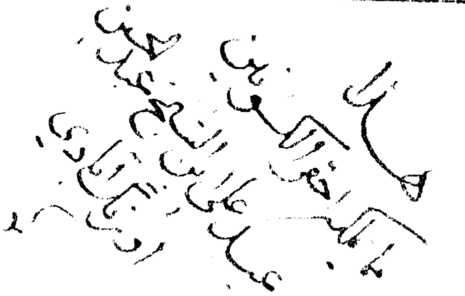

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَّمَنْزِلِ | بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ

سقط الرمل حیث انقطع معظمہ یعنی تمامی ریگ تودہ۔ واللوی کالی منقطع الرمل او معوجہ والدخول وحومل موضعان۔ وقولہ قفا خاطب صاحبیہ علی عادتہم کخلیلی وصاحبی لان الرفقۃ ادنی ماتکون ثلثۃ۔ اولان الرجل یکون ادنی اعوانہ اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ۔ وقیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفافی حال الوصل قیاسا علی حال الوقف **ترجمہ** اے میرے دونو دوستو۔ ٹھیر جاؤ اے میرے یار ضرور ٹھیر کہ بیاد حبیب اور اُسکی فرودگاہ کے جو ریت کے ٹیلے کی انتہا پر درمیان مواضع دخول وحومل کے واقع ہے ہم سب ملکر روئیں شاعر اپنے رفقا سے درخواست کرتا ہے کہ ذرا ٹھیرو کہ بیاد حبیب اور اُسکی منزل کے میں رو دون اور تم گریہ وزاری میں میرے مددگار ومعین ہو۔ اور یہ ظاہر ہے کہ روتے کو دیکھکر رونا زیادہ آتا ہے اور اس سے غمگین کا دل ہلکا ہو جاتا ہے۔

فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا | لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَّشَمْأَلِ

توضح والمقراط موضعان۔ وسقط اللوی بین ہذہ المواضع الاربعۃ المذکورۃ۔ واصل الکلام الی حومل والی توضح والی مقراط فحذف العاطف تخفیفا او المقصود تعداد الامکنۃ وفیہ الحذف واجب والرسم ما لصق بالارض من آثار الدار۔ ونسج الریحین اختلافہما علیہا وتستر احدہما ایاہا بالتراب وکشف الاخری التراب عنہا۔ والضمیران فی رسمہا ونسجتہا للمواضع المسطورۃ او للمنزل بتاویل الدار۔ وشمال کجوہر لغۃ فی شمال **ترجمہ** وہ فرودگاہ جیسے مابین مواضع دخول وحومل ہے ایسے ہی درمیان مقامات توضح اور مقراط کے ہے یعنی وہ چاروں مواضع مذکور کے بیچ میں ہے۔ اور یہ مواضع یا منزل محبوب گو اب ویران ہیں مگر انکے نشان ابتلک بسبب آمد ورفت دو دبیز بن بادہائے جنوبی وشمالی کے محو و ناپدید نہیں ہوئے جب ایک ہوا ریت ومٹی ڈالکر انکو ناپدید کردیتی ہے تو دوسری ہوا اُسکی مخالف سمت سے آنکر وہ مٹی دور کردیتی ہے اور اُنکے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں

تَرَى بَعَرَ الْاٰرَامِ فِي عَرَصَاتِهَا | وَقِيعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ

البعر بحرکۃ الروث۔ والریم الظبی الخالص البیاض جمعہ آرام علی القلب وارائم علی القیاس۔ والعرصۃ کل بقعۃ واسعۃ من الدار لیس فیہا بناء جمعہا عرصات۔ والقاع ارض سہلۃ مطمئنۃ یجمع علی قیعان **ترجمہ** تو انہیں بالفعل آہوان سفید

کی مینگنیاں اُسکے صحنون اور نشیبون مین ایسی دیکھتا ہی کہ گویا وہ گول مرچ کے دانے ہین - یعنی اب وہ منزل ویران اور اُس مین آہو رہتے ہین -

كَاَنِّيْ غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوْا
لَدَى سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ

التحمل الارتحال - والسمرة شجرة ذات شوک - والنقف کسر الحنظل واخراج حبہ **ترجمہ** بوقت صبح کوچ جب وہ لوگ جنمین میرا محبوب تھا چل پڑے میرا بسبب کثرت گریہ قوم کے ببول کے درختون کے پاس یہ حال تھا جیسا حنظل کے توڑنیوالیکا ہوتا ہے کہ اُسکے بے اختیار آنسو جاری ہو جاتے ہین جیسے پیاز کترنے والے کا حال ہوتا ہے -

وُقُوْفًا بِهَا صَحْبِيْ عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ
يَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ اَسًى وَّتَجَمَّلِ

وقوفا حال من شاک جمع واقف کالشہود والرکوع فی جمع شاہد وراکع - والصحب جمع صاحب والمطی جمع مطیۃ الراکب وسمیت مطیۃ لانہ یرکب مطاہا ای ظہرہا **ترجمہ** ہم ایسے حال مین روئین کہ یارانِ غمگسار کی سواریان میرے سر پر یا میرے لیے رکی ہوئی ٹھیری ہین اور وہ مجکو سمجھا رہے ہین کہ تو بصدمۂ غم ہلاک نہو اور صبر جمیل اختیار کر -

وَاِنَّ شِفَائِيْ عَبْرَةٌ مُّهَرَاقَةٌ
فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُّعَوَّلِ

المہراق والمراق المصبوب - وقد اعول الرجل وعول اذا بکی رافعا صوتہ - والمعول المبکی والمعتمد والمفزع - والعبرة الدمعۃ **ترجمہ** اور مین کیونکر نہ روؤن اور ناصحون کا کہا مانون حالانکہ میری شفا اشک ریختہ ہی کہ اُسکے ذریعہ سے جی خالی یا ہلکا ہو جاتا ہے - پھر ہوش مین آکر اور سنبھل کر کہتا ہی کہ کیا اُنتا ہاے کہنہ منزل دوست کے پاس کوئی موقع گریہ ہی یا وہان کوئی فریادرس ہے کہ میری فریاد و فغان سنکر حبیب کو میرے پاس لے آوے یعنے یہ دونون امر نہین ہین پس گریہ بے سود ہے ناچار بجز صبر کچھ چارہ نہین ہے -

كَدَأْبِكَ مِنْ اُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا
وَجَارَتِهَا اُمِّ الرَّبَابِ بِمَاْسَلِ

الداب العادة - والماسل بکسر السین اسم ماء وبفتحہا وہو المروی اسم جبل **ترجمہ** اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہی کہ تیری عادت اس محبوبہ کے عشق مین ایسی ہی ہی جیسی اس سے پہلے ام الحویرث اور اُسکی پڑوسن ام رباب کے عشق مین بمقام کوہ ماسل تھی یعنی جیسے سابق تو نے ہر دو مسماۃ مذکورہ کی محبت مین مبتلا رہکر طرح طرح کے آلام اُٹھائے اور اُنکے وصل سے محروم رہا ایسا ہی اس محبوبہ کی محبت مین بجز غموم وہموم و محرومی وصل تیرے نصیب مین نہین ہے -

اِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا
نَسِيْمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ

ضاع الطیب وتضوع انتشرت رائحتہ - والریا الرائحۃ الطیبۃ **ترجمہ** جبکہ ام حویرث اور ام رباب کھڑی ہو جاتی تھین تو دونون سے خوشبوے مشک ایسی مہکنے لگتی تھی جیسے بادِ صبا قرنفل یعنے لونگ کے تختون مین گذر کر اُسکی عمدہ خوشبو لے آئے - اب اگلے شعر مین اپنا حال جو اُنکے فراق مین گذرا بیان کرتا ہے -

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّيْ صَبَابَةً　　عَلَى النَّحْرِ حَتّٰى بَلَّ دَمْعِيْ مِحْمَلِيْ

فاضت سالت - والصبابۃ رقۃ الشوق - والمحمل علاقۃ السیف والجمع محامل - والحمائل جمع الحمالۃ **ترجمہ** سو اُنکے فراق میں میرے اشکہائے چشم بسبب شدت شوق میرے سینہ پر بہنے لگے یہانتک کہ میری اشک نے میری تلوار کے پرتلے کو تر کردیا

أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ　　وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ

رب للتقلیل وکم للتکثیر - ثم ربما حملت رب علی کم فی التکثیر کما حملت کم علی رب فی التقلیل - والسی المثل یقال ہما سیان ای مثلان - ویجوز فی یوم الرفع علی ان ما موصولۃ بمعنی الذی والتقدیر ولا سی الیوم الذی ہو بدارۃ جلجل - والجر علی ان ما زائدۃ والیوم مجرور علی اضافۃ سی الیہ فکانہ قال ولا سی یوم ای ولا مثل یوم والنصب بفعل مقدر ای اعنی وقیل نصبہ علی التمیز ویفید سیما التخصیص - ودارۃ جلجل غدیرۃ **ترجمہ** ای امرء القیس خبردار ہو کہ یہ نیزار ونا جھینکنا وذکر اندوہ فراق کب تک رہیگا آخر تجکو ایسے عمدہ روز بھی تو نصیب ہوئے ہیں جنمیں تو وصال زنہای حسینہ سے حسب دلخواہ متمتع ہوا ہے خصوصاً بمقام حوض دارۃ جلجل کے اسکو کیوں بھول گیا کیونکہ وہ احسن ایام ومبارک تر زمانہ تھا - قال الزوزنی ذکر رواۃ ایام العرب ان امرء القیس بن حجر بن عمرو الکندی کان یعشق عنیزۃ ابنۃ عمہ شرحبیل وکان لا یحظی بوصالہا فانتظر ظعن الحی وتخلف عن الرجال حتی اذا ظعنت النساء سبقہن الی الغدیر المسمی بدارۃ جلجل واستخفی ثمہ اذ علم انہن اذا وردن ہذا الماء اغتسلن فلما وردت العذاری اللواتی کانت عنیزۃ فیہن ینضون ثیابہن وشرعن فی الماء ظہر امرء القیس وجمع ثیابہن وجلس علیہا ثم حلف ان لا یدفع الیہن ثیابہن الا بعد ان یخرجن الیہ عاریات فخاصمنہ زمانا طویلا من النہار فابی الا ابرار قسمہ فخرجت الیہ اوقحہن فرمی بثیابہا الیہا ثم تتابعن حتی بقیت عنیزۃ وقسمت علیہ فقال یا ابنۃ الکرام لا بد لک من ان تفعلی مثل ما فعلن فرآہا مقبلۃ ومدبرۃ فلما لبسن ثیابہن اخذن فی تعذلہ وقلن قد جوعتنا واخرتنا عن الحی فقال لہن لو عقرت راحلتی لکن تاکلن قلن نعم فعقر راحلتہ ونحرہا وجمعت الاماء الحطب حتی جعلن یشوین اللحم الی ان شبعن وکانت معہ رکوۃ فیہا خمر فسقاہن منہا فلما ارتحلن قسمن امتعتہ فبقی ہو فقال لعنیزۃ یا ابنۃ الکرام لا بد لک ان تحملینی والحت علیہا صواحبہا ان تحملہ علی مقدم ہودجہا فحملتہ فجعل یدخل راسہ فی الہودج یقبلہا ویشمہا - وہذا الذی یقول -

وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارٰى مَطِيَّتِيْ　　فَيَا عَجَبًا مِنْ كُوْرِهَا الْمُتَحَمَّلِ

العذاری جمع عذراء وہی البکر - والکور الرحل باداتہ - والمتحمل المحمول - والالف فی قولہ یا عجبا بدل من یاء المتکلم اصلہ یا عجبی - وبنی یوم علی الفتح لما اضافہ الی المبنی وہو قولہ عقرت **ترجمہ** اور میرے روزگار میں خصوصاً وہ روز نہایت اچھا ہے جس روز میں نے زنہائے دوشیزگان کے لیے اپنی اونٹنی کو نیچے کا ٹکر ذبح کی اور اے قوم میرے تعجب کو دیکھو اس امر سے کہ ان زنہائے نوجوان نے پالان واسباب میرے شتر کا اپنی سواریوں پر لاد لیا یعنی یہ بات اُنسے خلاف امید ظاہر ہوئی خلاصہ یہ ہے کہ شاعر روزِ دارۂ جلجل اور یوم ذبح شتر کو اپنے تمام ایامِ عیش پر فضیلت دیتا ہے -

فظل العذارى يرتمين بلحمها ۔۔۔ وشحم كهداب الدمقس المفتل

الهداب خمل الثوب وكل ما استرسل من الشيء الواحدة هدابة - والدمقس الابريسم او الابيض منه خاصة - والباء في بلحمها للتعدية - ترجمہ سو نوجوان اس ناقہ کے گوشت اور اسکی چربی کو جو مثل جھالر ابریشم سفید تافتہ کے تھی براہ دل لگی و غایت سرور و کثرت لحم و شحم کے ایک دوسرے پر پھینکنے لگین جیسے یاران بے تکلف مغفل انبہ خوری مین تھم گٹھلی و چھلکا ایک دوسرے پر پھینکتے ہین -

ويوم دخلت الخدر خدر عنيزة ۔۔۔ فقالت لك الويلات انك مرجلي

الخدر الهودج ويستعار للستر - وعنيزة اسم عشيقته وهي ابنة عمه كما مر وقيل هو لقب لها واسمها فاطمة - وخدر عنيزة بدل من الخدر الاول - وصرف عنيزة للضرورة - ولك الويلات دعاء منها له في معرض الدعاء عليه وهي جمع ويلة بمعنى شدة العذاب ويقال ارجلته اناه اي صيرته راجلا ترجمہ اور خصوصا وہ دن احسن الایام تھا یا مین اسدن کو نہ بھولونگا کہ مین ہودج عنیزہ مین داخل ہوا سو اسنے کہا کہ تیرا برا ہو تو مجکو بیشک پیادہ کریگا کیونکہ میری سواری اسقدر بار گران نہین اٹھا سکتی اور خوف ہے کہ اسکی کمر لگ جاوے اور مجکو پیادہ چلنا پڑے -

تقول وقد مال الغبيط بنا معا ۔۔۔ عقرت بعيري يا امرأ القيس فانزل

الغبيط الهودج وقيل ضرب من الرحال - والباء في بنا للتعدية - وعقرت بعيري اي ادبرت ظهره من قولهم سرج معقر - ترجمہ جب ہم دونون کے بوجھ سے ہودج ایک طرف جھکا جاتا تھا تو وہ کہہ رہی تھی کہ اے امرء القیس تو نے میرے شتر کی کمر لگادی سو تو اتر پڑ -

فقلت لها سيري وارخي زمامه ۔۔۔ ولا تبعديني من جناك المعلل

جعل العشيقة بمنزلة الشجرة وجعل ما نال من عناقها وتقبيلها وشمها بمنزلة الثمرة - والمعلل المكرر من قولهم علله بعد نهل اذا كرر سقيه - ترجمہ سو مینے اسکے جواب مین کہا کہ چلی چل اور شتر کی مہار ڈھیلی کردے اور مجکو اپنے میوہ سے جسکو مین مکرر چنتا ہون دور مت کر یعنے اپنے بوس و کنار سے جسمین بارہا متمتع ہوتا ہون محروم مت کر

فمثلك حبلى قد طرقت ومرضع ۔۔۔ فالهيتها عن ذي تمائم محول

خفض فمثلك باضمار رب اراد رب امرأة حبلى - والطروق الاتيان ليلا - والمرضع التي لها ولد رضيع - والالهاء الاشغال والتمائم جمع تميمة وهي العوذة - واحول الصبي فهو محول اذا اتى عليه حول ترجمہ سواے عنیزہ حسن و جمال اور بہت محبوبہ ہونے مین بہت سی حاملہ عورات تجھ جیسی ہین کہ مین انکے پاس رات کو آیا اور بہت سی اپنے بچہ کو دودہ پلانے والیان ہین کہ مین انکے پاس تاریکی شب مین آیا اور انکو بسبب اپنی لذت وصال کے انکے یکسالہ بچہ سے غافل و بے پروا کردیا - اپنی عیاشی کے حالات کی تعریف کرتا ہے اور حاملہ اور شیردہ عورات کی تخصیص اسواسطے کی کہ ان کو

ایسے حال مین مردون کیطرف بہت کم رغبت ہوتی ہی خلاصہ یہ کہ جب ایسے حال مین مینے انکو اپنی طرف مائل کرلیا تو اے عنیزہ نہ تو حاملہ ہے اور نہ شیردہ پس توکسطرح مجھ سے بچ سکتی ہے یا کیونکر نفرت کرتی ہے ۔

اذا ما بکی من خلفها انصرفت له   بشق وتحتی شقها لم یحول

شق الشئی نصفه ۔ وما فی قوله اذا ما زائدۃ ۔ **ترجمہ** جب وہ بچہ اپنی والدہ کے پس پشت روتا تھا تو وہ اپنے نصف جسم فوقانی کو اسکی طرف پھیردیتی تھی اسلیے دودھ پلانیکو اور اسکا نصف تحتانی میرے نیچے رہتا تھا جسکو وہ نہین پھیرتی تھی یعنی وہ میطرف ایسی مائل تھی کہ ایسے حال مین بھی بچہ کیطرف خوب متوجہ نہین ہوتی تھی ۔ شاعر نے یہ مضمون بلفظ صریح بیان کیا اسلیے دائرہ تہذیب سے نکلگیا ۔ اگر یہ حال بطور کنایہ بیان کرتا جیسے ان دو شعرون سے پہلے شعر مین تو اس عیب سے بری رہتا

ویوما علی ظهر الکثیب تعذرت   علی وآلت حلفة لم تحلل

الکثیب التل العظیم من الرمل والتعذر التشدد والامتناع ۔ والایلاء الحلف ۔ والحلفة المرۃ منه ۔ والتحلل فی الیمین الاستثناء ونصب حلفة علی المصدریة فکانه قال وآلت ایلاء **ترجمہ** اور اس معشوقہ نے ایک روز پشت ٹیلہ معلومہ پر مجھپر بڑی سختی کی اور میری مہاجرت کی قطعی قسم کھائی اور انشاءاللہ نہ کہا کہ اس قسم کے توڑنے کا موقع ملے ۔ یا قسم توڑکر اسکا کفارہ نہ دیا ۔

أفاطم مهلا بعض هذا التدلل   وان کنت قد ازمعت صرمی فاجملی

التدلل التغنج ۔ والازماع الاجماع علی شئی وتصمیم العزم علیه والصرم القطع ۔ وفاطم رخم فاطمة اسم عنیزۃ وعنیزۃ لقب لها وتصغیر لان مهلا ینوب مناب دع **ترجمہ** ای فاطمہ یہ ناز کسیقدر چھوڑدے اور اگر تو نے مجھسے القطع کا پکا ارادہ کیا ہی تو نکوئی سے کر

أغرك منی ان حبك قاتلی   وانك مهما تامری القلب یفعل

الالف للاستفهام ای ههنا للتقریر لا للاستفهام **ترجمہ** تجکو بیشک میرے باب مین اس امر نے فریفتہ کردیا ہی کہ تیری محبت میری قاتل ہی اور اس امر نے کہ تو میری دلکو جو حکم کرتی ہے وہی کرنے لگتا ہی ۔ اور بعض شارحین کہتے ہین کہ یہ استفہام انکاری ہی یعنے یہ جو خیال کرتی ہے کہ تو میرے دلکی مالک ہے اور وہ تیرا مطیع ہی صحیح نہین ہی بلکہ مین اپنے دل کا مالک ہون مگر یہ انکا قول درست نہین ہے اس قسم کا کلام تشبیب حبیب مین مذموم ہے ۔

وان تك قد ساءتك منی خلیقة   فسلی ثیابی من ثیابك تنسل

السل انتزاعک الشئی واخراجه برفق ۔ والنسول سقوط الصوف ۔ وقیل اراد بالثیاب القلب کما حملت الثیاب فی قوله تعالی وثیابك فطهر علی ان المراد بالثیاب القلب **ترجمہ** اگر تجکو میری کوئی عادت بری معلوم ہوئی ہو تو میرے دلکو اپنے دلسے نکالدے اور جدا کردے تاکہ مین تجھ سے الگ تھلگ ہوجاؤن اور تو میری طرف سے بے غم ہوجاوے ۔ اور بعض ثیاب سے ثیاب ملبوسہ مراد لیتے ہین اور کہتے ہین کہ کپڑونکو کپڑونسے جدا کرنیکے یہ معنے ہین کہ تو مجھسے جدا ہوجا اور مین تجھ سے خلاصہ یہ کہ

تیرا بہرحال مطیع ہون اگر تجکو میری جدائی منظور ہے تو مین اسی کو پسند کرتا ہون اگرچہ یہ امر سبب میری ہلاکی کا ہوگا مگر کیا کیجیے ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست ؛

وَمَا ذَرَفَتْ عَیْنَاكِ اِلَّا لِتَضْرِبِیْ	بِسَهْمَیْكِ فِیْ اَعْشَارِ قَلْبٍ مُّقَتَّلِ

ذرف الدمع ای سال وذرفت عینه ای دمعت - والاعشار من قولهم برمة اعشار اذا کانت قطعا ولا واحد لها من لفظها والمقتل المذلل غایة التذلیل یقال قتله الحب ای ذلله - استعار للحظ عینیها ودمعها اسم السهم لتاثیرهما فی القلب تاثیر السهام فی الاجسام ترجمہ تیری دونون آنکھون سے اشک صرف اس غرض سے جاری ہوئے کہ تو دونون آنکھون کی نگاہ کے دو تیر میرے دل شکستہ وخستہ پر جو تیرے عشق کے سبب نہایت خوار وزار ہی مارے وقیل اراد السهمین المعلی والرقیب من سهام المیسر وهی عشرة - الفذ ثم التوأم ثم الرقیب ثم الحلس ثم النافس ثم المسبل ثم المعلی - وللفذ حصة وللتوأم حصتان وهکذا الی المعلی - وثلثة لا انصباء لها وهی السفیح والمنیح - والوغد فمن فاز بالمعلی والرقیب فاز بجمیع اجزاء الجزور لان للمعلی سبعة اجزاء وللرقیب ثلثة - ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ تو نہین روئی مگر اس سبب سے کہ تو میرے تمام دل کی مالک ہو جاوے کیونکہ جسکے نام پر معلی اور رقیب نکلتے ہین وہ شتر کے دسون حصہ کا مالک ہو جاتا ہی اس صورت مین اعشار جمع عشر کی ہوگی کیونکہ شتر مذبوح کے کل دس حصے ہوتے ہین -

وَبَیْضَةِ خِدْرٍ لَا یُرَامُ خِبَاءُهَا	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَیْرَ مُعْجَلِ

ای رب امرءة لزمت خدرها ثم شبهها بالبیض والنساء یشبهن بالبیض من ثلاثة اوجه احدها بالصحة والسلامة عن الافتضاض والثانی بالصیانة والستر لان للطائر یصون بیضه ویحضنه - والثالث فی صفاء اللون ونقائه لان البیض یکون صافی اللون نقیه اذا کان تحت الطائر - وربما شبهت النساء ببیض النعام وارید انهن بیض تشوب الوانهن صفرة یسیرة وکذلک ان بیض النعام وهذا احسن الوان النساء عند العرب - والروم الطلب وقوله غیر یروی بالنصب علی الحال من تاء متعت وبالجر علی صفة لهو ترجمہ اور بہت محبوبہ ملازم پردہ نشینی مثل بیضہ کے محفوظ اور صاف اور خون افتضاض سے پاک ایسی ہین کہ بسبب انکی رفعت شان اور عزت کے انکے خیمہ کے پاس کوئی نہین جا سکتا مگر مین ان سے دیر تلک ہنسی اور دل لگی کرتا رہا -

تَجَاوَزْتُ اَحْرَاسًا اِلَیْهَا وَمَعْشَرًا	عَلَیَّ حِرَاصًا لَوْ یُسِرُّوْنَ مَقْتَلِیْ

الاحراس جمع حارس والحراص جمع حریص - ترجمہ مین اسکے نگاہبانون اور اس قوم سے جو میرے قتل کے لیے اس امر کے حریص تھے کہ کاش تجکو خفیہ قتل کر ڈالین اس پردہ نشین کی طرف آگے بڑھ گیا - قتل مخفی کے اس لیے خواہان تھے کہ مین بادشاہ ہون اور بادشاہ علانیہ قتل نہین کیے جا سکتے -

اِذَا مَا الثُّرَیَّا فِی السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	تَعَرُّضَ اَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ

التعرض ابداء العرض وہو الناحیۃ۔ والاثناء النواحی والاوساط واحدہا ثنی۔ والوشاح المفصل الذی فصل بین
جواہرہ بالذہب اوغیرہ و فی الصراح عقد مفصل رشتۂ مروارید کہ درمیان ہر دو لولوئی وی شبۂ درکشیدہ باشند وقولہ
اذا ما الثریا ظرف لقولہ تجاوزت **ترجمہ** مین اس محبوبہ پردہ نشین کیطرف اسوقت آگے بڑھا جبکہ ثریا کا کنارہ آسمان پر
ایسا ظاہر ہوا جیسا بدھی یا ہار مفصل مین اطراف سونے وغیرہ کے دانون کے ظاہر ہوتے ہین یعنی مین اسوقت اسکے
پاس آیا کہ ثریا کے ستارے خوب صاف اور جدا جدا معلوم ہوتے تھے جیسے موتیونکے ہار مین سونے وغیرہ کے دانے
خوب نمایان معلوم ہوتے ہین۔ اس صورت مین نواحی ثریا کو نواحی جواہر وشاح مفصل سے تشبیہ دی ہے کیونکہ کواکب
ثریا مین بھی باہم کچھ تفاوت ہوتا ہے۔ وہذا غایۃ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

فجئت وقد نضت لنوم ثیابہا	لدی الستر الا لبسۃ المتفضل

نضا الثوب خلعہ و نضاہا اذ ایراد المبالغۃ۔ واللبسۃ حالۃ اللابس وہیئۃ لبسہ والمتفضل اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفۃ
فی العمل **ترجمہ** مین اسکے پاس ایسے وقت مین آیا کہ اسنے اپنے تمام کپڑے سوائے جامۂ خواب کے اتار دیے تھے اور میری انتظار مین پردے
کے پاس کھڑی تھی۔ اور اسنے کپڑے اسلیے اتار دیے تھے تاکہ اسکے گھر کے آدمی یہ جان جائین کہ وہ سونا چاہتی ہے۔

فقالت یمین اللہ ما لک حیلۃ	وما ان اری عنک الغوایۃ تنجلی

الیمین الحلف۔ والغوایۃ الضلالۃ ویروی العمایۃ وہی العمی۔ والانجلاء الانکشاف۔ ونصب یمین اللہ علی اضمار الفعل
ویجوز رفعہ علی انہ مبتدء وخبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی۔ وان فی قولہ ما ان زائدۃ **ترجمہ** سو محبوبہ نے مجکو دیکھکر کہا
کہ بخدا مجکو تیرے ٹالنے کا کوئی حیلہ وبہانہ نہین آتا۔ یا یہ معنی ہین کہ تو جو شبکو میرے پاس آیا اور باعث میری بدنامی
کا ہوا اسکا تو کچھ عذر وحیلہ نہین کرسکتا یعنی اسکا تو کچھ جواب نہین دیسکتا۔ اور مجکو یہ امید نہین ہے کہ یہ عشق کی
گمراہی تجھ سے جاوے۔ قال الرواۃ ہذا اغنج بیت فی الشعر ولقد صدقوا۔

خرجت بہا تمشی تجر وراءنا	علی اثرینا ذیل مرط مرحل

المرط کساء من صوف اوخز۔ والمرحل بالحاء المہملۃ المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل۔ وبالجیم ما فیہ صور الرجال وباء بہا للتعدیۃ
ترجمہ مین اسکو پردہ سے نکالکر لیچلا ایسے حال مین کہ وہ ہم دونونکے پاؤنکے نشانون پر ایسی چادر کا دامن کھینچتی
تھی جسپر کجاوہ شتری یا مردونکی تصویرین بنی ہوئی تھین تاکہ کوئی ہمارا کھوج نہ نکال سکے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین آگے
تھا اور وہ پیچھے تھی اور اپنی منقش چادر سے ہمارے پاؤن کے نشان مٹاتی جاتی تھی۔

فلما اجزنا ساحۃ الحی وانتحی	بنا بطن خبت ذی حقاف عقنقل

اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ۔ والانتحاء الاعتماد علی شئے۔ والبطن مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والخبت المتسع
من الارض۔ والحقف رمل مشرف معوج۔ والعقنقل الرمل المنعقد المتلبد **ترجمہ** سو جبکہ ہم آبادی قوم سے

نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان میں جو اونچا اور تو بتو جما ہوا تھا ہم پہنچے ۔ جواب لما کا اگلے شعر میں ہے ۔

هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَاسِهَا فَتَمَايَلَتْ ۔۔۔ عَلَيَّ هَضِيمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ

الهصر الجذب ۔ والفودان جانبا الرأس ۔ وتمايلت اي مالت ۔ والهضيم الكشح ضامر الكشح ۔ والكشح منقطع الاضلاع والريّا تانيث الريان ۔ والمخلخل موضع الخلخال من الساق ونصب هضيم الكشح على الحال من تاء تمايلت ۔ وانما لم يقل هضيمة الكشح لان فعيلا اذا كان بمعنى مفعول لم يلحقه علامة التانيث **ترجمہ** جبکہ ہم موقع مذکور پر پہنچے تو مینے اسکے ہر دو گیسو پکڑکر اپنی طرف جھکایا سو وہ میری طرف بلا عذر جھک آئی ایسے حال میں کہ وہ باریک کمر اور گداز ساق تھی یعنے جب مینے اسکو اپنی طرف کھینچا تو وہ میری مرضی کے تابع ہوگئی

مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ ۔۔۔ تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ

المهفهفة الضامرة البطن الدقيقة الخصر ۔ والمفاضة الضخمة البطن المسترخية اللحم ۔ والترائب جمع تريبة وهي موضع القلادة من الصدر ۔ والسجنجل لغة رومية معربة المرأة **ترجمہ** وہ محبوبہ باریک کمر شکم کی ستی ہوئی رنگ کی گوری ہے اور توندیل اور ڈھیلے گوشت والی نہیں ہے بلکہ بدن کی چست ۔ اسکا سینہ مثل آئینہ درخشان ہے ۔ اور ترائب کو بصیغہ جمع لانے سے یہ غرض ہے کہ وہ وسیعة الصدر ہے گویا ہر جزو اسکے سینہ کا بجائے خود ایک جدا سینہ تھا ۔

كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ ۔۔۔ غَذَاهَا نَمِيرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ

البكر من كل صنف ما لم يسبقه مثله ۔ والمقاناة الخلط ۔ والنمير الماء الصافي والمحلل من الحلول وقوله البياض يروى بالنصب والجر على اضافة المقاناة اليه وهما جيدان بمنزلة قولهم الحسن الوجه والحسن الوجه ۔ واراد بقوله المقاناة البياض بصفرة بيض النعامة فان بيضها خولط بياضها بصفرة وهي احسن الوان النساء عند العرب **ترجمہ** اس محبوبہ کا رنگ گورا ہے جسمیں زردی جھلکتی ہے پس وہ رنگ میں مثل جیسے انڈے شتر مرغ کے سفید زردی مائل صاف کہ ہاتھ لگانے سے میلی ہوتی ہے ۔ اور وجہ اس تشبیہ کی یہ ہے کہ رنگہائے زنان حسینہ میں عرب کو یہی رنگ زیادہ پسند ہے ۔ آگے محبوبہ کی اور صفت بیان کرتا ہے کہ اسکو ایسے آب صاف وگوارا نے پرورش کیا ہے جسکو آمد و رفت لوگون نے مکدر نہیں کیا اور یہ اسواسطے کہا کہ پانی کو غذا کے ہضم میں کامل تاثیر ہے وہ جب شیرین و صاف ہوگا تو اسکا اثر عمدہ ہوگا ۔ اور بعض شارحین نے بکر سے دریکدانہ جسکو در فرید بھی کہتے ہین مراد لیا ہے اور سفیدی مخلوط بزردی سے اسکا صدف جو ایسے ہی رنگ کا ہوتا ہے یعنی وہ معشوقہ صفائی رنگ مین مثل دریتیم کے ہے جو صدف سفید مائل بزردی ہو اور اسنے آب صاف غیر مکدر مین پرورش پائی ہو اور بعض نے بکر سے مراد بکر بردی لیا ہے جسکے معنے نرسل یا نئے کے ہین کہ وہ سفید زردی مائل اور نہایت نرم و نازک ہوتا ہے خصوصاً جبکہ اسنے آب شیرین و صاف مین نشو و نما پایا ہو یعنے وہ معشوقہ نزاکت مین مثل نوخیز نرسل یا نرکل کے ہے ۔

تَصُدُّ وَتُبْدِي عَنْ اَسِيلٍ وَتَتَّقِي | بِنَاظِرَةٍ مِنْ وَحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ

الصد والاعراض - والابداء الاظهار - والاسیل من الخدود الطویل - والاتقاء الحجز بین شیئین یقال اتقیته بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینه - ووجرة موضع مربّا للوحش - والمطفل التی لها طفل وقوله عن اسیل ای عن خد اسیل فحذف الموصوف لدلالة الصفة علیه وقوله من وحش وجرة ای من نواظر وحش وجرة فحذف المضاف ترجمہ وہ حسینہ ہمسے براہ ناز اعراض کرتی ہے اور اپنا رخسار دراز بطور نگاوٹ ہمارے سامنے ظاہر کرتی ہے اور اپنی چشم کو جو مثل چشم وحشیان بچہ دار موضع وجرہ کے ہے مجھ مین اور اپنے مین آڑ کر لیتی ہے کہ اس چشم میگون کو دیکھکر مین مست ہوجاتا ہون اور اسکے نظارہ کی تاب نہین رہتی ہے پس وہ اس تدبیر کے ذریعہ سے ہماری نظر بازی سے محفوظ رہتی ہے - اور وحشی بچہ دار کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ وہ ایسے حال مین اپنے بچہ کو بنظر عنایت و محبت دیکھتی ہے اور اسکی نظر اسوقت اور اوقات سے زیادہ خوشنما ہوتی ہے -

وَجِيدٍ كَجِيدِ الرِّئْمِ لَيْسَ بِفَاحِشٍ | اِذَا هِيَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ

الریم الظبی الخالص البیاض - والنص الرفع ومنه المنصة لمکان تجلی علیہ العروس - والفاحش ماجاوز القدر المحمود من کل شئی - قوله جید بالجر عطف علی اسیل فی البیت السابق ترجمہ اور محبوبہ اپنی گردن کو جو خوشنمائی مین مثل گردن آہو ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے ظاہر کرتی ہے مگر گردن محبوبہ مثل گردن آہو کے لمبی نلے ڈول نہین ہے اور نہ بے زیور

وَفَرْعٍ يَزِينُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ | اَثِيثٍ كَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْكِلِ

الفرع الشعر التام مجرور عطفاً علی ماسبق - والفاحم الشدید السواد مشتق من الفحم - والاثیث الکثیر - والقنو العنقود والنخلة المتعثکلة التی خرجت عثاکیلها ای عناقیدها ترجمہ اور وہ اپنے تمام موی سر کو جو بسبب درازی زینت کمر اور مثل کوئلہ سیاہ بھجنگ اور بہت گھنے اور بکثرت مانند گچھے درخت خرما خوشہ برآوردہ کے ہین اپنے عاشقو نکو دکھاتی ہے -

غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَى الْعُلَا | تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِي مُثَنًّى وَمُرْسَلِ

الغدائر جمع الغدیرة وہی الخصلة من الشعر والضمیر للحبیبة یروی غدائره والضمیر للفرع - والاستشزار الارتفاع والرفع جمیعا فمن روی مستشزرات بکسر الزا جعله من اللازم ومن روی بفتحها جعله من المتعدی - وتضل ای تغیب والعقیصة الخصلة المجموعة من الشعر تجمع علی عقاص - والمثنی من الشعر ماثنی والمرسل خلافه ترجمہ محبوبہ کے گیسو یا اسکے سر کے بالونکے گیسو اونچے گندھے یا گوندھنے مین اونچے کیئے گئے ہین یعنی بذریعہ دھاگونکے اور اسکے جوڑے گندھی اور نے گندھے بالونمین چھپجاتے ہین - یعنے اسکے موے سر بکثرت ہین اور تین قسم پر منقسم - جوڑا گندھے بے گندھے -

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ | وَسَاقٍ كَاُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ

الجدیل خطام من ادم - والمخصر الدقیق الوسط - والانبوب مابین العقدتین من القصب وغیرہ - والسقی البردی کما فی القاموس والعرب تشبه به الساق السمینة الضخمة والمذلل اللین ترجمہ اور وہ ایسی کمر لطیف سے جلوہ فرما

ہوتی ہے جو مانند مہار شتر باریک ہو اور ایسی ساق سے جو مثل پوری نرسل کے ہری بھری جس کو پانی نے نرم کردیا ہے نرم وشاداب وگداز ہے۔ عرب مین بردی یعنی نرسل نوخیز نرمی ونزاکت مین ضرب مثل ہو اور ساق گداز کو اُس سے تشبیہ دیتے ہین اور شارح زوزنی نے اس شعر کے ایک اور بھی معنے لکھے ہین مگر اُن مین نہایت تکلف وبعد ہے لہذا اُنکو چھوڑ دیا گیا۔ خذ ما صفا ودع ما کدر۔

وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ

العطو التناول۔ والرخص اللين الناعم نعت البنان۔ والشثن الخشن الغليظ۔ والاساريع جمع اسروع وهو دود بيض الاجساد حمر الرؤس كثير الغضاضة والنعومة يكون في الاماكن الندية وفي موضع يعرف بظبي ولذا قال اساريع ظبي تشبه بها انامل النساء لبياضها ونعومتها۔ والمساويك جمع مسواك۔ والاسحل شجر تدق اغصانها في استواء تشبه الاصابع بها في الدقة والاستواء۔ ترجمہ اور وہ چیزون کو ایسی نرم ونازک غیر سخت انگلیون سے پکڑتی ہو کہ گویا وہ سرخ سر سفید جسم کرملے اساریع موضع ظبی کے ہین یعنی نرمی ورنگ مین یا مسواکین درخت اسحل کی جو باریک اور سیدھی ہوتی ہین۔ واقعی یہ تشبیہات بہت عمدہ ہین کہ انمین انگلیون کی نرمی وگوراپن اور طول اور استقامت سب اوصاف علے وجہ الکمال نکلتے ہین۔

وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ

الاضحاء مصادفة الضحى۔ وقد يكون بمعنى الصيرورة نحو اضحى زيد غنيا اي صار والفتات اسم لدقاق الشي الحاصل بالفت ونؤوم الضحى كثير النوم يستوي فيه المذكر والمؤنث۔ ولم تنتطق عن تفضل اي بعد تفضل والتفضل لبس الفضلة وهي ثوب واحد يلبس للخفة في العمل ترجمہ اور مشک کے کٹے ہوئے ریزے چاشت کے وقت تلک اسکے بستر پر پڑے رہتے ہین۔ اور ہنگام چاشت تلک بڑی سونیوالی ہو۔ اور جامہ خواب پہنکر کمر کو پٹکا نہین باندھتی ہو کیونکہ یہ کام خادمہ کا ہو اور وہ خود مخدومہ ہو جسکی خدمت کے لیے بہت سی چھوکریان حاضر رہتی ہین۔ خلاصہ یہ ہو کہ وہ خوشحال نازپروردہ آرام طلب ہو کہ اپنا کام آپ نہین کرتی اسلیے باجمال تک سک سے درست رہتی ہو

تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ

المنارة المسرجة۔ والممسى الامساء والمساء جميعا۔ والمتبتل المنقطع الى الله تعالى والمخلص له۔ والراهب واحد رهبان النصارى ترجمہ وہ محبوبہ اندھیری کو تاریکی شب مین اپنے روے درخشان کے نور سے روشن کرتی ہے گویا وہ راہب نصاری تارک الدنیا کا چراغ ہے یعنے اندھیرے گھر کا چراغ ہے۔ دستور تھا کہ راہب لوگ بوقت شب اونچی جگہ پر مسافرون کی رہنمائی کے لیے چراغ روشن کردیتے تھے۔

إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

الرنو ادامة النظر والحليم الكامل العقل - والاسبکرار الامتداد والاستقامة والاعتدال - والدرع قمیص المرأة والمجول قمیص الجاریة الصغیرة او هو ثوب للشابة تستر بها ثدییها فعلے الاول المراد من بین درع ومجول ای بین لابسة درع وبین لابسة مجول فحذف المضاف واقام المضاف الیه مقامه ترجمہ ایسی بے مانند حسینہ کیطرف براہ عشق کامل العقل شخص برابر دیکھتا ہی جبکہ وہ درمیان کرتی پہننے والی عورتونکے یعنے زنان جوان اور درمیان کرتہ پہننے والی لڑکیونکے یعنی نابالغ لڑکیونکے کھڑی ہو یعنی جبکہ وہ قریب البلوغ ہو اور پوری بالغہ نہو تو اُسکو اُبھرتی جوانی مین بے اختیار ہر کوئی دیکھتا ہے گو وہ کیسا ہی عاقل ہو - اور دوسرے مصرعہ کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ جب وہ کرتی اور سینہ بند یعنی انگیا پہنکر جلوہ فرما ہو - اس صورت مین بین درع ومجول دونون متعلق زن جوان ہونگے - غرض شاعر یہ ہے کہ جب وہ لباس کذائی مین ظاہر ہوتی ہے تو اُسکے دیکھنے سے کوئی آنکھ بند نہین کرسکتا وللہ در القائل ع کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھین تو ؛ یار ہو سامنے دیکھے نہ اُدھر دیکھین تو ؛ **وللمؤلف** بلبے خود بینئ زاہد کہ ترے دیکھنے کو ؛ منع کہتا ہے لو یہ اور تماشا دیکھو ؛ **سعدیؒ** دیدہ را فائدہ آنست کہ دلبر بیند + ورنہ بیند چہ بود فائدہ بینائی را - **ولہ رحمہ اللہ تعالی** افسوس بران دیدہ کہ روے تو ندید ست ؛ یا دیدہ و باز از تو بغیرے نگرید ست ؛

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	وَلَيْسَ فُؤَادِي عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ

التسلی الانسلاء الانکشاف والزوال - والعمایة الغوایة والضلال - وعن فی قولہ عن الصبا بمعنے بعد ترجمہ اور لوگون کی گمراہی شباب اُسکے گذرنے کے بعد جاتی رہی مگر میرا دل تیری محبت سے جدا ہونیوالا نہین ہے وقیل فے البیت قلب تقدیرہ تسلت الرجال عن غوایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہ - یعنی اور لوگ بیراہی عشق سے نجات پاگئے مگر میرا عشق ویسا ہی بنا ہوا ہے - واین ہذا من قولہ ع مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھیرا ؛ کشتہ بھی ہوا تو یہ سیماب نہ ٹھیرا ؛

أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ	نَصِيحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَيْرِ مُؤْتَلِ

الالوی الشدید الخصومة - والتعذال الملامة - والائتلاء التقصیر - والوی ونصیح وغیر مؤتل صفات لخصم ترجمہ سن مینے تیرے معاملہ مین بہت جھگڑالو لوگون کو جو اپنی ملامت گری مین آپکو میرا پورا ناصح سمجھتے تھے ناکام لوٹا دیا اور مینے انکی ایک نہ سنی معشوق سے اپنے عشق مستحکم کی کیفیت بیان کرتا ہے کہ شاید یہ سنکر مہربان ہو جائے

وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُولَهُ	عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُومِ لِيَبْتَلِي

الارخاء ارسال الستر وغیرہ - والسدول الستور - والابتلاء الاختبار - والکاف فی موضع خفض نعت للیل و یبتلی منصوب بلام کی اسکن للوقف - والباء فی قولہ بانواع الهموم بمعنے مع ترجمہ اور بہت راتون نے

جو ہولناکی و توحش مین سمندر کی موج کے مانند تھین مجھپر اپنی تاریکیون کے پردے مع طرح طرح کے غمون کے چھوڑ دیے یا لٹکا دیے تاکہ وہ میرے صبر کا امتحان کرین کہ مین کسقدر شدائد کا متحمل ہوسکتا ہون ۔

فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا تَمَطّٰى بِصُلْبِهٖ ۔۔۔ وَاَرْدَفَ اَعْجَازًا وَّنَاءَ بِكَلْكَلِ

التمطی الامتداد۔ والارداف الاتباع۔ والاعجاز المآخر واحدہا معجز۔ وناء مقلوب نای بمعنی لعد۔ والکلکل الصدر والباءان فی بصلبہ وبکلکل للتعدیۃ **ترجمہ** سو مینے رات سے اسوقت کہا جب اُسنے اپنی پشت دراز کی یعنی انگڑائی لی اور سرین پیچھے کو نکالی اور سینہ کو اُٹھایا۔ خلاصہ درازی شب ہجر بیان کرتا ہے کہ جب وہ دھوم سے آئی اور اُسکے اوائل و اواخر خوب زیادہ ہوئے اور بسبب شدت الآم وہموم وکثرت احزان وغموم ہوئے مقولہ قلت اگلا شعر ہے۔

اَلَا اَیُّهَا اللَّیْلُ الطَّوِیْلُ اَلَا انْجَلِیْ ۔۔۔ بِصُبْحٍ وَّمَا الْاِصْبَاحُ مِنْكَ بِاَمْثَلِ

الانجلاء الانکشاف۔ والامثل الافضل۔ وقولہ انجلی مجزوم وعلامۃ جزمہ طرح الیاء۔ والیاء الموجودۃ یاء الاشباع والاصباح الصبح وبصبح ای عن صبح **ترجمہ** سو مینے اُس رات سی کہا کہ ای شب دراز تو کیون صبح نہین ہوجاتی پھر ہوشمین آکر کہتا ہی کہ صبح ای رات تجھسے بہتر وافضل نہین ہو۔ یعنی صبح کو کیا پتھر پڑینگے وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہیں اور ایک روایت مین بجاے منک فیک ہے۔ یعنی صبح تیرے مقابلہ مین تجھ سے افضل نہین ہے۔ اور مخفی نہ ہے کہ خطاب غیر ذوی العقول شدت مدہوشی وتحیر پر دلالت کرتا ہے ۔

فَیَا لَكَ مِنْ لَّیْلٍ كَاَنَّ نُجُوْمَهٗ ۔۔۔ بِاَمْرَاسِ كَتَّانٍ اِلٰى صُمِّ جَنْدَلِ

الامراس جمع مرس وہو الحبل والمرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضاً فیکون الامراس جمع الجمع۔ وامراس کتان من اضافۃ البعض الی الکل ای امراس من کتان۔ والصم جمع الاصم وہو الصلب۔ والجندل الصخرۃ۔ والباء فی بامراس کتان متعلقۃ بمحذوف وہو شدت۔ وفی ہذا البیت التفات من الخطاب الی الغیبۃ **ترجمہ** سواے شب دراز تجھ سے تعجب ہی کہ گویا تیرے ستارے بذریعہ رسنہاے محکم کتان سنگ سخت سے باندھے گئے ہین اپنی جگہ سے ہلتے نہین کہ صبح ہو۔ اور ایک روایت مین دوسرا مصرعہ اسطرح ہے بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِیَذْبُلِ والاغارۃ احکام الفتل۔ ویذبل اسم جبل **ترجمہ** اُسکے ستارے بذریعہ خوب بٹی ہوئی رسی کے کوہ یذبل سے جکڑ دیے گئے ہین کہ حرکت نہین کرسکتے اور اس لیے صبح ہونے مین نہین آتی ۔

وَقِرْبَةِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا ۔۔۔ عَلٰى كَاهِلٍ مِّنِّیْ ذَلُوْلٍ مُّرَحَّلِ

العصام رباط القربۃ وسیرہا الذی یحمل بہ یعنی دوال مشک۔ والکاہل اعلی الکتف۔ والذلول السلس المنقاد والترحیل مبالغۃ الرحل **ترجمہ** اور قوم کی بہت سی مشکین ہین کہ مینے اُنکا دوال یا جو لی جسکے ذریعہ سے مشک کو اُٹھاتے ہین اپنے دوش پر جو مطیع اور بارکش ہے اٹھایا ہے۔ غرض اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین سفر مین

اپنے ہمراہیونکا خادم رہا ہون۔ یا یہ مطلب ہو کہ اقوام پر جو بار مہمانون کی خدمت اور ضیافت اور سائلونکے دینے کا اور تاوانون اور دیتونکا پڑتا ہے اُسکا متحمل مین ہی ہوتا ہون کہ ان بارہائے گران کے اُٹھانیکا عادی ہون

وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ

الوادي العرصة الواقعة بين الجبال والرمال۔ والجوف علم وادٍ في بلاد اليمن كان قد حماه حمار بن مويلع الملقب بالعير فارسل الله عليه نارًا فاحترق فصار خاليا من الماء والكلاء۔ وفي القاموس كان العير موضعا خصيبا فصار قفرا واللام في الذئب للعهد الذهني۔ والقفر مكان خالٍ عن الماء والكلاء۔ والعواء صوت الذئب۔ والخليع المقامر الذي ليقمر ابدا۔ والمعيل الكثير العيال **ترجمہ** اور مینے بہت ایسے وادی قطع کیے ہین جو مثل وادی حمار بن مویلع ملقب عیر کے یا مانند موضع عیر کے آب وگیاہ سے خالی اور ویران تھے اور اسمین ایک بھیڑیا گرسنہ بھوک کے مارے مثل ہارے ہوے قمارباز کثیر العیال کے رو رہا تھا۔ اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا	قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ

تمول الرجل كثر ماله۔ وقوله ان شاننا يريد ان شاننا انا قليل الغنا ولما بمعنى لم **ترجمہ** جو مین نے اُس سے کہا جب وہ چلایا کہ ہمارا حال یہ ہو کہ ہماری تونگری بھی کم ہے اگر تو کبھی مالدار نہین ہوا یعنے ہم اور تو دونون ایک سے ہین اور ایک روایت مین طویل الغنا ہی پس معنے یہ ہونگے کہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم طالب غنا ایک عرصہ دراز سے ہین یا طالب طویل غنا ہین مگر ہم کامیاب نہین ہوے

كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يُهْزَلِ

الحرث اصلاح الارض والقاء البذر فيها كالاحتراث ويستعاران للسعي والكسب **ترجمہ** ہم دونون کا یہ حال ہے کہ جب کچھ ہاتھ لگتا ہے تو اُسکو کھو بیٹھتے ہین یعنے خرچ کر ڈالتے ہین جمع کرنا نہین جانتے اور جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا آخر کو بھوک و پیاس کے مارے وہ لاغر ہو جاویگا۔

وَقَدْ أَغْتَدِي وَالطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا	بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ

غدا واغتدى اذا خرج بالغداة وباكر۔ والوكنات جمع الوكنة وهي عش الطائر۔ والمنجرد الفرس القصير الشعر وقليله والماضي في السير۔ والطير جمع طائر كالشرب جمع شارب۔ والاوابد الوحوش۔ والهيكل الفرس الطويل العظيم الجسم **ترجمہ** اور مین شکار کے لیے یا ہوا کھانیکو ایسا سویرے اُٹھتا ہون کہ اُسوقت پرندے اپنے گھونسلون مین ہوتے ہین ایسا گھوڑا لیکر جسکا روان بہت کم ہے یعنی وہ عمدہ اور چالاک ہے اور وحشیونکے لیے بمنزلہ قید ہے کہ اُسکے آگے بھاگ نہین سکتے اور تنا ور اور طیار ہے۔ شاعر نے اول محن عشق اور درازی شب ہجر کی شکایت کی پھر اپنی مہمان نوازی اور غمخواری قوم کا ذکر کیا اور پھر اپنی دشت گردی کی تعریف بیان کی۔ اور اس شعر سے

اپنی شہسواری کی مدح شروع کی اور اپنے گھوڑے کی چستی اور چالاکی اور دوڑ دھوپ میں ایسے عمدہ شعر لکھے کہ شاید کسی کو سوجھے ہوں چنانچہ آیندہ معلوم ہو جاویں گے۔

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	كَجُلْمُودِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

الکر الحملۃ والعطف علی العدو والمکر بنۃ للمبالغۃ کا لمفر من الفرار والجلمود الصخر العظیم والحط الالقاء من علو الی سفل۔ وقولہ من عل ای من مکان عال وہو لغۃ فیہ ترجمہ جب حملہ کرنا چاہو تو وہ بڑا حملہ آور ہے اور جب اسکو پیچھے ہٹانا چاہو تو بڑی تیزی سے پیچھے ہٹتا ہے۔ اور بڑا آگے بڑھنے والا اور پیچھے ہٹنے والا ہے اور یہ اوصاف متضادہ بالقوۃ سب اسمیں جمع ہیں یعنی عند الحاجت جو کام اس سے لینا چاہو وہ بلا تکرار کام دیتا ہے اور یہ معنی مراد نہیں ہیں کہ وقت واحد میں یہ سب کام کرتا ہے یہ تو محال ہے ہاں یہ ازقبیل مبالغہ ہو سکتا ہے کہ اسکے اقبال و ادبار میں اتنا کم عرصہ لگتا ہے کہ گویا یہ سب کام وقت واحد میں کرتا ہے۔ قولہ کجلمود صخر الخ یعنے وہ اس تیزی سے آتا ہے جیسا کوئی پتھر پہاڑ سے بصدمہ سیل گرے۔

كُمَيْتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهِ	كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ

الکمیت من الفرس ما یخالط حمرتہ قنوء من السواد وہو محمود عندہم۔ وزل الشیء زلیلا زلق۔ وازلہ غیرہ۔ واللبد ما یلقی تحت السرج۔ والحال مقعد الفارس من ظہر الفرس۔ والصفواء الصخرۃ الملساء۔ والمتنزل النزول وہو صفۃ لمحذوف ای بالمطر المتنزل ترجمہ وہ گھوڑا ایسا کمیت ہے کہ عرق گیر اسکی سپاٹ پیٹھ سے پھسلتا ہے جیسا سپاٹ اور صاف پتھر باران نازل سے پھسلتا ہے۔

عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٍ كَأَنَّ اهْتِزَامَهُ	إِذَا جَاشَ فِيهِ حَمْيُهُ غَلْيُ مِرْجَلِ

ذبل الفرس اذا ضمر والضمور ان یکون الفرس متوسطا بین الہزال والسمن وہو ممدوح فی الخیل۔ وعلی بمعنی مع۔ والجیاش مبالغۃ من جاش اذا غلی وفی القاموس الجیاش الذی اذا حرکتہ بعقبک جاش۔ والاہتزام صوت جری الفرس۔ والحمی الحرارۃ۔ والمرجل القدر من صفر او حدید ترجمہ وہ گھوڑا باوجود چھریرے پن کے جبکہ اسکو ایڑ کا اشارہ کیا جاتا ہے تو بہت گرم ہو جاتا ہے۔ جب وہ گرم ہوتا ہے تو اسکے فراٹوں کی آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا ہنڈیا کا جوش۔ عمدہ تشبیہ ہے۔

مِسَحٍّ إِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنَى	أَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْكَدِيدِ الْمُرَكَّلِ

السح الصب والمسح مفعل منہ للمبالغۃ وہو بالجر نعت آخر لمنجرد والسابح من الخیل الذی یمد یدیہ فی سیرہ کانہ یسبح فی الماء والونی الفترۃ۔ والکدید الارض الصلبۃ۔ والمرکلۃ من الارض ما وطئت بحوافر الخیول۔ ترجمہ وہ ایسا گھوڑا ہے کہ ایک چال کے بعد دوسری چال نکالتا ہے گویا وہ باران ریزان ہے جبکہ اور تیز گھوڑے تھک کر اور سست

ہوکر زمین سخت سم اسپان سے روندی ہوئی ہین غبار اڑانے لگتے ہین یعنی جبکہ اور عمدہ گھوڑے کثرت سفر سے تھک کر زمین سے پانون رگڑنے لگتے ہین اور اس سبب سے غبار اُٹھانے اور اُڑانے لگتے ہین تو یہ ویساہی تازہ دم وسبک رفتار رہتاہے پھر غبار اُڑانے کا کیا ذکر ہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ غبار اٹھانے سے مراد تیز روی اور زور سے چلنے کے ہون پس اس صورت مین یہ مطلب ہوگا کہ جیسے اور عمدہ گھوڑے باوجود واماندگی کے تیز چلتے ہین ایساہی یہ گھوڑا ہے کسی سے کمتر نہین ہے۔ اقول والمناسب فی مدح الخیل ہوالاول ۔

یُزِلُّ الغُلَامَ الخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ   وَیُلْوِی بِاَثْوَابِ العَنِیْفِ المُثَقَّلِ

الصہوۃ مقعد الفارس من ظہر الفرس جمعہ صہوات بالتحریک کضربۃ وضربات۔ والوی الشئی رمی بہ واذہبہ ترجمہ وہ نوسوار سبک تن کو اپنی کمر پر سے بسبب تیز روی پھسلا دیتاہی اور بھاری گرانے سوار کے کپڑے پھینکدیتاہے یعنے اناڑی سوار کو گرا دیتاہے اور مشاق کھلاڑی کو کپڑے بسبب اپنی چالاکی کے درست نہین کرنے دیتا۔

دَرِیْرٍ کَخُذْرُوْفِ الوَلِیْدِ اَمَرَّهُ   تَتَابُعُ کَفَّیْهِ بِخَیْطٍ مُوَصَّلِ

الدریر السریع۔ والخذروف لعبۃ تلعب بہا الصبیان وہی خلیقۃ مدورۃ فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی لیسمع اوحصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا وتدیرہا علی راسہ فیصوت ویوحدہ وحدۃ الخیط والولید الصبی۔ والامرار احکام الفتل۔ ودریر نعت لمنجرد ترجمہ وہ عمدہ گھوڑا ایسا چالاک ہے اور ایسا چلاوے پھرتاہے جیسے پھرکی کہ اسکو کسی لڑکے کے دونون ہاتھون نے باربار گھمایا ہو اور وہ آواز کرتی ہو یعنے ایساہی وہ بوقت تیز رفتاری کے فراٹے بھرتاہے۔

لَهُ اَیْطَلَا ظَبْیٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ   وَاِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِیْبُ تَتْفُلِ

الایطل الخاصرۃ۔ والارخاء شدۃ العدو۔ والسرحان الذئب۔ والتقریب ضرب من العدو وہو ان یرفع یدیہ معاً ویضعہما معاً۔ والتتفل ولد الثعلب ترجمہ اُسکی دونون کوکین یعنے کمر مثل ہرن کے کمر کے پتلی اور ٹانگین مثل شتر مرغ کی ٹانگون کے سیدھی اور پر گوشت اور اُسکی تیز روی مانند تیز روی بھیڑیے کے اور اُسکا پویا مثل پوئے بچۂ روباہ کے ہے۔ ایک شعر مین چار تشبیہین جمع کی ہین۔

ضَلِیْعٍ اِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ   بِضَافٍ فُوَیْقَ الاَرْضِ لَیْسَ بِاَعْزَلِ

الضلیع الفرس التام الخلق الوسیع الصدر۔ والاستدبار الاتیان من جانب دبر الشئی۔ والفرج مابین فخذی الفرس من الفضاء۔ والضافی التام الکثیر ای بذنب ضاف۔ والفویق تصغیر فوق۔ والاعزل الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب ترجمہ وہ گھوڑا سب اعضا کا پورا درست فراخ سینہ ہے اور اُسکی دم دراز ہے کہ زمین سے کچھ ہی اونچی رہتی ہے اور ایسی کثیر اور انبوہ دار ہے کہ اگر اُسکو تو اُسکی پچھاڑی سے دیکھے تو وہ اپنی

دُم سے اُس فاصلہ کو جو اُسکے دونون قدموں کے بیچ مین ہے ڈھانک لے اور وہ کثر دم نہین ہے جو گھوڑے کے عیوب مین شمار ہوتا ہے و قولہ ضلیع نعت لمنجر دایضا و یجوز فیہ الرفع علے الخبریۃ لمبتدا محذوف ای ہو۔ والنصب علے المدح وکذٰک القول فیما قبلہ من النعوت والعائد للضلیع۔

كَاَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا	مَدَاكُ عَرُوسٍ اَوْصَلَايَةُ حَنْظَلِ

السراۃ الظہر- والمداک حجر یسحق علیہ الطیب والحجر الذی یسحق بہ الطیب ایضا- والصلایۃ بالفتح ایضا حجر یسحق علیہ شئی- وقائما منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ ترجمہ اُسکی پشت کو بسبب مضبوطی وہمواری اور پُر گوشت ہونیکے اُس پتھر سے تشبیہ دیتا ہی جسپر دلہن کے لیے خوشبو پیستے ہین یا اُس پتھر سے جسپر حنظل یا اندرائن کا پھل توڑتے ہین اور کہتا ہی کہ جب وہ گھوڑا ہمارے گھر کے پاس کھڑا ہوتا ہے تو اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے عروس کے خوشبو پیسنے کا چوڑا پتھر یا حنظل توڑنے کی سخت سل- وفی روایۃ الشارح الزوزنی رحمہ اللہ تعالی ٥ کان علے المتنین منہ اذا انتحی الخ ای عندہ علے الارض اے قام اس صورت مین مصرعہ اول کا یہ ترجمہ ہوگا کہ جب وہ گھوڑا کھڑا ہوتا ہے تو اُسکی پشت کے ہر دو جانب گویا فلان فلان پتھر ہوتے ہین- بہر دو صورت مقصود تعریف استحکام و درازی پشت ہے-

كَاَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهِ	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ

الہادیات المتقدمات من الوحش- والمرجل المسرح بالمشط ترجمہ اُن گاؤ ہاے دشتی پیشرو کا خون جبکہ اُن کے سر ہنوں پر نیزہ لگتا ہی اُس گھوڑے کے سینے پر ایسا معلوم ہوتا ہی جیسے مہندی کا عرق شانہ کیے ہوئے سفید بالون پر یعنی اُن سے وہ ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ اُنکے خون کی چھینٹین اُسکی چھاتی پر پڑتی ہین-

فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَاَنَّ نِعَاجَهُ	عَذَارَى دَوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ

عن لنا ای ظہر- والسرب القطیع من الظباء اوغیرہ من الوحش- والنعاج اناث بقر الوحش واحدہا نعجۃ- والدوار صنم کان اہل الجاہلیۃ یطوفون حولہ کما یطاف بالکعبۃ المکرمۃ- والملاء الملحفۃ واحدتہا ملاءۃ والمذیل الذی اطیل ذیلہ ترجمہ سو ہمارے سامنے ایسا ایک گلہ نیل گاؤن کا ظاہر ہوا کہ اُنکی گائین گویا صنم دوار کی کنواریان ہین لمبی چادرین اوڑھے ہوئے یعنے وہ ایسی گھومتی ہوئی چر رہی تھین کہ گویا زمانہ دوشیزہ بت دوار نام کا پھرکھا یعنی طواف کر رہی ہین یہان بقر وحش کو کنواریون سے تشبیہ دی ہے اور اُنکی دم و گردن کے انبوہ دار بالونکو چادر دراز سے۔

فَاَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهُ	بِجِيدٍ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ

الجزع الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد و بیاض والمعم بفتح العین الکریم الاعمام- والمخول الکریم الاخوال- وقولہ کالجزع فی موضع نصب علی الحال من ادبرن وقولہ معم صفۃ قامت مقام الموصوف ای بجید صبی ترجمہ سو وہ گاوان دشتی ہمکو دیکھکر

ایسے حال مین پیچھے کو لوٹین کہ وہ سفیدی و سیاہی آمیز مثل یمانی مہرہ یا پوتھ کے ہار کے تھے جسمین اور جواہر پڑے ہوئے ہون اور وہ ایک لڑکے نجیب الطرفین کی گردن مین پڑا ہوا ہو ۔ یہان گاوان دشتی کو مہرہ یمانی سے تشبیہ دی کیونکہ اُنکی دونون طرف سیاہ ہوتی ہین اور باقی سب سفید ۔ ایسی گاوان دشتی کے پاؤن اور کلّے سیاہ ہوتے ہین اور سب سفید اور اسی لیے اُنکو ایسے ہار خرز یمانی سے تشبیہ دی کہ اُسمین اور جواہر سے فاصلہ دیا گیا ہو ۔ اور ایسے لڑکے کی جسکے چچا اور ماموں اچھے ہون یعنی نجیب الطرفین ہو اسلیے قید لگائی کہ ایسے طفل نازپروردہ کے ہار کے جواہر نہایت عمدہ ہونگے خلاصہ یہ ہے کہ وہ گلہ بھاگتے وقت ایسا خوشنما معلوم ہوتا تھا جیساکہ ہار مذکور متصف بچندین صفات ۔

فألحقنا بالهاديات ودونه | جواحرها في صرة لم تزيل

الجواحر جمع جاحر وهو المتخلف الذی لم یلحق ۔ والصرۃ الجماعة ۔ والتزییل التفریق ترجمہ سو اُس گھوڑے برق رفتار نے ہمکو گاوان پیشرو گلہ سے ایسی تیزی و چالاکی سے ملادیا کہ پچھلی گائین متفرق نہونے پائین ۔ خلاصہ یہ ہو کہ گھوڑے نے ہمکو سب سے بڑھی ہوئی گاوان تک پہنچادیا اور پچھلیونکی کچھ پروا نکی انکو تو اپنے قابو مین سمجھ لیا غرض سب پر محیط ہو گیا ۔

فعادى عداء بين ثور ونعجة | دراكا ولم ينضح بماء فيغسل

العداء الموالاۃ بین الصیدین فی طلق واحد ۔ والدراک التابعة وهو مصدر منصوب علی الحال ۔ والمراد بماء العرق القلیل وتنکیرہ للتقلیل او للتکثیر ترجمہ سو اُس گھوڑے نے ایک جھپٹ مین ایک نرگاؤ اور دوسری مادہ گاؤ دشتی کو آگے پیچھے سے دبالیا اور باوجود اسقدر دوڑ کے کچھ بھی عرق نہ لایا یا اتنا عرق نہ لایا کہ وہ نہا جاتا ۔ اور مناسب مقام مدح معنے اول ہین

فظل طهاة اللحم من بين منضج | صفيف شواء او قدير معجل

الطهاۃ جمع طاہ اسم فاعل من الطهو وهو الانضاج ۔ والصفیف المصفوف علی الحجارۃ او علی الجمر للشواء والقدیر المطبوخ فی القدر والمعجل المطبوخ علی عجلة ۔ ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظل ونصب صفیف بمنضج ترجمہ سو گوشت کے پکانیوالے بسبب کثرت گوشت کے دو فریق ہو گئے ایک فریق نے تو اُسکی صفین سنگ گرم یا دہکتے کوئلون پر لگادین یعنے کباب لگانے لگے اور دوسرے نے بخیال شتابی گوشت کی ہنڈیان چڑھادین کہ جلد کھانیکے قابل ہو جاوے ۔ اور وجہ شتابی بھوک تھی جو شکاریون کو بہت پھرنے سے زیادہ لگتی ہے ۔

ورحنا يكاد الطرف يقصر دونه | متى ما ترق العين فيه تسهل

الرواح الرجوع بالعشی ۔ والطرف العین ۔ ویکاد مع ما بعدہ من الجملة فی موضع الحال من الضمیر فی رحنا ۔ وضمیر دونہ للفرس ۔ ومتی للشرط وما زائدۃ وتسهل جواب الشرط والتسهیل النزول الی سهل الارض ترجمہ اور ہم بعد شکار اور کھانے کباب وغیرہ کے بوقت شام گھر واپس آئے اور گھوڑے کا یہ حال تھا کہ باوجود دوڑ دھوپ کے بسبب اُسکے حسن و جمال کے ہماری آنکھین اُسکی خوبیان دریافت نہین کرسکتین تھین اور نگاہ اُسپر نہین ٹھیرتی تھی جبکہ وہ اوپر کو جاتی تھی فوراً نیچے

کو اڑاتی تھی۔ یعنے جب ہم اُسکے جسم کا بالائی حصہ دیکھتے تھے فوراً اُسکے جسم کے حصۂ زیرین کے دیکھنے کے مشتاق ہوجاتے تھے گویا ہماری نظر اوسپر سے پھسلتی تھی۔

فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ

ترجمہ سو تمام رات اُسکا زین اور لگام اُسپر رہا۔ اور وہ تمام رات میرے سامنے کھڑا رہا ایسے حال مین کہ وہ چراگاہ مین نہین چھوڑا گیا۔ گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

أَصَاحِ تَرَى بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ

اراد یاصاحب فرخم۔ والومیض اللمعان۔ واللمع التحرک۔ والحبی السحاب المتراکم۔ والمکلل من السحاب الذی یکون اعلاہ کالاکلیل لاسفلہ۔ قولہ تری برقا اللفظ لفظ الخبر ومعناہ الامر ای انظر برقا۔ وفی حبی متعلق بالومیض شبہ لمعان البرق وتحرکہ بتحرک الیدین ترجمہ ای میرے یار آنکھین کھولکر دیکھ یا تو دیکھتا ہے اُس چمکتی بجلی کو مین تجکو ایسی برق دکھلاتا ہون جسکی چمک تہ بتہ ابر مین ایسی معلوم ہوتی ہے جیسا دونون ہاتھونکا حرکت کرنا۔

يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ

السلیط الزیت۔ والذبال جمع الذبالۃ وہی الفتیلۃ۔ والمفتل الشدید الفتل ترجمہ یہ برق تابان یا تو ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے یا چراغہاے راہب نصارٰی کے جسنے خوب بٹی ہوئی بتیون پر تیل جھکا دیا ہو اور اس لیے وہ خوب روشن ہون یعنی اُسکی حرکت ہر دو دست متحرک کے مشابہ ہے اور اُسکی روشنی راہب کے خوب روشن چراغون کی سی ہے جس نے بتّیون پر خوب تیل جھکا دیا ہو۔

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِي بَيْنَ ضَارِجٍ	وَبَيْنَ الْعُذَيْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِي

الضمیر المجرور للبرق۔ والصحبۃ فی الاصل مصدر یطلق علی الاصحاب کالصحابۃ۔ وضارج والعذیب موضعان۔ وبعد من الظروف الزمانیۃ متعلق بقعدت۔ والمتامل مصدر میمی ترجمہ مین اور میرے یار مقامات ضارج وعذیب کے درمیان بعد تامل بسیار برق کا تماشا دیکھنے بیٹھ گئے۔

عَلَى قَطَنٍ بِالشَّيْمِ أَيْمَنُ صَوْبِهِ	وَأَيْسَرُهُ عَلَى السِّتَارِ فَيَذْبُلِ

قطن جبل وکذلک الستار ویذبل جبلان وبینہا وبین قطن مسافۃ بعیدۃ۔ والشیم النظر الی البرق خاصۃ مع ترقب المطر وہو متعلق بمضمر ای متلبسا بشیم البرق ترجمہ برق کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ باران بجانب راست ہمارے کوہ قطن پر برس رہا ہے اور بجانب چپ کوہہاے ستار اور یذبل پر۔ یعنی یہ حدود بسبب روشنی برق کے معلوم ہوتی تھین ورنہ اندھیرے مین کچھ معلوم نہوتا تھا۔

فَأَضْحَى يَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَيْفَةٍ	يَكُبُّ عَلَى الْأَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ

کنیفۃ کجہینۃ موضع۔ والکب القار الشئی علے وجہہ۔ والذقن مجتمع اللحیین جمعہ اذقان وہہنا مجاز عن الراس۔ والدوحۃ الشجرۃ العظیمۃ جمعہا دوح۔ والکنہبل کسفرجل ضرب من شجر عظام من اشجار البادیۃ ترجمہ سو یہ ابر موضع کتیفہ پر ایسے زور سے پانی برسانے لگا کہ درختان کنہبل سر کے بل گرا دیے۔

وَمَرَّ عَلَے الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِہٖ	فَاَنْزَلَ مِنْہُ الْعُصْمَ کُلَّ مَنْزِلِ

القنان جبل۔ والنفیان ما یتطایر من قطر المطر۔ والعصم جمع الاعصم وہو من الوعول ما کان فی ذراعیہ بیاض یخالف لون سائر جسدہ ترجمہ اور اُس باران کے کسیقدر چھینٹے کوہ قنان پر پڑے سو اُسنے پہاڑی بکرونکو بسبب کثرت ہولناکی کے کوہ کی ہر جگہ سے اُتار دیا

وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُکْ بِہَا جِذْعَ نَخْلَۃٍ	وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ

تیماء اسم قریۃ۔ والجذع ساق النخلۃ۔ والاطم القصر۔ والمشید المرفوع من شادہ ای رفعہ ترجمہ اور قریہ تیماء کا یہ حال ہوا کہ اُس باران نے اُس مین کسی کھجور کے درخت کا گدا یا تنہ اور کوئی قلعہ بے گرائے نہ چھوڑا سوائے اُس قلعہ کے جو بذریعہ سخت پتھرون کے مضبوط کیا گیا تھا۔

کَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِہٖ	کَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ

ثبیر جبل۔ والعرانین جمع عرنین وہو الانف واستعار لاول المطر والبجاد کساء مخطط۔ قال ۵ او الشئی الملفف فی البجاد۔ وقولہ مزمل نعت لکبیر اناس وقیاسہ الرفع الا ان خفضہ علی جوار بجاد وذلک شائع عندہم غیر مکروہ کقولہم حجر ضب خرب جر خرب للمجاورۃ ضب ترجمہ کوہ ثبیر جبکہ اسپر بڑے بڑے بوندونکا باران برسنا شروع ہوا اور اُسکی مختلف نالیون سے جا بجا گدار پانی بہنے لگا تو وہ ایسا معلوم ہونے لگا کہ گویا کوئی بڑا سردار دھاریون دار کملی اوڑھے بیٹھا ہے۔ کوہ مذکور کو بڑے سردار سے اور اُن مختلف نالیون کو جن مین پانی بہنے لگا دھاریون سے تشبیہ دی ہے۔ کیا عمدہ خیال ہے۔

کَاَنَّ ذُرٰی رَاْسِ الْمُجَیْمِرِ غُدْوَۃً	مِنَ السَّیْلِ وَالْغُثَّاءِ فَلْکَۃُ مِغْزَلِ

الذروۃ اعلی کل شئی جمعہا ذری۔ والمجیمر جبل۔ والغثاء ما جاء بالسیل من الحشیش وغیرہ ترجمہ گویا چوٹیان سر کوہ مجیمر کی بوقت صبح بسبب سیل اور کوڑے کرکٹ گھانس وپتونکی ایسی تھین جیسا دمرکا یا دمکڑا تکلے کا یعنی رو اور کوڑا پتون وغیرہ کا سر کوہ مذکور تلک پہونچ گیا تھا اور اُسکا پورا احاطہ کرلیا تھا اسلیے چوٹیان بسبب گولائی کے دمکڑی کے مانند معلوم ہوتی تھین۔

وَاَلْقٰی بِصَحْرَاءِ الْغَبِیْطِ بَعَاعَہٗ	نُزُوْلَ الْیَمَانِیْ ذِی الْعِیَابِ الْمُحَمَّلِ

الغبیط کامیر ارض فی بلاد بنی یربوع۔ او اسم واد۔ والبعاع کسحاب المتاع۔ وبعاع السحاب ثقلہ من المطر۔

والعیاب جمع العیبة وہی ما یجعل فیہ الثیاب۔ ونصب نزولاً علی المصدر من فعل المقدر۔ واراد بالیمانی التاجر الیمانی
ترجمہ اور اس ابر نے صحراے غبیط مین اپنے پانی کا سارا بوجھ مانند یمنی تاجر کے جسکے پاس بہت سے گٹھر تھانو نکے ہون
ڈالدیا یعنے خوب برس پڑا۔ نزول باران کو نزول تاجر یمنی سے تشبیہ دی۔ اور اُن مختلف نباتات کو جو باران سے
اُگتی ہین کپڑون کے تھانون سے جو تاجر خریدارون کے واسطے پھیلاتا ہے۔

كَاَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	صُبِحْنَ سُلَافًا مِّنْ رَّحِيقٍ مُفَلْفَلِ

المکاکی جمع المکاء وہو طائر ابیض ولہ صفیر۔ والجواء اسم واد۔ والغدیة۔ مصغر غدوة۔ وصبح مجہولا اذا سقی الصبوح
والسلاف والرحیق من اسماء الخمر۔ والمفلفل الذی القی فیہ الفلفل وکان معتاداً لہم فی الشتاء۔ ترجمہ گویا طائران مکاکی
مقام جوا بوقت صبح شراب صبح فلفل آمیز پلائی گئے تھے۔ یعنی بسبب کثرت بارش طائران مذکورہ ایسی خوشی نشاط مین تھے
گویا اُنکو صبوحی پلائی گئی تھی اور ایسے چہچہے کرتے تھے کہ گویا اُسکی شراب مین فلفل کی ملونی کی گئی ہے یہ اس لیے
کہا کہ جب کسی بولنے والے طائر کو تیز چیز مثل فلفل دیجاتی ہے تو خوب بولنے لگتا ہے۔

كَاَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقٰى عَشِيَّةً	بِاَرْجَائِهِ الْقُصْوٰى اَنَابِيشُ عُنْصُلِ

الضمیر ان المجرو ران للجواء وغرقی جمع غریق حال من السباع والانابیش جمع انبوش وہو اصل البقل۔ والعنصل
البصل البری۔ ترجمہ گویا درندگان غریق ومردہ وادی جوا اُسکے اطراف مین شام کے وقت پیاز دشتی کی
جڑین تھین۔ یہان درندگان کو جو کیچڑ مین لتھڑے ہوئے تھے پیاز دشتی کی جڑون سے جو کیچڑ آلودہ ہوتی
ہین تشبیہ دی ہے اور لفظ عشیة سے کثرت بارش کی طرف اشارہ ہے کہ صبح سے شام تلک ہوئی۔
تمت المعلقة الاولی بحمد اللہ وحسن توفیقہ وتتلوہا الثانیة وہی لطرفة العبد البکری من بنی بکر بن وائل
وہو ایضا من شعراء الجاہلیة وکان لعبد الملک الضلیل۔ وطرفة لقب لہ واسمہ عمرو بن العبد وہذہ القصیدة
ایضا من البحر الطویل وجملتہا مائة واربعة ابیات

طرفہ بکری قوم بکر بن وائل سے ہے حسب ونسب مین عمدہ بڑے جھتے کا آدمی تھا بڑا منہ زور شاعر تھا عبد عمرو بن بشر
سے (جو اُس زمانہ کا نامی سردار اور عمرو بن ہند بادشاہ کے دربار مین اُسکی بڑی عزت تھی) طرفہ کی بہن منسوب تھی۔ ایکدفعہ
طرفہ کی بہن نے اپنے بھائی سے اپنے شوہر کی شکایت کی اسپر اُسنے اپنے بہنوئی کی ہجو مین دو شعر کہے جو بادشاہ مذکور کے
کانون تک پہونچگئے۔ ایکدن بادشاہ عبد عمرو کو ساتھ لیکر شکار کو گیا اور گورخر شکار کیا اور عبد عمرو سے کہا کہ اُسکو ذبح کرلو
مگر وہ اُسکے قابو مین نہ آیا۔ بادشاہ ہنسا اور کہا کہ طرفہ نے تمہارے حق مین درست کہا ہے وہ دونون شعر پڑھے۔
اور اس سے پہلے طرفہ نے عمرو بن ہند کی ہجو کی تھی اسپر عبد عمرو نے بادشاہ سے کہا کہ حضور طرفہ نے جو آپکی ہجو کی ہے وہ میری ہجو سے
سخت ہے یہ کہکر اُسنے اُسکی ہجو کے شعر پڑھے۔ یہ سُنکر بادشاہ بہت غصہ ہوا اور کہا کہ طرفہ کی گستاخی اسقدر بڑھ گئی ہے

کہ وہ ہماری بھی ہجو کرتا ہے۔ اسپر بادشاہ نے طرفہ کے قتل کا ارادہ کیا۔ خیر خواہون نے عرض کی کہ اگر آپ اُسکو قتل کرینگے تو متلمس جہاندیدہ اور صاحب تجربہ شاعر جو اُسکا حلیف ہے آپکی ہجو کہیگا بہتر یہ ہے کہ دونونکو قتل کیجیے۔ یہ مشورہ بادشاہ کی سمجھ مین آگیا اور دونون کو بلوایا جب وہ دونون آئے تو ہر ایک کو خلعت عطا فرمائے اور دو فرمان جدا جدا ملفوف کرکے اُنکو دیئے اور کہا کہ تم دونون ہمارے بحرین کے عامل کے پاس لیجاؤ کہ وہ ہمارے حسب تحریر تمکو انعامات عطا کریگا چنانچہ وہ دونون چل پڑے اور جب مقام حیرہ پہونچے تو متلمس نے طرفہ سے کہا کہ بادشاہ کی اسقدر مہربانی کی وجہ معلوم نہین ہوتی بیشک مجکو دال مین کالا معلوم ہوتا ہے۔ آؤ فرمان کھولکر پڑھ لین۔ طرفہ نے کہا کہ یہ تمہارا وہم ہے۔ ہمکو مناسب نہین کہ بادشاہ کے سر بمہر لفافہ کو کھولین غایت یہ ہوکہ اگر وہ عامل ہمکو کچھ نہ دیگا گھر تو آنے دیگا۔ جب طرفہ اور متلمس مین اتفاق نہ ہوا تو متلمس نے مہر توڑکر اپنے نام کا فرمان نکالا اور پڑھوایا تو اُسمین اُسکے قتل کا حکم تھا سو اُسنے اُسے چاک کیا اور دریا مین ڈالدیا پھر طرفہ سے کہا کہ تم بھی اپنا فرمان کھولکر پڑھوالو بیشک تمہارے قتل کا حکم ہوگا۔ طرفہ نے کہا کہ کیا ضرور ہے کہ اگر تمکو قتل کا حکم ہے تو ویساہی میرے حق مین ہو اگر ایک ساحکم تھا تو دو فرمان کیون لکھے ناچار متلمس تو شام کو بھاگ گیا اور طرفہ اپنے نام کا فرمان لیکر عامل مذکور کے روبرو حاضر ہوا۔ عامل نے طرفہ سے کہا کہ تو عالی حسب آدمی ہے علاوہ ازین تیری کنبہ سے میرا برادرانہ برتاؤ ہے اسلیے مین تجھ سے کہتا ہون کہ تو قبل کھولنے لفافہ کے میرے پاس سے چلا جا کیونکہ جب مین فرمان پڑھونگا تو اُسکی تعمیل مین مجھے کچھ عذر نہوگا۔ طرفہ نے اُسکا کہنا نہ مانا اور لفافہ کھولنے پر اصرار کیا ناچار لفافہ کھولا اُسمین حکم قتل تھا۔ اسپر عامل نے کہا کہ اب مجھ سے تیرے لیے سوا اسکے کچھ نہین ہوسکتا کہ جس صورت کو تو پسند کرے اُسطرح تجکو قتل کرون اُسنے کہا کہ آپ مجکو بہت سی شراب پلوادین اور جب مین مدہوش ہوجاؤن تو میری فصد مین کھلوادیجا دین کہ تمام بدن کے خون نکلجانے سے مین مرجاؤنگا چنانچہ ایساہی کیا گیا اور وہ مرگیا اور بحرین مین مدفون ہوا اُسکا ایک بھائی تھا معبد بن العبد اُسنے اپنے بھائی کے خون کا دعوی کیا سو دیت پر صلح ہوگئی۔ کل عمر اُسکی بیس برس کی ہوئی۔ اور جب حضرت لبید سے پوچھا گیا کہ عرب مین بڑا شاعر کون ہے تو آپنے فرمایا امرالقیس اُسکے بعد بنی بکر کا مقتول لڑکا یعنی طرفہ۔ اس قصیدے مین طرفہ اپنی اولوالعزمی اور میخواری وعیاشی کا ذکر اور اپنے چچازاد بھائی مالک کی شکایت کرتا ہے۔ اور اس قصیدے مین مسماۃ خولہ کے نام سے تشبیب کرتا ہے وہ اِس کی محبوبہ حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم سے ہے۔ شاعر اُسکو کبھی حنظلۃ بن مالک بن زید کیطرف منسوب کرکے حنظلیہ کہتا ہے۔ اور کبھی مالک بن زید مناۃ کی طرف نسبت کرکے مالکیہ۔ اُسکو بنی کلب سے کہنا درست نہین ہے کیونکہ بطون بنی کلب مین کوئی شخص مسمے باسم مالک یا حنظلہ نہین ہے۔

لِخَولَةَ اَطلالٌ بِبُرقَةِ ثَهمَدِ	تَلُوحُ كَبَاقِي الوَشمِ فِي ظَاهِرِ اليَدِ

الاطلال جمع طلل وہو اثر الدار۔ البرقۃ الارض التی اختلط ترابہا بحجارۃ۔ وثہمد موضع۔ والوشم غرز الابرۃ فی مواضع

من البدن وذر النيلج عليه وهو اسم لتلك النقوش ايضا ترجمه موضع ثہمد کی پتھریلی زمین مین میری محبوبہ خولہ کے کھنڈر ایسے نظر آتے ہین جیسے گودنے کے رہے سہے نشان عورتون کے ظاہر اعضا یا ہاتھ پیر پر نمایان ہوتے ہین

وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَىَّ مَطِيَّهُمْ ‏ ‏ ‏ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ

التجلد الصبر- وقوفًا حال من ضمیر تلوح اور ترجمہ شعر کا مثل ترجمۂ شعر گذشتہ ہے کچھ تغییر کے ساتھ جو ظاہر ہے۔

كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ‏ ‏ ‏ خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ

الحدوج جمع حدج وهو مركب للنساء مثل المحفة او هو الهودج- والمالكية منسوب الى مالک بن زید مناة کما مر انفا- والخلایا جمع خلیة وهی العظیمة من السفن- والنواصف جمع ناصفة وهی مجری الماء من النهر یعنے نہر کی دھار- وددٌ مثل ید اسم وادٍ ترجمہ بوقت صبح کوچ کجاوے میری محبوبہ مالکیہ کے ایسے معلوم ہوتے تھے گویا وہ بڑی کشتیان ہین نالہ دد کی منجھ دھار مین بہ رہی ہین۔ یہان شاعر نے اُن اونٹون کو جنپر ہودج کسے ہوئے تھے اور وہ روان تھی کشتیان کلان سے جو دو نالہ کی دھار مین بہ رہی ہون تشبیہ دی ہے۔

عَدَوْلِيَّةٍ أَوْ مِنْ سَفِينِ ابْنِ يَامِنٍ ‏ ‏ ‏ يَجُوْرُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي

عدولی بفتحتین قریة بالبحرین والعدولیة سفن منسوبة الیها صفة لسفین او عدول اسم رجل کان یتخذ السفائن او الشجرة الطویلة- وابن یامن رجل من اهلها کان یتخذ السفن- وطورًا منسوب علی الظرفیة من یجور ترجمہ گویا وہ کشتیان ساخت قریہ عدولی یا ساختہ شخص عدول نام یا چوب درخت عدولی کی ہین یا منجملہ کشتیہاے ساختہ ابن یامن کاریگر کے ہین کہ انکو ملّاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا- یہان شاعر نے اُن شترونکو جنکو انکا ہکانیوالا کبھی سڑک پر لیجاتا ہے اور کبھی بلحاظ قرب مسافت بٹیا کی راہ پر اُن کشتیون سے تشبیہ دی ہے جنکو کبھی ملاح ادھر لیجاتا ہے اور کبھی اُدھر-

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا ‏ ‏ ‏ كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَائِلُ بِالْيَدِ

حباب الماء معظمه- والحیزوم الصدر- والمفائل من یلعب الفئال وهو لعبة للصبیان یجمعون التراب فیخبئون فیه شیئًا ثم یقسمون التراب قسمین ویسئل عن الدفین فی ایهما هو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قُمِر ویقال له فی الهندیة سونو الکوُن و ڈھیری کاٹ و کوڑی چھپوّل علے اختلاف اللغات ترجمہ اُن کشتیون کا اگلا حصہ پانی کی دھار کو ایسا چیرتا ہے جیسا سونو الکوُن یا کوڑی چھپول کھیلنے والا مٹی کے اپنے ہاتھ سے دو ٹکڑے کرتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ کے کجاوے اُن کشتیون کے مشابہ ہین جو منجھ دھار کو برابر ایسی چیرتی چلی جاتی ہین جیسے شخص مذکور مٹی کو۔

وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ ‏ ‏ ‏ مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ

الاحوی الذی فی شفتیہ سمرۃ او حمرۃ تضرب الی السواد۔ والنفض تحریک الشجر لیسقط الثمر۔ والمرد ثمر الاراک۔ والشادن الغزال الذی قوی واستغنی عن امہ والمظاہر الذی لبس ثوباً فوق ثوب والسمط الخیط الذی نظمت فیہ الجواہر جمعہ سموط۔ وقولہ احوی صفۃ قامت مقام الموصوف ای ظبی احوی ترجمہ اور اس قوم مین ایک نوجوان ہرنی ہے سرمگین چشم و گندم گون لب جو گردن اونچی کر کے پیلو کے پھل جھاڑتی ہی اور دوسرے ہار موتیون اور زمرد کے پہن رہی ہے۔ اور اس اخیر جملہ سے اسکا اظہار منظور ہے کہ میری مراد آہو سے وہی میری محبوبہ خولہ ہے نہ آہوے حقیقی۔ اپنی معشوقہ کو آہو سے تین چیزون مین تشبیہ دی ایک تو چشم سرمگین مین دوسرے گندم گونی لب مین۔ تیسرے گردن کی خوبصورتی مین کہ آہو کی گردن نہایت خوبصورت ہوتی ہے خصوصاً جبکہ وہ ایک ادا سے گردن اٹھا کر پیلو کا پھل توڑتی ہے۔

خَذُولٌ تُرَاعِیْ رَبْرَباً بِخَمِیْلَۃٍ		تَنَاوَلُ اَطْرَافَ الْبَرِیْرِ وَ تَرْتَدِیْ	

الخذول من الظباء التی قد خذلت ای ترکت اولادہا۔ والربرب القطیع من الظباء والبقر الوحش۔ وقولہ تراعی ربربا ای ترعی معہ۔ والخمیلۃ بالمعجمۃ الارض التی کثر وطاب نباتہا۔ والتناول الاخذ والبریر ثمر الاراک ترجمہ وہ ایسی ہرنی ہے کہ اپنے ساتھیون سے جدا ہو گئی ہے اور ایک گلہ آہوؤن کے ساتھ ایک عمدہ سرسبز زمین مین چرتی ہے اور گردن ابھار کر پیلو کے پھل توڑتی اور اسکے پتون کو اپنی چادر بنا لیتی ہے یعنے انہین چھپ جاتی ہی مطلب یہ ہے کہ خولہ مجھ سے جدا ہو کر اپنی قوم کے ساتھ جاتی ہے اور براہ لگاوٹ یا میری کشش محبت کے سبب مجکو بھی دیکھتی جاتی ہے مثل اس ہرنی کے جو اپنے ساتھیون سے جدا ہو کر اور گلہ کے ساتھ چرنے لگے تو وہ گاہ گاہ اپنے ساتھیون کو بھی دیکھا کرتی ہے کہ وہ کہان چرتے ہین۔

وَتَبْسِمُ عَنْ اَلْمٰی کَاَنَّ مُنَوِّرًا		تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَہٗ نَدٍ	

الالمی الذی یضرب لون شفتیہ الی السواد والمنور من الشجر الذی خرج نورہ واراد بہ اقحوانا منورا والحر کل شئ خالصہ والدعص الکثیب من الرمل۔ والندی البلل والندی نعت منہ۔ ومنورا اسم کان۔ وجملۃ تخلل صفۃ منوراً۔ وخبر کان محذوف وہو ثغرہا۔ والندی صفۃ دعص وہو فاعل تخلل۔ والتقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل دعص لہ ندحر الرمل ثغرہا ترجمہ اور میری معشوقہ ہنگام تبسم ایسے دندان آبدار دکھاتی ہے کہ گو یا وہ بابونہ کی شاداب کلیان ہین گول ٹیلہ نمناک پر جو خالص ریگ تودہ کے بیچمین واقع ہوا ہے۔ اور ریگ تودہ کے آب باران سے تر ہونے کی قید اسواسطے لگائی ہے کہ ایسے موقع کا گل نہایت شاداب و تر و تازہ ہوتا ہے۔ عرب مین دندان باآب و تاب کو گل بابونہ سے تشبیہ دیتے ہین۔

سَقَتْہُ اِیَاۃُ الشَّمْسِ اِلَّا لِثَاتِہٖ		اُسِفَّ وَلَمْ تَکْدِمْ عَلَیْہِ بِاِثْمِدِ	

ایاۃ الشمس ضوء ہا۔ والاسفاف الذر۔ والکدم العض۔ والاثمد حجر الکحل۔ والہاء فی سقتہ للثغر وکذا

ضمیرلثاتہ وعلیہ۔ ولنصب لثاتہ علے الاستثناء ترجمہ دندان محبوبہ کو روشنی آفتاب نے سیراب و تازہ کیا تھا یعنی اپنی روشنی اسکو دے ڈالی تھی سوائے اسکے مسوڑہوں کے جنپر سرمہ اثمد چھڑکا گیا تھا اور اسنے انسے کسی چیز کو کاٹا اور پکڑا نہین تھا کہ اسکے رنگ مین کچھ تغیر ہو جاوے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے مسوڑے مسی مالیدہ تھے اور دانت خوب روشن و تابان کیونکہ سیاہی کے پاس سفیدی زیادہ تیز معلوم ہوتی ہے اس لیے عرب کی عورتین مثل ہندوستان مسوڑہون پر مسی ملتی ہین تاکہ دانتون کی چمک دمک زیادہ معلوم ہونے لگے۔

وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

وجہ بالجر عطف علے المی۔ ویجوز الرفع علے الخبریۃ۔ والتخدد التشنج والہزال۔ واراد بردار الشمس ضیاءہا ترجمہ اور معشوقہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے کہ گویا آفتاب نے اپنی چادر یعنی اپنی روشنی اسپر ڈالدی ہی اور اسکا رنگ صاف اور تازہ ہے جسپر جھریون کا پتہ نہین ہے بلکہ وہ نوجوان اور اسکا چہرہ تازہ و سیراب ہے

وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي

الامضاء الانفاذ۔ والعوجاء الضامرۃ من النوق۔ والمرقال المسرعۃ۔ والاحتضار الحضور والضمیر فیہ للہم ترجمہ اور مین بیشک اپنے قصد و ارادہ کو جو پیش آتا ہی ایک جفاکش لاغر ناقہ تیز رو شام و صبح برابر پھرنیوالی کے ذریعہ سے پورا کرتا ہون۔ خلاصہ یہ ہی کہ اگرچہ میری محبوبہ خولہ مجھسے دور چلی گئی ہی مگر مجکو اس تک پہونچنے مین کچھ دشواری نہین ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم کے معنے غم کے لیے جائین اور امضا بمعنے صرف کے۔ یعنی بذریعہ ناقہ مذکورہ اپنے غم کو غلط و دور کرتا ہون۔ اور اپنے مقاصد مین کامیاب ہوتا ہون

أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ

الامون الناقۃ التی یؤمن عثارہا لوثاقۃ خلقہا۔ والاران التابوت العظیم۔ ونصاتہا بالصاد زجرتہا ونساتہا بالسین ای ضربتہا بالمنسأۃ وہی العصا۔ واللاحب الطریق الواضح۔ والبرجد کساء مخطط او غلیظ ترجمہ وہ قوی ناقہ ٹھوکر کھانے اور پھسلجانے سے مامون و محفوظ ہے اور مثل تختہ تابوت کے صاف و وسیع الصدر و مستحکم اسکو مینے ایسے کشادہ طریق پر ہانکا گویا وہ پشت دھاریدار کمبل کی ہی۔ یہان ناقہ کو ہاڑکی چوڑائی مین تختہ تابوت سے اور راہ کو کملی مخطط سے تشبیہ دی ہی بسبب پیٹہونکے نشان کے اور اگر برجد کے معنے گاڑہی کملی کے لیے جائین تو یہ معنی ہونگے کہ وہ راہ مثل کالی و گاڑہی کملی کے بے نشان ہے کیونکہ اس راہ مین بسبب دشوار گذاری پہلے کوئی چلا ہی نہین تھا اور صرف چٹیل میدان تھا اور مناسب تعریف اولوالعزمی کے یہی معنے ہین ورنہ آباد راہ پر تو چلا ہے کے لڑکے بھی چلے جاتے ہین۔

جُمَالِيَّةٌ وَجْنَاءُ تَرْدِي كَأَنَّهَا سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ

الجمالیۃ الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق۔ والوجناء المکتنزۃ اللحم العظیمۃ الوجنات۔ والردی والردیان العدو

والسفنجۃ النعامۃ۔ وتبری تعرض والازعر القلیل الشعر۔ والاربد الذی لونہ لون الرماد ترجمہ وہ ناقہ مضبوطی و قوت اعضا مین مثل شتر نر کے ہے اور پر گوشت ٹھکے ہوئے بدن کی بڑے کلہ والی اور ایسی تیزی سے دوڑتی ہے کہ گویا وہ مادہ شتر مرغ کی ہے جو بمقابلہ ایک شتر مرغ کم مو بہوسلے یعنی جوان پٹھے کے دوڑتی ہے۔ مقابلۂ مذکور کی اس لیے قید لگائی کہ ایسے وقت مین وہ نہایت تیزی سے دوڑتی ہے۔ اور ازعر اربد سے مراد نوجوان شتر مرغ ہے کیونکہ جب بچہ ہوتا ہے تو اُسکے جسم پر بال اور روئین بہت ہوتے ہین اور زردی مائل ہوتا ہے اور جب وہ پورا جوان ہوتا ہی تو اُسکا روان گرجاتا ہے اور خاکستری رنگ کا ہوجاتا ہے۔

تُبَارِیْ عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَّاَتْبَعَتْ	وَظِیْفًا وَّظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُّعَبَّدٍ

المباراۃ المعارضۃ مع الغلبۃ۔ والعتاق جمع عتیق وہو الکریم من الابل۔ والناجیات المسرعات فی السیر۔ والوظیف مستدق عظم الذراع والساق۔ والمور الطریق۔ والمعبد المذلل۔ واتبعت عطف علی تباری والضمیر فیہما للناقۃ وہو متعد الی المفعولین ترجمہ وہ ناقہ نا قہاے تیز رو کا مقابلہ کرتی ہے اور اُنپر غالب آجاتی ہے۔ اور راہ جاری مین جو بسبب کثرت آمد و رفت و نشیب و فراز دشوار گذار ہو جاتی ہی پچھلے پانون کی نلی اگلے پانون کی نلی پر برابر رکھتی جاتی ہے اور تھکتی نہین۔ خلاصہ یہ کہ وہ پچھلے پانون کے قدم کو اگلے پانون کے قدم پر رکھتی ہے اور ایسا شتر یا گھوڑا مسافت بعیدہ کو جلد طے کرلیتا ہے۔

تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ	حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّۃِ اَغْیَدِ

التربع رعی الربیع والقفین اسم موضع۔ والشول جمع الشائلۃ وہی الناقۃ التی جف ضرعہا وقل لبنہا والمولی الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ یقال ولی المکان فہو مولی۔ والاسرۃ جمع السرر وہو خیر مواضع الوادی اطیبہ کلاء۔ والاغید کثیر النبات۔ وقولہ مولی الاسرۃ صفۃ لمحذوف ای واد مولی الاسرۃ ترجمہ اس ناقہ نے موسم بہار مین بمقام قفین ایسی اونٹنیون کے ساتھ جنکے دودھ بسبب بعد ولادت کے کم ہوکر اُنکے پستان خشک ہوگئے ہین وادی کے عمدہ سبزہ زارون مین جو آب باران سے بار بار تر و تازہ ہوئی تھی چرا تھا۔

تَرِیْعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُہِیْبِ وَتَتَّقِیْ	بِذِیْ خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَکْلَفَ مُلْبِدِ

تریع ترجع۔ والمہیب الداعی۔ والاتقاء الحجز بین الشیئین والخصل جمع خصلۃ وہی لفیفۃ من الشعر والروعات الفزعات وکنی بہا من الحملۃ والاکلف من البعیر الذی لونہ بین السواد والحمرۃ۔ والملبد الذی تلبد الوبر علی عجزہ من البول والثلط والظاہر انہ من البد الجمل اذا ضرب بذنبہ یفعل ذلک عند غلبۃ الشہوۃ وبذی خصل صفۃ قامت مقام الموصوف ای بذنب ذی خصل وکذا قولہ اکلف ای فحل کلف ترجمہ وہ چرواہے کے بلانے سے اُسکے پاس چلی آتی ہے یعنی چوکنی اور ہوشیار ہے اور اپنے گھنے یعنی بہت بالون والی دم کے ذریعہ سے حملات شتر مست کو روکتی ہے یعنی گابھن نہین ہوتی تا کہ ضعیف نہو جاوے۔

كَأَنَّ جَناحَيْ مَضْرَحِيٍّ تَكَنَّفا	حِفافَيْهِ شُكّا فِي العَسِيبِ بِمِسْرَدِ

المضرحي الابيض من النسور - والتكنف الكون في كنف الشئ والاحاطة - والحفاف الجانب - والشك الغرز - والعسيب عظم الذنب - والمسرد ما يسرد به - ترجمہ اُسکی دُم بالون کی ایسی گھنی ہے کہ اسپر یہ گمان ہوتا ہی کہ گویا سفید گدھ کے دو بازوؤن نے اُسکو دونون طرف سے گھیر لیا ہی ایسے حال مین کہ ہر دو بازو اُسکے ناقہ کی دُم کی ہڈی مین درفش یعنے سُتالی سے سی دیے ہین۔ ناقہ کی دُم کے بالونکو سفید گرگس کے دو بازو کے ساتھ طول اور سفیدی مین تشبیہ دی ہی

فَطَوْراً بِهِ خَلْفَ الزَّمِيلِ وَتارَةً	عَلَى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذاوٍ مُجَدَّدِ

الزميل الرديف - والحشف الضرع الذي جف لبنه فتشنج - والشن القربة الخلق - والذاوي الذابل - والمجدد الذي جد لبنه اي قطع ترجمہ سو وہ ناقہ کبھی تو اپنی دم شخص ردیف کی پشت پر مارتی ہی اور کبھی اپنے پستان پر مارتی ہے جو مثل مشک کہنہ کے سوکھی ہے اور سستی ہوئی ہے یعنے وہ سواری مین جھنور ہلاتی ہوئی بڑی نشاط سے جاتی ہی

لَها فَخِذانِ أُكْمِلَ النَّحْضُ فِيهِما	كَأَنَّهُما بابا مُنِيفٍ مُمَرَّدِ

النحض بالنون فالمهملة فالمعجمة اللحم - والمنيف العالي من الانافة وهو العلو - والممرد من البناء الاملس ومنيف اي قصر منيف فحذف الموصوف ترجمہ اُسکی دونون رانین ایسی پرگوشت اونچی چکنی ہین کہ گویا وہ دو بازو محل بلند وصاف کے ہین۔

وَطَيٌّ مَحالٍ كَالحَنِيِّ خُلُوفُهُ	وَأَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَأْيٍ مُنَضَّدِ

معطوف على فخذان - والطي معناه بالفارسية نوردیدن وپیچیدن ویراد به الاحكام مضاف الى موصوفه والمحال فقار الظهر واحدتها محالة - والحني القسي والواحدة حنية - والخلوف جمع الخلف وهو اقصر اضلاع الجنب - والاجرنة جمع جران وهو باطن العنق - واللز الشد - والداي فقار العنق واحدتها داية - والمنضد الموضوع بعض الشئ على بعض - والضمير في خلوفه للطي - وجملة كالحني خلوفه صفة محال - وجملة لزت بداي صفة اجرنة ترجمہ اُسکے پشت کے مہرے گٹھے ہوئے پیچیدہ اور اُسکی پسلیان مثل کمان کے خمیدہ اور اُسکی گردن کا حصہ پیشین تو تو اُسکی گردن کے مہرون سے مربوط مضبوط ہے

كَأَنَّ كِناسَيْ ضالَةٍ يَكْنُفانِها	وَأَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ

الكناس بيت الظبي - والضال السدر البري الواحد ضالة - والكنف الاحاطة - والاطر العطف - واطر قسي بمعنى قسي معطوفة ترجمہ اُس اونٹنی کی پسلیان ایسی چوڑی چکلی ہین کہ گویا ہرن کی دو خوابگاہ ہون نے جو جھربیری کے تلے واقع ہین اُس ناقہ کو چپ و راست سے گھیر لیا ہے یعنی اسکی پسلیان اسقدر وسیع ہین کہ اسمین دو ہرن اپنی خوابگاہ بنا سکتے ہین اس لیے وہ بالغرض پھسلنے سے محفوظ ہے۔ اور بھی اُسکی پشت ایسی معلوم ہوتی ہی کہ گویا خمیدہ کمانین پشت قوی کے نیچے لگائی گئی ہین یعنے وہ جوڑ بند کی مستحکم ہے۔

لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّمَا	تَمُرُّ بِسَلْمَیْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

المرفق موصل الذراع فی العضد۔ مرفق افتل بین الفتل وھو تباعد ما بین المرفقین عن جنبی البعیر والسلم الدلو لہا عروۃ وہو المقبض منہا۔ والدالج الذی یاخذ الدلو من راس البیر فیفرغہا فی الحوض۔ والمتشدد والقوی۔ والباء فی بسلمی للتعدیۃ او بمعنی مع ترجمہ اُس ناقہ کی کہنیان اُسکی پسلیون سے اسقدر دور ہین کہ وہ چلتے وقت ایسی معلوم ہوتی ہو کہ گویا کوئی دلوکش قوی شخص دو ڈول لیے جاتا ہے ایک دست راست مین اور دوسرا دست چپ مین یعنی جیسے ہر دو دست قوی حامل ہر دو ڈول کے اُسکے ہر دو پہلوؤن سے دور رہتے ہین ایسے ہی ناقہ کے پہلو پھیلے ہوئے ہین

كَقَنْطَرَةِ الرُّوْمِیِّ اَقْسَمَ رَبُّهَا	لَتُكْتَنَفَنْ حَتّٰى تُشَادَ بِقَرْمَدِ

القنطرۃ الجسر۔ والاکتناف الاحاطۃ۔ والقرمد الآجر وقیل ہو الصاروج۔ وارادبالرومی الرجل الرومی ترجمہ وہ ناقہ اپنے استحکام وسطبری عضامین ایسی ہے جیسا کسی رومی معمار کا بنایا ہوا مضبوط پُل کہ اُسکے بنوانے والے نے یہ قسم کھائی ہو کہ تا طیاری پل اُسکے پاس سے کہین جایا نہ جاویگا اور اُسکو گھیرے رہیگا یہان تلک کہ وہ خشت وگچ سے مستحکم کیا جاوے۔

صُهَابِیَّةُ الْعُثْنُوْنِ مُوْجَدَةُ الْقَرَا	بَعِیْدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْیَدِ

صہابیۃ ای فیہا صہبۃ وہی بیاض تخالطہ حمرۃ۔ والعثنون شعیرات طویلۃ تحت حنک البعیر۔ والموجدۃ المقواۃ والقری الظہر۔ والوخد سعۃ الخطو ما بین القدمین۔ وناقۃ موارۃ الید ای سریعۃ ترجمہ اُسکی ٹھوڑی کے تلے کے بال گلابی ہین۔ اور وہ پشت کی مضبوط ہے اور خوب کشادہ گام ہے اور تیز رفتار۔

اُمِرَّتْ یَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَّاُجْنِحَتْ	لَهَا عَضُدَاهَا فِیْ سَقِیْفٍ مُّسَنَّدِ

الامرار الفتل۔ والشزر من الفتل ما کان الی فوق خلاف دور المغزل۔ والاجناح الامالۃ۔ والسقیف السقف والمسند الذی اسند بعضہ الی بعض ترجمہ اُسکے دونون ہاتھ یعنی دو اگلے پاؤن ایسے مضبوط ہین جیسا ڈورا اُلٹا بل دیا ہوا کہ وہ نہایت مستحکم ہوتا ہے۔ اور اُسکے دونون بازوؤن پر اُسکا اگلا دھڑ ایسا جھکا یا ہوا رکھا ہے جیسے ستونون پر چھت۔

جُنُوْحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ اُفْرِعَتْ	لَهَا كَتِفَاهَا فِیْ مُعَالًى مُّصَعَّدِ

الجنوح التی تمیل نشاطاً۔ والدفاق المتدفقۃ فی السیر۔ والعندل العظیمۃ الراس۔ والافراع التعلیۃ۔ والمعالی والمصعد المرفوع۔ ویجوز فی جنوح ودفاق وعندل الرفع علی انہ خبر لمبتدء محذوف ای ہی۔ والجر علی انہ صفۃ لعوجاء۔ وہکذا فی قولہ صہابیۃ فیما سبق۔ ومعالی صفۃ لمحذوف ای فی قصر معالی ترجمہ وہ ناقہ کلیل اور نشاط کے سبب مستانہ اِدہر اُدہر کو چلتی ہی اور کودنے پھاندنے والی اور سر کی بلند ہے ناقہ کے یہ وصف محمود ہین اور

اسکے دونون مونڈھے جو ایک اونچے قصر کے برابر ہین اُسکے اگلے حصہ بدن مین اُبھار کے لگائی گئی ہین

كَاَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِی دَاْیَاتِہَا	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِی ظَہْرِ قَرْدَدِ

العلب الاثر جمعہ علوب۔ والنسع سیر تنسج عریضاً ویشد بہ الرحل والدایات جمع دایۃ وہی فقرۃ الظہر ومنہ ابن دایۃ للغراب فانہ یاکل منہا اذا دبر البعیر۔ والموارد جمع مورد وہو الماء الذی یورد۔ والخلقاء الملساء۔ واراد من خلقاء ای من صخرۃ خلقاء فحذف الموصوف۔ والقردد الارض الصلبۃ المرتفعۃ ترجمہ نشان تنگ کے اُسکے پیٹ اور پسلیوں ہین ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ سپاٹ پتھر کی نالیان ہین سخت اور اونچی زمین مین۔ یہان نشانہاے تنگ کو صفائی مین اُس نالی سے تشبیہ دی ہے جسمین پانی ہو۔ اور ناقہ کے ہر دو پہلو کو سپاٹ پتھر سے بوجہ مضبوطی اور اُس ناقہ کی سرشت کو زمین سخت سے بوجہ صلابت اور شدت کے۔

تَلَاقِیْ وَاَحْیَانًا تَبِیْنُ كَاَنَّہَا	بَنَائِقُ غُرٌّ فِی قَمِیْصٍ مُقَدَّدِ

البنائق بتقدیم الموحدۃ علی النون جمع بنیقۃ التخریص بالفوقانیۃ فالمعجمۃ معرب تیریز ویقال لہ بالفارسیۃ شاخ پیراہن وفی الہندیۃ کلی۔ ویویدہ قول المتنبی ع یقطرن کم الی البنائق فانہ یدل علی ان البنائق تحت الکم قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ وہی الدخرصۃ۔ وتفسیرہ بخشتک پیراہن یعنی جو بغلا و گریبان لاینا سب ہہنا۔ والغر جمع اغر وہو الابیض من کل شئی۔ والمقدد المشقق طولاً۔ وتلاقی اصلہ تتلاقی فحذف احدی التائین وفیہ ضمیر یعود الی العلوب ترجمہ اُس ناقہ کے تنگ کے سفید نشان بوقت رفتار حالت انقباض جلد مین آپس مین ملجاتے ہین اور درصورت انبساط جدا جدا ہوجاتے ہین گویا وہ پھٹے ہوئے کرتے کی کلیان ہین کہ کبھی ہوا کے جھوکے سے باہم ملجاتی ہین اور کبھی الگ الگ ہوجاتی ہین۔

وَاَتْلَعُ نَہَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِہٖ	كَسُكَّانِ بُوْصِیٍّ بِدِجْلَۃَ مُصْعِدِ

الاتلع الطویل العنق۔ والنہاض السریع الحرکۃ۔ والبوصی ضرب من السفن۔ والسکان ذنب السفینۃ وہو بالفارسیۃ دنبال کشتی وفی الہندیۃ پتوار۔ وقولہ اتلع ونہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ترجمہ اور اُس ناقہ کی بلند گردن بہت اُٹھنے والی ہے وہ جب اُسکو اُٹھاتی ہے تو ایسی معلوم ہوتی ہے کہ دریاے دجلہ مین کشتی روان کا دنبالہ ہے

وَجُمْجُمَۃٌ مِثْلُ الْعَلَاۃِ كَاَنَّمَا	وَعَی الْمُلْتَقٰی مِنْہَا اِلٰی حَرْفِ مِبْرَدِ

الجمجمۃ عظم الراس المشتمل علی الدماغ۔ والعلاۃ السندان۔ والوعی الانضمام والمبرد السوہان ترجمہ اور اُس کی کھوپری ایسی سخت ہے جیسے سندان یعنی لوہارونکا گھن گویا اُسکے جوڑون کی جگہ نے اُسکے بعض ٹکڑونکو ایسے بعض کے ساتھ جوڑا ہی جو سوہان کے کنارہ کے مانند کرٹے ہین یعنی کھوپری اور جس سے وہ ملی ہے نہایت سخت ہین

وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّامِیِّ وَمِشْفَرٌ	كَسِبْتِ الْیَمَانِیْ قَدُّہٗ لَمْ یُجَرَّدِ

السبت جلود البقر المدبوغة بالقرظ - والقد الشق طولاً - والتحريد التوتیج - والیمانی والشامی صفتان لمحذوفین ای الرجل الیمانی والرجل الشامی ترجمہ اُس ناقہ کا رخسار مانند کاغذ ساخت شام کے چکنا - اور اُسکے ہونٹ نرمی اور راستی مین مثل یمن کی ادہوڑی کے جو سیدھی کٹی ہو نہ ٹیڑھی -

وَعَیْنَانِ کَالْمَاوِیَّتَیْنِ اسْتَکَنَّتَا	بِکَهْفَیْ حِجَاجَیْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

الماویة المراٰة کانہا منسوبة الی الماء - واستکنتا صارتا فی کن - والحجاج العظم الذی ینبت علیہ الحاجب والقلت النقرة فی الصخرة یجتمع فیہا الماء - وقولہ حجاجی صخرة ای حجاجین من صخرة - وقلت مورد بدل من صخرة ترجمہ اور اُسکی دونون آنکھین مثل دو آئینون کے ہین کہ وہ دو غار دو اُستخوان ابرو کے تلے جاگزین ہوئی ہین - اور وہ دونون اُستخوان سختی مین اور وہ دونون آنکھین درخشانی مین مثل اُس سخت پتھر کے ہین جسمین کسیقدر گڑہا ہو اور اُسمین صاف پانی چکتا ہو اور وہ مانند پانی کے گھاٹ کے معلوم ہوتا ہو - خلاصہ یہ ہے کہ دونون آنکھون کو دو آئینون سے اور اُس پانی سے جو قعر سنگ مین جمع ہو صفائی اور براقی مین تشبیہ دیتا ہے اور ہر دو استخوان دو ابرو کے غارون کو سنگ سخت سے استحکام و تصلب مین -

طَحُورَانِ عُوَّارَ الْقَذَیٰ فَتَرَاهُمَا	کَمَکْحُولَتَیْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ

الطحر الطرح - والعوار القذی - والذعر الاخافة - والفرقد ولد البقرة الوحشیة - ونصب عوار علی المفعولیة من طحورین - واراد بالمکحولتین العینین ترجمہ وہ دونون آنکھین خس و خاشاک کو اپنے پاس بھٹکنے نہین دیتین اور اس لیے صاف رہتی ہین سو تو اُنکو ایسے حال مین دیکھے گا جیسے دو چشم سرگین بچہ دار نیل گاے کی جو صیاد سے خوف زدہ ہو کہ ایسے وقت مین اُسکی آنکھین نہایت تیز اور خوبصورت معلوم ہوتی ہین -

وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَیٰ	لِهَجْسٍ خَفِیٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ

التوجس التسمع الی صوت خفی - والہجس الصوت الخفی - والتندید رفع الصوت ترجمہ اور اُسکے دو کان ایسے ہین کہ بوقت شب روی پست اور بلند آواز کو خوب سنتے ہین -

مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِیهِمَا	کَسَامِعَتَیْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ

التالیل التحدید والتدقیق - والعتق الکرم والنجابة - والسامعتان الاذنان - والشاة الثور الوحشی وحومل اسم موضع ترجمہ اور اُسکے دو کان تیز و باریک ہین جنسے تو اُسکی عمدگی نسل و نجابت معلوم کرلیگا اور وہ مثل دو کان اکیلے نرگاو وحشی مقام حومل کے ہین یعنی جیسا وحشی بیل خصوصاً بحالت تنہائی نہایت ہوشیار رہتا ہی اور صیاد کی کانا پھوسی کو بھی سُن لیتا ہے ایسے ہی وہ ناقہ ہر وقت ہوشیار اور چوکنی رہتی ہی -

وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	کَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِی صَفِیحٍ مُصَمَّدِ

الاروع الفزعان لفرط ذکائه۔ والنباض الکثیر الحرکة۔ والاخذ الخفیف السریع۔ والململم الشدید الصلب۔ والمرداة حجر تکسر به الحجارة۔ والصفیح العراض من الحجارة۔ والمصمد الصلب۔ اروع صفة لمحذوف ای قلب اروع۔ ترجمہ اور وہ ناقہ دلکی ذکی اور خوف کی جگہ مین بڑی محتاط بڑی کودپھاند والی چالاک مضبوط ہی جیسا چوڑی سنگین سلو نمین سنگ شکن سخت پتھر ہوتا ہی۔ یہان دلکو جو پسلیونمین ہوتا ہی سخت پتھر سے جو بعض سلون مین ہو تشبیہ دی ہے۔

وَاَعْلَمُ مُخَرَّوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ	عَتِيْقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

الاعلم المشقوق الشفة العلیا۔ والمخروت المثقوب۔ والمارن مالان من الانف ترجمہ اُس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہی۔ اور نرمۂ بینی یعنی اُسکی ناک کی پھننگ چھدی ہوئی ہی اور ایسی تجربہ کار ہے کہ جب زمین کو سونگھ لیتی ہی تو تیز رفتاری مین بہت بڑھ جاتی ہے۔ زمین سونگھنے کی وجہ یہ ہے کہ عرب کی عادت تھی کہ شتر سفر پیشہ صاحب تجربہ کو آگے بڑھاتے تھے کہ وہ زمین کو سونگھتا تھا اور یہ معلوم کرلیتا تھا کہ یہان سے پانی کسقدر دور ہے اور منزل مقصود کسقدر مسافت پر ہے اگر دو مقام مذکور دور ہوتے تو وہ جلد جلد چلنے لگتا۔ اور اس لیے مسافت نام رکھا گیا۔ سوف کے معنے لغت مین سونگھنے کے ہین۔

وَاِنْ شِئْتَ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتَ اَرْقَلَتْ	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ

الارقال الاسراع۔ والقد جلد السخلة یعنے پوست بزغالہ۔ والاحصاد الاحکام۔ وملوی صفة لسوط ای سوط ملوی ترجمہ اور وہ ناقہ ایسی شایستہ ہے کہ اگر اے سوار تو چاہے کہ وہ تیز نہ چلے تو تیز نہ چلیگی اور اگر اُسکی تیز روی چاہے تو وہ بخوف چابک جو بکری کی کھال کو لپیٹ کر بنایا ہی اور وہ بہت مضبوط ہی تیز چلیگی غرض سوار کی مرضی کے تابع ہی۔

وَاِنْ شِئْتَ سَامٰى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَاْسُهَا	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ

المساماة المباراة فی السموٓ العلو۔ وواسط الکور مقدمه کالقربوص للسرج۔ والعوم السباحة۔ والضبع العضد۔ والنجاء الاسراع۔ والخفید دبالمعجمة فالفاء فالدالین کسفرجل ذکر النعام۔ ونصب نجاء علی المصدریة من مثل مقدر تقدیره نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد۔ ترجمہ اور اگر تو چاہے تو وہ اپنے سر کو اگلی چوب پالان سے بھی اونچا کردے اور اپنے دونون بازوٗن کے ذریعہ سے ایسی تیز و نرم رفتار چلے جیسا کوئی تیرتا ہو امثل تیز روی شتر مرغ نر کے

عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِيْ اِذَا قَالَ صَاحِبِيْ	اَلَا لَيْتَنِيْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِيْ

الهاء فی قوله منها تعود الی مشقة السفر المستفادة من قوله علی مثلها امضی ترجمہ مین ایسے ناقہ پر جو بصفات مذکورہ متصف ہو سوار ہو کر اپنی کارروائی کرتا ہون جبکہ میرا رفیق مصیبت سے گھبرا کر ہمتا ہا نہ بول اُٹھے کہ ای کاش مین تجکو فدیہ دیکر اس مصیبت سے چھڑا لیتا اور مین بھی چھوٹ جاتا۔

وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ

باشت الیه النفس ای ارتفعت نفسه ای زال قلبه عن مستقره لاجل الخوف وخلله مصاباً ای ظنه ہالکاً ترجمہ اور مین اُس ناقہ پرسوار ہوکر اُسوقت کارروائی کرتا ہون جبکہ میرے رفیق کا دل بسبب غایت خوف وہراس کے اپنی جگہ سے اُکھڑ جاوے اور دم ناک مین آجاوے اور وہ اپنے کو موا سمجھے اگرچہ وہ غیرخطرناک راہ مین چلے۔ خلاصہ یہ کہ مین ایسے ناقہ پرسوار ہوکر ایسے ہولناک دشت کو جو ہو کا مقام ہے طے کرتا ہون جسکو میرا رفیق دیکھکر اپنے کو موا سمجھنے لگے۔ اگرچہ قطاع الطریق کا وہان خوف نہو۔

إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

الکسل التثاقل عن الامر۔ والتبلد التحیر ترجمہ جب کسی حادثہ کے ظہور کے وقت قوم بخیال کفایت شر ودفع تکلیف کہین اور پکارین کہ کون جوانمرد ہے کہ ہم سے یہ شدائد دور کرے تو مین یہ خیال کرتا ہون کہ اس ندا سے مین ہی ارادہ کیا گیا ہون سو مین یہ آواز سنکر قوم کی فریادرسی مین کچھ کاہلی اور سستی نہین کرتا اور نہ مین اُنکے مطلب کے دریافت کرنے مین حیران رہتا ہون بلکہ یہ سمجھتا ہون کہ مقصود بالندا مین ہی ہون اور دوسرا شخص اسکا مخاطب نہین ہوسکتا

أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

الاحالۃ الاقبال۔ والقطیع السوط۔ والاجذام الاسراع۔ والخبب الاضطراب۔ والآل مایری شبیہ الماء فی طرفی النہار والسراب مایری فی نصف النہار۔ والامعز المکان الکثیر الحصی۔ وقولہ قد خب جملۃ فی موضع الحال من ضمیر اجذمت۔ ترجمہ آوازِ مذکور سنکر مین چابک لیکر ناقہ کیطرف متوجہ ہوا اور سوار ہوکر اُسکے چابک مارا تو وہ ایسے وقت مین تیز چلی کہ سراب یعنی دہوکا سنگستان مین جو شدت گرمی سے چمک رہا تھا مضطرب اور موجزن تھا۔

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ

الذیل التبختر۔ والولید الجاریۃ الرقاصۃ۔ والسحل الثوب الابیض من القطن ترجمہ سو وہ ناقہ متبخترانہ ایسی چلی جیسے ناچنے والی چھوکری مجلس مین بحالت رقص اپنے مالک کو اپنی دراز سفید چادر کے دامن اُٹھا اُٹھا کر دکھاتی ہے ناقہ کی متبخترانہ چال کو جاریہ رقاصہ کے متبختر اور اسکی دراز دُم کو جاریہ کے دراز دامن سے تشبیہ دی ہے۔

وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	وَلَكِنْ مَتَى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ

الحلال مبالغۃ الحال من الحلول۔ والتلعۃ ماارتفع من الارض۔ والرفد الاعانۃ۔ والاسترفاد الاستعانۃ ترجمہ مین بسبب خوف اعداء ٹیلون پر نہین چڑہتا ہون بلکہ جب قوم مجھسے ضیافتِ مہمانان یا قتالِ اعداء مین مدد مانگے تو مین اُنکا مددگار رہتا ہون۔

فَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَلِ

البغی الطلب۔ والالفاء الوجدان۔ والاقتناص والاصطیاد واحد۔ والحوانیت جمع الحانوت وہی دکان الخمار

ترجمہ سواگر تو مجکو محفل قوم مین جہان جملہ معاملات دینے لینے وصلح وجنگ کے طے ہوتے ہین یا جہان قمار بازی ہوتی ہی تلاش کریگا تو مجکو وہان پائیگا کیونکہ مین بڑا تجربہ کار عقیل یا مال کا خرچ کرنیوالا ہون - اور اگر تو میرا مے فروش کی دوکان پر شکار کرنا چاہے تو وہان بھی شکار کریگا کیونکہ مین بڑہکا بے نوش ہون اور مال کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا - غرض مین ہر بابی جد و ہزل کا جامع ہون -

مَتَى تَأْتِنِي أُصْبِحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً	وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ

الکاس اناء یشرب منہا الخمر - ولایقال لہ کاس الا اذا کانت فیہا الخمر - واراد بالرویۃ المرویۃ الممتلئۃ من الخمر ترجمہ جسوقت تو میرے پاس آویگا تو مین تجکو مے کا جام لبریز پلاؤنگا کیونکہ وہ ہر وقت میرے پاس موجود رہتی ہے - اور اگر تو جام شراب سے بے پرواہے تو لے پرواہ بلکہ لے پروائی مین ترقی کر اور بڑھ جا -

وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي	إِلَى ذِرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ

المصمد المقصود - والی متعلقۃ بفعل محذوف ای انتسب الے ذروۃ الخ ترجمہ اور اگر تمام قوم جمع ہون اور حسب ونسب مین گفتگو کرین تو تو اُسوقت بھی مجکو ایسے اعلے خاندان کی چوٹی مین پاویگا جو سب کا مقصود ہے -

نَدَامَايَ بِيضٌ كَالنُّجُومِ وَقَيْنَةٌ	تَرُوحُ إِلَيْنَا بَيْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ

ندامی جمع الندمان وہو الندیم - والقینۃ الامۃ المغنیۃ - والمجسد الثوب المصبوغ بالجسد وہو الزعفران ترجمہ میرے جلسۂ نشاط مین یار مثل ستارون کے روشن رو لینے بے عیب ہین اور ایک چھوکری گانیوالی ہے جو سر شام دھاری دار چادر اور جامۂ زعفرانی پہنکر ہمارے پاس حاضر ہوتی ہے -

رَحِيبٌ قِطَابُ الْجَيْبِ مِنْهَا رَقِيقَةٌ	بِجَسِّ النَّدَامَى بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ

الرحیب الواسع - وقطاب الجیب مخرج الراس منہ - والبضۃ الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن - والمتجرد حیث تجرد من البدن ترجمہ اُس مغنیہ کا چاک گریبان چوڑا چکلا ہے تاکہ یاران جلسہ کی توڑا مروڑی بخوبی ہو سکے اور وہ بوقت مساس واختلاط یاران جلسہ کے نرم خو ہے اس سے بگڑتی نہین ہے - اور اُسکا وہ حصہ بدن کا جو لباس سے باہر رہتا ہے نرم ونازک ہے - پھر اُس حصہ کا جو لباس مین پوشیدہ ہے کیا کہنا ہے -

إِذَا نَحْنُ قُلْنَا أَسْمِعِينَا انْبَرَتْ لَنَا	عَلَى رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ

الاسماع التغنی - والانبراء الاعتراض للشئی والاخذ فیہ - وعلے رسلہا ای علی وقارہا - والمطروقۃ بالقاف التی بہا ضعف والمرءۃ توصف بالضعف والرخاوۃ - ویروی مطروفۃ بالفاء وہی التی اصیب طرفہا بشئی اوہی التی لا تنظر الا الیہم ترجمہ جب ہم اُسکو کہتے ہین کہ کچھ گاؤ تو وہ باہستگی - اور براہ نزاکت ضعیفانہ یا شرمناک آنکھین نیچی کیے ہوئے گویا اُسکی آنکھ مین کچھ پڑگیا ہے ہمارے سامنے آتی ہے اور سواے ہمارے کسیکو نہین دیکھتی اور

سخت وکرخت حرکات نہین کرتی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ شرمگین و باوقار ہے ہٹرونگی اور شوخ و شنگ نہین ہی

اِذَا رَجَّعَتْ فِیْ صَوْتِہَا خِلْتَ صَوْتَہَا ۔۔۔ تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِیْ

الترجیع تردید الصوت وتغریدہ۔ والاظآر جمع ظئر وہی التی لہا ولد۔ والربع بضمتین ولد الناقۃ اذا اولد فی الربیع وہو محبوب عندہم والردی الہالک ترجمہ جب وہ اپنی آواز مین گٹکری لگاتی ہر تو وہ ایسی نرم وغمناک ہوتی ہے کہ تو اسکو یہ خیال کرے کہ چند بچہ دار اونٹنیان ایک مرے ہوئے بچہ پر جو ایام بہار مین پیدا ہوا تھا رو رہی ہین۔ اور آپس مین ایک دوسری کو جواب دیتی ہین۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے گو کسی ناواقف کو اچھی معلوم نہو۔ دردناک و نرم آواز کی اس سے بہتر تشبیہ نہین ہو سکتی اور اس قسم کی آواز بڑی پیاری ہوتی ہے۔ سعدی رحمہ اللہ

چہ خوش باشد آواز نرم و حزین ۔۔۔ بگوش حریفان مست صبوح

وَمَا زَالَ تَشْرَابِی الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِیْ ۔۔۔ وَبَیْعِیْ وَاِنْفَاقِیْ طَرِیْفِیْ وَمُتْلَدِیْ

التشراب مبالغۃ الشرب۔ والطریف والطارف المال الحدیث۔ والتلید والتلاد والمتلد المال القدیم الموروث ترجمہ اور میری بکثرت مینوشی اور اُسکے مزے لینا اور اپنے اموال خود پیدا کردہ و موروثی کو بیچنا اور سب کو خرچ کرنا برابر بنا رہا۔

اِلٰی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَۃُ کُلُّہَا ۔۔۔ وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ

التحامی التجنب والاعتزال۔ والبعیر المعبد المذلل المطلی بالقطران ترجمہ یہ حرکات مذکورہ یہانتک مجھسے ظہور مین آئین کہ میری تمام قوم نے مجھ سے اجتناب کیا اور مجکو ذات سے ڈالدیا اور مین ایسا تنہا رہ گیا جیسا خارشتی شتر قطران ملا ہوا کہ اُسکے پاس کوئی شتر آنے نہین پاتا اس خیال سے کہ اُسکا دُکھ اور ونکو نہ لگجاوے

رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَآءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ ۔۔۔ وَلَا اَہْلُ ہٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ

بنی غبراء الفقراء لما لم یعرف نسبہم نسبوا الی الغبراء وہی الارض لانہا اصل لجمیع الناس۔ والطراف البیت من الادم ویکون للاغنیاء۔ ترجمہ مین نے دیکھا کہ فقراء مجکو اوپرا نہین سمجھتے کیونکہ مین اُنپر احسان کرتا ہون اور نہ یہ تنے ہوئے خیمونکے مالک یعنے امراء مجھ سے ناآشنا ہین بلکہ یہ لوگ میری صحبت کو غنیمت جانتے ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر اقارب نے مجکو چھوڑ دیا تو میرے ملنے کے لیے اجانب غرباء و امراء بہت ہین۔

اَلَا اَیُّہٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی ۔۔۔ وَاَنْ اَشْہَدَ اللَّذَّاتِ ہَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ

الوغی الحرب۔ والاخلاد الابقاء۔ واحضر اراد بہ علی ان احضر فحذف علی ثم اضمر ان لدلالۃ مابعدہ علیہ وہو ان اشہد ترجمہ ای میری ملامت گر کہ حضور جنگ وحضور مجلس لذات پر مجکو ملامت کرتا ہی بھلا یہ تو بتلا کہ اگر مین تیری رائے کے موافق اُن دونون مقامون مین نگیا تو کیا تو مجکو حیات جاودانی دیسکتا ہی یعنے اس صورت مین

بھی مین ہمیشہ زندہ نہ ہونگا پھر تیرا مجکو دونون مقامات مذکورہ سے روکنا محض فضول ہے۔

فَإِنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيعُ دَفْعَ مَنِيَّتِي ۔ فَدَعْنِي أُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِي

لا تسطیع اصلہ لا تستطیع فحذف التاء استثقالا لہا مع الطاء ترجمہ سو اگر تو میری موت کے دفع پر قادر نہین ہے تو میرا اپنڈ چھوڑ تاکہ موت سے پہلے اپنے اموال کو مصارف جنگ وحصول لذات مین خرچ کر ڈالون۔

فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى ۔ وَجَدِّكَ لَمْ أَحْفِلْ مَتَى قَامَ عُوَّدِي

قولہ وجدک یعنے وحقک۔ وقیل وابیک۔ وقیل وبختک۔ والحفل المبالاۃ۔ والعود جمع عائد من العیادۃ۔ ولم احفل جواب لو ترجمہ سو اگر یہ تین چیزین جو شریف مرد کے مزے مین داخل ہین نہوتین تو تیرے حق یا تیرے دادے یا تیرے بخت کی قسم مجکو کبھی اس امر کی پروا نہوتی کہ میرے عیادت کرنے والے میری زندگی سے مایوس ہوکر میری بالین سے کب اٹھ گئے یعنے مرنے کا ہرگز غم نہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین ان تین چیزون کے آسرے جیتا ہون جو آگے مذکور ہین۔

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ ۔ كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ۔ وتعل بالماء اے تمزج بہ فتعلوا۔ وازبد اتی بالزبد ترجمہ سو منجملہ ان تینون چیزونکے ایک یہ ہے کہ ملامت گرونکی ملامت یعنی انکے بیدار ہونے سے پہلے ایسی سرخ مائل بسیاہی شراب اڑا لیتا ہون کہ جب اسمین پانی ملایا جاوے تو بسبب تندی کے کف لے آوے یعنے اس صورت مین ان کو موقع ملامت نہین مل سکتا۔

وَكَرِّي إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا ۔ كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

المضاف الخائف الملجاء الذی احیط بہ۔ والمحنب من الفرس الذی فی یدیہ نوع انحناء ویکون خطواتہ وسیعۃ وہو مدح۔ والسید الذئب۔ والغضا شجر ویکون شدید الالتہاب والمتورد طالب الماء شدید العطش ترجمہ اور دوسرا امر جسکے سبب مین جیتا ہون یہ ہے کہ جب کوئی شخص بحالت بیچارگی دشمنون مین گھر کر فریادرسی کے لیئے مجکو پکارتا ہے تو مین فوراً ایسی تیز رو کشادہ قدم گھوڑے پر سوار ہوکر جسکے اگلے دو پانو مین کو نہ کجی ہو اور وہ مثل اس بھیڑیئے کے ہے جو غضا کے درخت کے تلے رہتا ہو اور تونے اسے للکارا ہو اور شدت تشنگی کے باعث پانی پینے جاتا ہو بشدت چالاک وتیز ہو اسکی حمایت واعانت کیواسطے اسکی طرف گھوڑے کی باگ پھیرتا ہون اور اسکی فریادرسی کرتا ہون۔ مشبہ بہ مین تین قید لگائین۔ ایک یہ کہ غضا کے تلے رہتا ہو دوسرے اسکو للکارنا۔ تیسرے اسکا تشنہ ہونا اور پانی کی تلاش مین جانا کیونکہ درصورت اجتماع ان تینون صفتونکے بھیڑیا بشدت دوڑتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین نرغہ مین آئے ہوئے شخص کی حمایت مین بہت تیزی سے جاتا ہون

بِبَهكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ	وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ

قصرت الشئ جعلته قصیرا۔ والدجن الباس الغیم آفاق السماء۔ والبهكنة السمينة الناعمة۔ والمعمد المرفوع بالعمد ترجمہ اور تیسری غرض میرے جینے کی یہ ہے کہ اُس روز کو جسمین گھٹا خوب جھوم رہی ہو اور وہ خوشنما بھی ہو بذریعہ صحبت ایک محبوبہ حسینہ نازک اندام گداز کے ایک خیمہ مین جو بذریعہ ستونونکے قائم اور پُرتکلف امیرانہ ہو مثل چھولداری کے کم قدر اور تنگ کوتاہ کرتا ہون۔ دن کے کوتاہ کرنے کی یہ وجہ ہے کہ بسبب انہماک لذات و پورے سرور کے اُسکی صبح شام تلی معلوم ہوتی ہو کما قال ؎ وكذاك ايام السرور قصار ÷ وقلت فی قصیدة مادحا للفضل الانیج ؎ وَإِذَا دَعَتْكَ إِلَيْهِ صِهَاحُ قَوَانِهِ ÷ وَتَمَتَّعَتْ بِهِ قُبَيْلَ فَوَاتٍ ÷ فَإِذَا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ كَالْبَرْقِ لَا ÷ يُجْدِيكَ حِينَئِذٍ سِوَى الْحَسَرَاتِ وبعضهم ؎ ایام مصیبت کے تو کاٹے نہین کٹتے ÷ دن عیش کے گھڑیون مین گذر جاتے ہین کیسے ÷ خلاصہ مطلب شاعر یہ ہے کہ میرا جینا صرف برائے انجام ہر سہ امور مذکورہ ہے ورنہ جینا اور مرنا میرے نزدیک برابر ہے۔ اب قابل غور یہ امر ہے کہ اس شخص کو مرے ہوئے تخمیناً چودہ سو برس ہو چکے ہین باوجود تقادم زمان اُسکی زبان کسقدر مزے دار ہے اور مضامین رندیت اور شجاعت و سخاوت کیسے اعلے درجہ کے ہین اُردو تو اُردو بلکہ فارسی والون کی بھی اسوقت تلک منہ کی وال ہنین جھڑی تھی بلکہ پیدا بھی نہین ہوئے تھے۔

عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ	كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ

البرة حلقة من صفر وغیرہ تجعل فی انف الناقة والجمع البری والبرات البرون والبرین فی الرفع والبرین فی النصب والجر واراد بالبرین الخلاخیل والاساورة والدماليج جمع دملوج وهو المعضد۔ والعشر شجر املس فی غاية اللين والنعومة هنديه آكه ومداریشبه بها الناعمة من النساء والخروع كزبرج شجر هنديه ارنڈ یشبه به النساء فی النعومة۔ والتخضيد قطع الفرق من اغصان الشجر ترجمہ وہ ایسی نازک اندام ہے کہ جھانجھن اور کنگن اور بازو بند جو وہ پہنے ہوئے ہے بسبب نزاکت جسم ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا وہ زیور درختان مدار وارنڈ پر جو چھانٹے نہین گئے پہنائے گئے ہین۔ اور یہ قید اسواسطے لگائی ہے کہ جس درخت کی شاخین چھانٹ دیتے ہین وہ بے رونق اور سوکھا سا معلوم ہوتا ہے اور مقصود اُنکی تازگی اور ہرا بھرا ہونا ہے تاکہ مشبہ کی نزاکت و گدازگی معلوم ہو۔ معشوق کو نزاکت اور گدازگی میں ارنڈ و آکہ سے تشبیہ دینا گو صحرائی لوگون کا خیال ہے مگر انصاف یہ ہے کہ نہایت عمدہ تشبیہ ہے۔

سَتَعْلَمُ إِنْ مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي	كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ

الصدى العطشان۔ والخطاب للعاذل ترجمہ مین ایک ایسا مرد شریف ہون جو اپنے آپکو جیتے جی شراب سے سیراب کرے۔ ای مخاطب ملامتگر اگر ہم دونون کل مرے تو عنقریب جان لیگا کہ ہم تم مین کون پیاسا ہے یعنی اُسکی روح پیاسی بھٹکتی پھرتی ہو یعنی تیری نہ ہماری کیونکہ ہم تو سیراب مرتے ہین۔ اب ہم بتقریب ذکر خمر

چند اشعار تینون زبانون کے لکھتے ہین اور بالخصوص اشعار اُردو اس غرض سے لکھتے ہین کہ یہ نوخیز شاعر کہان تک خمریات مین پہونچے ہین فاقول ما اجود قول بعضہم یوصی ابنہ ؎ اِذَا مِتُّ فَادْفِنِّيْ اِلٰی جَنْبِ کَرْمَةٍ ٭ یُرَوِّیْ عِظَامِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ عُرُوْقُهَا ٭ وَلَا تَدْفِنَنِّیْ فِی الْفَلَاةِ فَاِنَّنِیْ ٭ اَخَافُ اِذَا مَامِتُّ اَنْ لَّا اَذُوْقُهَا عمر خیام ؎ گویند کسانیکہ زمے پرہیزند ٭ زانسان کہ بمیرند چنان برخیزند ٭ ما با مے و معشوق ازانیم مدام ٭ تا بو کہ بحشر آنچنان انگیزند ٭ رضی دانش ؎ تاک را سیراب دارا ے ابر نیسان در بہار ٭ قطرہ تا مے تواند شد چرا گوہر شود ٭ وقلت ؎ خم میکرد بیان مدحت مل ٭ برملا گفت صراحی قلقل ٭ ذوق یقین ہے صبح قیامت کو بھی صبوحی کش ٭ اُٹھین گے حشر مین ساقی سبو سبو کرتے ٭ ایضاً له قطرۂ مے سے ترقّی حواس خمسہ ٭ یون ہو جسطرح کہ ایک نقطہ سے ہون پانچ پچاس ٭ ایضاً له کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ مین ٭ ساقی نے مے تیز ہے آتش پہ اُڑائی - غالب کیون رد و قدح کرے ہے زاہد ٭ مے ہے یہ مگس کی قے نہین ہے ایضاً له مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے ٭ وایضاً له وما اظن احداً یاتی فی ہذا الباب باحسن من ہذا ؎ گو ہاتھون کو جنبش نہین آنکھون مین تو دم ہے ٭ رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے ٭ -

	اَرٰی قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِیْلٍ بِمَالِهٖ		کَقَبْرِ غَوِیٍّ فِی الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ	

النحام الحریص علی الجمع والمنع - والغوی الغاوی الضال - والبطالة اللعب ترجمہ مین کنجوس بھی جوس کی قبر کو جو اپنے مال کے صرف مین بخیل ہے مثل قبر گمراہ اور اپنے اموال کو لہو ولعب مین لگا دینوالے کے دیکھتا ہون پس بخل سے کیا فائدہ

	تَرٰی جُثْوَتَیْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَیْهِمَا		صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِیْحٍ مُنَضَّدِ	

الجثوة مثلثة القطعة المجتمعة من الحجارة والتراب - والصفائح الحجارة العراض - والصم الصلاب - والصفیح جمع صفیحة کالصفائح وہو الحجر العریض - والمنضد الموضوع بعض علی البعض ترجمہ تو اُن دونون کی قبر و نیز دو ڈھیر مٹی کے دیکھے گا جنپر چوڑی اور سخت سلین تلے اوپر لگی ہونگی - پس جب انجام دونون کا ایک ہے اور کچھ اُن مین باہمی امتیاز نہین ہے تو کنجوس پن سے کیا حصول ہے -

	اَرَی الْمَوْتَ یَعْتَامُ الْکِرَامَ وَیَصْطَفِیْ		عَقِیْلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ	

الاعتیام الاختیار - والعقائل کرائم الاموال والنساء - والفاحش المتشدد جاوز الحد فی البخل ترجمہ مین موت کو دیکھتا ہون کہ وہ اسخیا کی جان کو - اور سخت بخیل کے عمدہ مال کو پسند کرتی ہے - یعنی جسکو جو چیز عزیز ہے اُسی کو اُس سے چھین لیتی ہے - سخی کے نزدیک مال کی کچھ قدر نہین ہے مگر جان کی عزت ہے اس لیے اُسکی جان لیتی ہے - اور بخیل کو جان سے مال پیارا ہے اُسکا مال لیتی ہے پس بخل سے کیا فائدہ ہے -

	اَرَی الْعَیْشَ کَنْزًا نَاقِصًا کُلَّ لَیْلَةٍ		وَمَا تَنْقُصِ الْاَیَّامُ وَالدَّهْرُ یَنْفَدِ	

مامعناه الشرط ویفید جوابه ترجمہ مین زندگی کو ایک خزانہ سمجھتا ہون جو ہر رات گھٹتا ہے اورجسکو روز وشب اور زمانہ دمبدم گھٹاوے ۔ وہ آخر ایک روز تمام ہوجاویگا۔

لَعَمْرُكَ اِنَّ الْمَوْتَ مَا اَخْطَأَ الْفَتٰى   لَكَا الطِّوَلِ الْمُرْخٰی وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ

العمر بالفتح لغۃ فی العمر بالضم وتخص المفتوح بالقسم ایثاراللاخف۔ واللام فیہ لام الابتداء والخبر محذوف والاصل لعمرک قسمی فحذف لکثرۃ الاستعمال۔ والطول کعنب الحبل الذی یطول للدابۃ لیرعی فیہ۔ والثنی الطرف۔ ومافی اخطأ الفتی مصدریۃ زمانیۃ تقدیرہ ان الموت مدۃ اخطاءہ الفتی۔ وکالطول المرخی فی موضع رفع خبران۔ وجملۃ ثنیاہ بالید فی موضع الحال من الطول ترجمہ تیری زندگی کی قسم بیشک موت اُس زمانہ مین کہ جوان کیطرف سے اعراض کرتی ہے اُسکی جانب سے غافل نہین ہوتی بلکہ ہر دم تاک مین لگی رہتی ہے اسوقت اُسکی مثال ایسی ہے جیسے کسی چوپایہ کو ڈھیلی رسّی مین باندھکر چھوڑ دیا جاوے اور اُس رسی کے دونون سرے مالک کے ہاتھ مین ہون جب اُسکو روکنا چاہے رسی کھینچ لے۔ خلاصہ یہ ہے کہ موت سے مفر نہین ہے۔

فَمَالِیْ اَرَانِیْ وَابْنَ عَمِّیْ مَالِكًا   مَتٰی اَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّیْ وَيَبْعُدِ

النأی البعد وجمع بینہما للتاکید ترجمہ جب یہ امر محقق ہے کہ موت سے جائے گریز نہین ہے اور انجام سبکا فراق ہے تو مجکو کیا ہوگیا ہے کہ مین آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو اس حال مین دیکھتا ہون کہ جب مین اسکے پاس جاؤن تو وہ مجھہ سے بہت دور ہوجاتا ہے۔ مناسب ظاہر ایہ تھا کہ کہتا ومالی اراہ واپائی مگر بطور تعریض وارخاء عنان اپنا ہی خلل دماغ بتلایا تاکہ وہ نرم ہوجاوے ورنہ قصور تو اُسکا تھا۔

يَلُوْمُ وَمَا اَدْرِیْ عَلَامَ يَلُوْمُنِیْ   كَمَا لَامَنِیْ فِی الْحَیِّ قُرْطُ بْنُ اَعْبُدِ

ترجمہ مالک مجکو ملامت کرتا ہے اور مجکو معلوم نہین ہے وہ کس بات پر مجکو ملامت کرتا ہے اُسکا ملامت کرنا ایسا ہی بیجا ہے جیسا مجکو بھری برادری مین قرط بن اعبد کا ملامت کرنا۔ غرض دونون کی شکایت بیجا ہے۔

وَاَيْئَسَنِیْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهٗ   كَاَنَّا وَضَعْنَاهُ اِلٰی رَمْسِ مُلْحَدِ

الرمس القبر۔ والملحد کمکرم من الحد المیت اذا دفنہ ترجمہ اور اُسنے مجھے ہر خیر ومال سے جو مین نے اُس سے طلب کیا ناامید کردیا گویا ہمنے مالک کو یا اُس سوال کو مرے ہوئے شخص کے پاس رکھدیا جس سے کچھہ امید خیر نہین رہتی

عَلٰی غَيْرِ شَیْءٍ قُلْتُهٗ غَيْرَ اَنَّنِیْ   نَشَدْتُ فَلَمْ اُغْفِلْ حَمُوْلَةَ مَعْبَدِ

نشدت الضالۃ ای طلبتہا۔ والاغفال الترک۔ والحمولۃ الابل التی یحمل علیہا۔ وغیرانی استثناء منقطع بمعنی لکننی ترجمہ اور اُسنے مجکو بے وجہ ناامید کیا ہان اتنی بات تو ضرور ہوئی کہ مین اپنے بھائی معبد کے لادو اونٹ ڈھونڈکر لایا اور اُنکو آوارہ نہین پھرنے دیا۔ سو یہ کوئی ناراضی کی بات نہین ہے۔ کہتے ہین کہ معبد طرفہ کے بھائی کے

شتر آوارہ ہو گئے تھے ۔ طرفہ نے مالک سے کہا کہ تو شترون کی تلاش مین ہماری مدد کر سو اُس نے کچھ مدد نہ کی اور اُلٹا ملامت کرنے لگا ۔

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰى وَجَدِّكَ إِنَّهُ	مَتٰى يَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِيثَةِ أَشْهَدِ

القربى القرابة ۔ والنكيثة المبالغة في الجهد ترجمہ اگرچہ اقارب نے مجھ سے قطع قرابت کی مگر مین بلحاظ حق قرابت اُنکے پاس شریک رنج وراحت رہا اور اے مالک تیرے دادے کی قسم اب بھی جب تجکو کوئی امر نہایت سعی کے قابل پیش آوے تو مین تیری اعانت کے لیے حاضر ہون

وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلّٰى أَكُنْ مِّنْ حُمَاتِهَا	وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ أَجْهَدِ

الجلى الامر العظيم ۔ والحماة جمع الحامي ترجمہ اور اگر مین بصورت درپیشی کسی امر عظیم کے بلایا جاؤن تو مین اُسکی حمایتون مین ہونگا اور اے مالک اگر دشمن تجھپر چڑھ آوین تو اُنکے دفع مین نہایت کوشش کرونگا ۔

وَإِنْ يَقْذِفُوا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ أَسْقِهِمْ	بِكَأْسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ

القذف اساءة القول والقذع الفحش ۔ والتهدد التخويف ترجمہ اور اگر وہ لوگ بسبب دشنام تیری آبرو بگاڑین تو دھمکانے سے پہلے موت کے حوض کا پیالہ اُنکو پلا دون یعنے اُنکو دھمکانے سے پہلے مار ڈالون ۔

بِلَا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهُ وَكَمُحْدِثٍ	هِجَائِي وَقَذْفِي بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِي

الشكاة الشكاية ۔ والمطرد مصدر ميمي من قولهم اطردته اذا جعلته طريدا ۔ وهجائي مع المعطوف مبتدء مؤخر خبره بلا حدث مقدم عليه ترجمہ مثل بگاڑ کرنے والے کے مالک کا میری ہجو کرنا وگالیان دینا اور شکایت کرنا اور مجکو دہتکارا بتانا یہ اسکے جملہ حرکات نہ ایسے ہین کہ میں نے کوئی بیجا بات کی ہو ۔ یعنے بیجا ہین ۔

فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَءًا هُوَ غَيْرُهُ	لَفَرَّجَ كَرْبِي أَوْ لَأَنْظَرَنِي غَدِي

المولى ابن العم ۔ والكرب الغم ۔ والانظار الامهال ۔ وفرج كربي جواب لو ترجمہ سو اگر میرا چچازاد سوائے مالک کے کوئی اور ہوتا تو البتہ میری بیچینی کو دور کرتا یا کل تک کی مجکو مہلت دیتا ۔

وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِي	عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ أَوْ أَنَا مُفْتَدِي

التسآل السوال ترجمہ مگر میرا چچازاد برادر ایسا بگڑا ہوا ہے کہ اگر مین اُسکا شکر کرون یا اُس سے معافی مانگو یا اُسکو کچھ دے کر اپنا پنڈ چھڑاؤن ان سب صورتون مین وہ میرا گلا گھونٹنے کو موجود ہے ۔

وَظُلْمُ ذَوِي الْقُرْبٰى أَشَدُّ مَضَاضَةً	عَلَى الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

المضاضة الايلام والقطع والحرقة ۔ والوقع الصدمة ترجمہ اور مین اُسکی جفا سے کسطرح آہ و فریاد نکرون ایسے حال مین کہ ظلم بھائی بندونکا مرد پر تلوار ہندی کے کاٹ سے زیادہ تکلیف دیتا ہے ۔ بندہ مترجم کہتا ہے

کہ اس شعر کے الفاظ نہایت فصیح اور مضمون عمدہ اور سچا ہی اگر اس شخص کا صرف یہ ہی شعر ہوتا تو مین قسم کھاکر کہہ دیتا کہ اسکے فضل کے ثبوت کے لیئے یہ ہی کافی ہی - یہ تو عمری اور یہ شعر فسبحان من یعطی ماشاء لمن یشاء

فَذَرْنِیْ وَخُلُقِیْ اِنَّنِیْ لَكَ شَاكِرٌ ۔۔۔ وَلَوْ حَلَّ بَیْتِیْ نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدِ

ضرغد اسم جبل فی بلاد غطفان لعبید من دیار بکر ترجمہ اب ای مالک تو مجکو میرے اخلاق و سرشت پر چھوڑ مین جیسا ہون ویسا ہی مجکو رہنے دے مین تیرا بہرحال شکرگزار ہون اگرچہ میرا گھر تجھ سے دور کہ ضرغد پر ہو جو تجھسے فاصلہ بعید پر ہے

فَلَوْ شَاءَ رَبِّیْ كُنْتُ قَیْسَ بْنَ خَالِدٍ ۔۔۔ وَلَوْ شَاءَ رَبِّیْ كُنْتُ عَمْرَو بْنَ مَرْثَدِ

قیس بن خالد کان سید بنی ربیعة وعمرو بن مرثد سید بنی بکر بن وائل - وفی روایة بدل قیس بن خالد قیس بن عاصم وہو من بنی شیبان وکانا مذکورین بوفور المال والاولاد ترجمہ سو اگر میرا پروردگار چاہتا تو مین مثل قیس بن خالد وعمرو بن مرثد کے کثرت اولاد و اموال مین ہوتا

فَاَصْبَحْتُ ذَا مَالٍ كَثِیْرٍ وَّ زَارَنِیْ ۔۔۔ بَنُوْنَ كِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ

یقال سودتہ انا فساد - وقولہ لمسود صفة لمحذوف ای لرجل مسود یعنی بہ نفسہ ترجمہ سوان دونون صورتوں مین مین بڑا مالدار ہو جاتا اور میرے سلام کو کہ مین اسوقت بنا بنایا سردار ہوتا میرے عمدہ بیٹے سردار حاضر ہوتے - خلاصہ یہ کہ یہ کثرتِ اموال و اولاد متعلق بمشیت ایزدی ہے - کہتے ہین کہ جب طرفہ کے یہ دو شعر عمرو بن مرثد نے سنے تو اُسنے اپنے دسون بیٹون اور طرفہ کو بلایا - اور طرفہ کیطرف خطاب کرکے کہا کہ بھائی بیٹے تو تجھے خداوند تعالے عنایت کرسکتا ہے مگر یہ تو مجھ سے بھی ہو سکتا ہے کہ اسیوقت تجکو اپنے موافق مالدار کردون - یہ کہکر اپنے دسون بیٹون کی طرف مخاطب ہو کر انکو قسم دی کہ ابھی تم مین سے ہر ایک اپنے مال کا عُشر یعنی دسوان حصہ طرفہ کو دیدیوے چنانچہ ایسا ہی عمل مین آیا اور وہ اُنکے موافق مالدار ہوگیا -

اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَهٗ ۔۔۔ خَشَاشٌ كَرَاْسِ الْحَیَّةِ الْمُتَوَقِّدِ

الضرب الخفیف اللحم من الرجال ویکنی بہ عن الجلید الحدید وہو مدح عندہم فان کثرة اللحم داعیة الی الکسل والخشاش الماضی من الرجال - وقولہ خشاش ای انا خشاش ترجمہ مین ایک ایسا چھریرا دبلا تیلا مرد ہون جسکو تم جانتے ہو اور ارادے کا پورا جیسا سانپ کا چمکتا سر کہ جہان چاہے وہان گھس جاوے -

وَاٰلَیْتُ لَا یَنْفَكُّ كَشْحِیْ بِطَانَةً ۔۔۔ لِعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُهَنَّدِ

البطانة خلاف الظہارة فارسیتہا استر - والعضب السیف القاطع - وشفرة السیف حدہ - وبطانة منصوبا خبر لاینفک ترجمہ اور مینے اس امر کی قسم کھائی ہے کہ شمشیر بُرّان دونون دھارون کی باریک ساخت آہن ہندی ہمیشہ میرے پہلو کا استر رہے گی اور کبھی مجھ سے جدا نہو گی -

حُسَامٍ اِذَا مَا قُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهٖ ۔۔۔ كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ

الانتصار الانتقام - والمعضد سيف يقطع به الشجر وهو من اردء السيوف - واراد بالعود الضربة الثانية وبالبدء الاولے وحسام نعت لعضب وما زائدة ترجمہ وہ شمشیر بران ایسی ہو کہ جب مین اُسکو لے کر انتقام کے لیئے کھڑا ہون تو پہلا ہاتھ دوسرے سے بے پروا کردے یعنے اول ہی ہاتھ مین دشمن کا کام تمام ہوجاوے دوسرے کی حاجت نہ رہے اور وہ درختون کے کاٹنے کی درانتی نہو۔

اَخِي ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِي عَنْ ضَرِيبَةٍ ۔۔۔ اِذَا قِيلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهُ قَدِي

الضريبة ما يضرب بالسيف - واخو ثقة اي ملازمها كما يقال اخو الحرب - والثقة الوثوق - والحاجز المانع - والضمير المجرور للسيف - واراد بالحاجز اما العدو الذي اريد ضربه به فانه يكفه عن نفسه باليد او السلاح - او صاحبه الضارب وقد اسم فعل معناه يكفي - والياء ضمير المتكلم ترجمہ وہ تیز تلوار بھروسے کی ہے جو نشانہ سے مُنہ نہ موڑے جب اُسکے ضارب و مالک سے کہا جاوے کہ ٹھیرو دوسرا ہاتھ نہ مارو تو دشمن مضروب جو اُسکو روکتا تھا فوراً کہنے لگے کہ میرے ہلاک کے لیئے یہی بس ہے اور کی حاجت نہین ہے۔

اِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِي ۔۔۔ مَنِيعًا اِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهٖ يَدِي

المنيع الذي لا يقهر - وبلت تمكنت - وقائم السيف مقبضه ترجمہ جبکہ بسبب حدوث کسی حادثہ کے قوم اپنے ہتھیار لینے دوڑی تو جسوقت قبضۂ شمشیر میرے ہاتھ مین آجاوے تو مین ہی سب پر غالب رہونگا۔

وَبَرْكٍ هُجُودٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِي ۔۔۔ بَوَادِيَهَا اَمْشِي بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ

البرك الابل الكثيرة الباركة - والهجود جمع هاجد وهو النائم - ومخافتي مصدر مضاف الى المفعول - والبوادي الاوائل والسوابق ترجمہ اور بہت سے شتر جو آرام سے سوتے تھے جب مین اُنکے پاس تلوار سونتے ہوئے گیا تو جو پہلے میرے سامنے پڑے خوف ذبح سے منتشر ہوگئے کہ وہ میری عادت سے واقف تھے۔

فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ ۔۔۔ عَقِيلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيلِ يَلَنْدَدِ

الكهاة والجلالة الناقة الضخمة السمينة - والخيف جلد الضرع - والعقيلة كريمة المال والنساء - والوبيل العصا الضخمة واليلندد الشديد الخصومة ترجمہ جبکہ مجھکو برہنہ شمشیر دیکھکر وہ بھڑکے تو میرے آگے ایک بڑی موٹی بڑے تھنون والی اونٹنی گذری جو ایک بڈھے کا بڑا قیمتی مال تھا جو بسبب بڑھاپے کے خشک ہوکر مثل ایک موٹے لٹھ کے ہوگیا تھا اور بڑا الجھڑ اور جھگڑالو تھا۔ کہتے ہین کہ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے اور اُس کی رعایت جو آگے آتی ہے اسی کی تائید کرتی ہے۔

يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا ۔۔۔ اَلَسْتَ تَرَى اَنْ قَدْ اَتَيْتَ بِمُؤْيِدِ

نزا ای انقطع - والموید الداهیۃ العظیمۃ الشدیدۃ - والوظیف مستدق الذراع والساق من الابل والخیل وغیرہما
ترجمہ ایسے حال مین کہ اُس ناقہ کا اگلا پاؤن اور ران کٹ گئی تھی وہ بوڑھا کہہ رہا تھا کہ اے شخص کیا تو نہین جانتا کہ تو نے کیسا ایذا رسان کام کیا کہ قیمتی ناقہ کو زخمی کر دیا۔

وَقَالَ اَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ ۔۔۔ شَدِیْدٍ عَلَیْنَا بَغْیُہٗ مُتَعَمِّدٖ

بشارب متعلق بمحذوف تقدیرہ ان یفعل - وقولہ شدید ومتعمد نعت لشارب وبغیہ مرفوع بشدید ترجمہ اور اُس مرد پیر نے اپنے رفیقون سے کہا کہ تمہاری راے مین ایسے مینوش کو کیا سزا دینی چاہیئے جسکی سخت زیادتی ہمپر دیدہ و دانستہ ہوئی ہے کہ ہمارے عمدہ ناقہ کو قتل کر دیا۔

وَقَالَ ذَرُوْہُ اِنَّمَا نَفْعُہَا لَہٗ ۔۔۔ وَاِلَّا تَکُفُّوْا قَاصِیَ الْبَرْکِ یَزْدَدٖ

قاصی البرک ای ماتباعد من ہذہ الابل - والاصلہ ان لا فادغم النون فی لا - وتکفوا مجزوم بالشرط - ویزدد جواب الشرط ترجمہ اُسکے ہمراہیون نے تو جو کچھ کہا وہ کہا مگر بڈھا براہ شفقت پدری بولا کہ طرفہ کو چھوڑو کہ ناقہ سے نفع اُٹھائے کیونکہ آخر میرا وارث ہے مگر اور شترونکو جو اُس سے فاصلہ پر ہین اُس سے بچاؤ ورنہ یہ کسی اور کو مار ڈالیگا۔

فَظَلَّ الْاِمَاءُ یَمْتَلِلْنَ حُوَارَہَا ۔۔۔ وَتُسْعٰی عَلَیْنَا بِالسَّدِیْفِ الْمُسَرْہَدٖ

الاماء جمع امۃ - والامتلال جعل الشئی فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار - والحوار ولد الناقۃ حین تضعہ امہ - والسدیف السنام [illegible] السمین - وفاعل تسعی الخدم المحذوف ترجمہ سو چھوکریان اُس بچہ کو جو ناقہ کے شکم سے نکلا تھا انگارونا ور [illegible] گرم مین اپنے لیے بھوننے لگین اور خدام ہمارے پاس اُسکے کوہان کا فربہ گوشت جلد جلد لانے [illegible] اور ہمارے یاران طریقت نے عمدہ عمدہ پارچے کھاے باقی اور لوگونکو دیے ۔ والاحوار کے ذکر سے یہ مقصود ہے کہ [illegible] ناقہ حاملہ تھی جسکی قدر عرب بہت کرتے ہین اور اُسکو اپنے اموال عزیزہ سے شمار کرتے ہین -

فَاِنْ مُتُّ فَانْعِیْنِیْ بِمَا اَنَا اَہْلُہٗ ۔۔۔ وَشُقِّیْ عَلَیَّ الْجَیْبَ یَا ابْنَۃَ مَعْبَدٖ

النعی اشاعۃ خبر المیت ترجمہ سو اگر مین مرون تو اے میرے بھائی معبد کی بیٹی یعنی میری بھتیجی تو میری خبر مرگ کو احیاء عرب مین فاش کرنا اور میرے وہ اوصاف جنکا مین سزاوار ہون خوب بیان کرنا اور اپنا گریبان میرے غم مین چاک کرنا - یہ وہی صورت ہے کہ شراح نے اس حدیث کی شرح مین لکھا ہے کہ ان المیت یعذب ببکاء اہلہ علیہ - یعنی یہ عذاب بصورت وصیت میت ہوتا ہے۔

وَلَا تَجْعَلِیْنِیْ کَامْرِیٍٔ لَیْسَ ہَمُّہٗ ۔۔۔ کَہَمِّیْ وَلَا یُغْنِیْ غَنَائِیْ وَمَشْہَدِیْ

الغناء النفع - والمشہد الشہود - والرادبقولہ مشہدی ای لا یشہد مشہدی فحذف الفعل للعلم بہ ترجمہ اور تو مجکو اُس شخص کے موافق نہ سمجھیو کہ اُسکا قصد و ارادہ میری ہمت عالی کے مانند نہو - اور میری طرح مخلوق کو نفع نہ پہونچائے

اور معرکون مین ایسا بندوبست نکر سکے جیسا درصورت میری موجودگی کے ہوتا ہے۔ یعنی مجھپر گریہ زاری میری قدر کے مطابق ہو نہ مثل کم قدرون کے۔

بَطِیْءٌ عَنِ الْجُلّٰی سَرِیْعٌ اِلَی الْخَنَا	ذَلُوْلٍ بِاَجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ

الخنا الفحش۔ والجلی الامر العظیم۔ والاجماع جمع جمع وہو ان تضم اصابعک بجمیعها فی کفک۔ واللہد الدفع بجمع الکف والتلہید للمبالغة ترجمہ تو مجکو اُس مرد کی سا نہ سمجھ کہ وہ بڑے کامون مین دیر رس ہو اور فحش اور اہیات کیطرف تیز رو اور محافل سے مردون کے لات گھونسے کھاکر بحالت ذلت نکالا جاوے۔

فَلَوْ کُنْتُ وَغْلاً فِی الرِّجَالِ لَضَرَّنِیْ	عَدَاوَةُ ذِی الْاَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ

الوغل الضعیف اللئیم ترجمہ سو اگر مین اور مردون مین ضعیف اور دل کا بودا ہوتا تو مجکو البتہ دشمنی جتھے والے اور اکیلے شخص کی نقصان پہونچاتی۔

وَلٰکِنْ نَفٰی عَنِّی الرِّجَالَ جَرَاءَتِیْ	عَلَیْهِمْ وَاِقْدَامِیْ وَصِدْقِیْ وَمَحْتِدِیْ

الجراءة الشجاعة والمحتد الاصل ترجمہ مگر میری جرأت وعلوہمت اور سب سے آگے بڑھنے و راست کہنے اور عالی خاندان ہونے نے لوگون کو مجھ سے دور دفع کر دیا۔ اب کوئی میرا بدخواہ میرے پاس نہین پھٹکتا۔

لَعَمْرُکَ مَا اَمْرِیْ عَلَیَّ بِغُمَّةٍ	نَهَارِیْ وَلَا لَیْلِیْ عَلَیَّ بِسَرْمَدِ

امر غمة ای مبہم ملتبس۔ والسرمد الدائم ترجمہ تیری زندگی کی قسم کہ کوئی امر مجکو دن مین شبہ و تردد مین نہین ڈالتا اور نہ کسی فکر مین میری رات مجھپر بسبب درازی کے بنی رہتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین صاحب ہمت اور بلند ارادہ کا آدمی ہون۔ شب و روز مین میرا کوئی کام الٹکا نہین رہتا سب آسان ہوجاتے ہین ہمت مردان مدد خدا۔

وَیَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاکِهَا	حِفَاظًا عَلٰی عَوْرَاتِهٖ وَالتَّهَدُّدِ

العراک القتال۔ والعورة خلل فی الحرب۔ والواو واو رب ترجمہ ایسے بہت روز ہین جنمین مینے آپکو وقت گرمی ہنگامہ جنگ بنظر حفاظت عیوب و بخیال دشمنون کی دہمکیون کے روکا ہے۔ یعنی مین نے ایسے نازک وقت مین میدان نہین چھوڑا تاکہ پردہ دری نہو اور آبرو بنی رہے۔

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَهُ الرَّدٰی	مَتٰی تَعْتَرِکْ فِیْهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ

الموطن موضع الحرب۔ والردی الہلاک۔ والاعتراک الازدحام۔ والفرائص جمع فریصة وہی موضع بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع۔ وعلی موطن متعلق بحبست ترجمہ مین نے آپ کو ایسی جگہ بھاگنے سے روکا جہان جوانمرد کو خوف ہلاک ہو اور جب وہان ہنگامہ کارزار گرم ہو تو بسبب شدت خوف کے دل کانپنے لگے اور اس سبب سے وہ پارۂ گوشت جو درمیان پہلو اور شانہ کے ہے ہلنے لگے۔

اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی	بَعِیْدًا غَدًا مَا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدِ

الاعداد بالفتح جمع عدد والمراد علے قدرہا۔ ویجوز ان یکون مصدرًا مجہولا بمعنے المعد ترجمہ مین موت کو موافق شمار جانون کے سمجھتاہون یعنی ہرایک جان کی موت علحدہ ہے۔ یا مین موت کو ہرجان کے لیئے آمادہ دیکھتاہون اور مین کل یا فردا کو دور نہین سمجھتا جیساکہ کسی نے کہاہے ؎ فغیر بعید کلما ہو آت ۔ پھر کہتاہے کہ آج کل سے کسقدر قریب ہے۔ یعنے اُسکے شدتِ قرب سے تعجب آتاہے۔

وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهٗ	عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهٗ کَفَّ مُجْمِدِ

المضبوح الذی غیرتہ النار۔ وعنی بالاصفر قدح المیسر فانہ یکون اصفر بالنار۔ ونظرہ اے انتظرہ۔ والحوار الرجوع ۔ والمجمد ایمن القمار الذی یضرب بالقداح اوالذی لایفوز ترجمہ اور بہت سے زرد رنگ تیر قمار کے جو بلحاظ صلابت آگ سے ایسے سینکے ہوئے تھے کہ آگ کا اُنمین اثر ہوگیاتھا جبکہ ہم قحط کے دنون مین بسبب شدت سرما آگ سے تاپتے تھے مینے امین قماربازی کے یا ایسے شخص کے ہاتھ مین دیئے جو ہمیشہ ہارتاتھا اور شکست نصیب تھا اور اُسکے جواب کا منتظر رہاہون۔ خلاصہ یہ ہی کہ حسب دستور عرب جاہلیۃ اپنی قماربازی کی تعریف کرتاہے۔ اور قماربازی کو مایہ فخر اس خیال سے سمجھتے تھے کہ یہ کام اسخیا کا تھا۔ بخیل تو اُسکے پاس ہی نہین پھٹکتا تھا۔

سَتُبْدِیْ لَكَ الْاَیَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا	وَیَاْتِیْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تُزَوِّدِ

قولہ لم تزود ای لم تعطہ زادا وہو طعام المسافر ترجمہ اب تجھپر زمانہ اُس چیزکو ظاہر کریگا جسکو تو نہین جانتا اور تیرے پاس مختلف زمانہ کی خبرین وہ لاویگا جسکو تونے توشۂ سفر نہین دیا

وَیَاْتِیْكَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَّمْ تَبِعْ لَهٗ	بَتَاتًا وَّلَمْ تَضْرِبْ لَهٗ وَقْتَ مَوْعِدِ

باع ہہنا بمعنے اشتریٰ۔ والبتات الذات ومتاع المسافر ترجمہ اور تیرے پاس وہ شخص خبرین لاویگا جسکے لیئے تونے توشۂ سفر نہین خریدا اور نہ اُسکے لیۓ تونے کوئی میعاد مقرر کی

تمت المعلقۃ الثانیۃ فللہ الحمد وتتلوہا الثالثۃ وہے لزہیر بن ابی سلمے المزنی وہو من شعراء الجاہلیۃ یہ شخص اس قصیدہ مین حارث بن عوف بن ابی حارثہ وہرم بن سنان بن ابی الحارثہ کی جو مرّی تھے اسلیے تعریف کرتاہی کہ انہون نے دو قبیلون مین عبس وذبیان مین صلح کرادی تھی اور تمام بار دیت اپنے اوپر لےلیا تھا اور خلاصہ اس قصہ کا یہ ہی کہ ورد بن حابس عبسی نے ہرم بن ضمضم کو ایک معرکہ مین قبل صلح قتل کردیاتھا بعد ازان دونون فریق مین صلح ہوگئی تھی مگر اس صلح مین مقتول کا بھائی حصین بن ضمضم داخل نہین ہواتھا اور قسم کھائی تھی کہ جب تک ہرم بن ورد بن حابس اپنے بھائی کے بدلے یا کسی شخص عبسی کو قتل نہ کرلے غسل نہ کریگا

مگر حال اُسکی قسم کا کسیکو معلوم نہین ہوا تھا۔ اسکے بعد اتفاقاً ایک شخص بنی عبس کا حصین مذکور کا مہمان ہوا اور جب اُسکو تحقیق ہوگیا کہ یہ مہمان عبسی ہے تو اُسنے اُسکو اپنے بھائی کے قصاص مین مار ڈالا جسوقت یہ خبر حارث بن عوف و ہرم بن سنان نے جو رئیس قوم بنی مرہ اور صلح پسند تھے سُنی تو نہایت ناراض ہوئے اُدہر بنی عبس نے حمایت مقتول کے سبب چڑہائی کی۔ ناچار حارث نے سو اونٹ دیت کے بنی عبس کے پاس بھیجے اور ساتھ اپنا ایک بیٹا کر دیا اور قاصد کی معرفت کہلا بھیجا کہ سو شتر دیت کے پیش کرتا ہون اگر انکو قبول کرلو تو بڑی عنایت ہے ورنہ میرا بیٹا حاضر ہے اُسکو قصاصاً قتل کردو۔ اسپر ربیعہ بن زیاد نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے بھائی حارث نے سو شتر اور اپنا بیٹا تمہارے پاس بھیجا ہے اب چاہو شتران دیت قبول کرلو اور چاہو اُسکے بیٹے کو قتل کردو۔ یہ سُنکر بنی عبس نے کہا کہ ہمکو شتران دیت لینا اور اپنی قوم سے صلح کرنا منظور ہے اور دونون مین صلح بخیر ہوگئی۔ اس لیے شاعر اُن دونون کی تعریف کرتا ہے اور یہ قصیدہ بھی بحر طویل مین ہے اور شمار اُسکے اشعار کا چونسٹھ ہے۔

اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰی دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الہمزة للاستفہام وام اوفی کانت امرءة من بنی اسد فغارت علی ام کعب و بجیر فطلقہا وندم علی ذلک وکان من عاداتہم انہم کانوا یطلقون ازواجہم ثم یذکرون ذلک فی اشعارہم۔ والدمنة ما اسود من آثار الدیار بالرماد وغیرہ۔ والحومانة الارض الغلیظة۔ والدراج والمتثلم موضعان ترجمہ کیا یہ جو نشان آبادی مثل راکھ وغیرہ کے دکھائی دیتے ہین ام اوفی کے مکان کے ہین جو ہمارے سوال کا جواب نہین دیتے اور یہ زمین سخت مواضع دراج و متثلم مین ہین یہ استفسار یا تو بطور دردمندی کے ہے یا بطریق شک کے کہ بعد عرصۂ دراز اسکا پہچاننا مشکوک ہے

وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَاَنَّهَا	مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِيْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ

الرقمتان روضتان بناحیة الصمان وہو قریب من المتثلم۔ والمراجیع جمع مرجوع وارادبہا ما کرر وجدد من الوشم۔ ونواشر المعصم عروقہ۔ والمعصم موضع السوار من الید۔ ودار عطف علی دمنة ترجمہ اور کیا ام اوفی کی فرودگاہون سے وہ اُسکا گھر ہے جو دو باغ ناحیہ صمان مین واقع ہے اور وہ بسبب کہنگی کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا وہ گودنے کے مکرر نشان پہونچے کی جانب بیرونی مین ہین۔ آثار باقیہ دار ام اوفی کو گودنے کے نشانون سے جو مکرر ہوئے ہون تشبیہ دی ہے

بِهَا الْعِيْنُ وَالْاٰرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً	وَاَطْلَاءُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

العین بقر الوحش الواحد اعین۔ وانما سمیت بذلک لسعة العین۔ ویمشین خلفة ای تذہب ہذہ وتجئ ہذہ۔ والاطلاء جمع الطلا ہو ولد ذوات الظلف۔ والمجثم المربض ترجمہ اُس گھر مین بالفعل نیل گائے اور ہرن ایک دوسرے کے پیچھے پھر رہے ہین اور اُن کے بچے اپنی مادرون کا دودھ پینے کے لیے ہر جگہ سے اُٹھتے ہین۔ غرض یہ ہے کہ اب وہ گھر ویران ہوگئے کہ وہان وحشیون کی ریل پیل ہے۔

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً	فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

الحجۃ السنۃ۔ واللای الابطاء والجہد۔ ولایا منصوب علی الحال من ضمیر عرفت ترجمہ مجکو اُس منزل مین ہبیس برس کے بعد ٹھیرنا نصیب ہوا سو بسبب گذرنے زیادہ عرصہ اور بدل جانے ہیئت مکان کے اُسکو بدشواری بہت سوچنے کے بعد مین نے پہچانا۔

اَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلِ	وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

الاثافی جمع اثفیۃ وہی احدی الحجارۃ الثلث التی یوضع علیہا القدر۔ والسفع جمع الاسفع وہو الاسود والمعرس موضع التعریس وہو النزول فی آخر اللیل واراد بہ ہہنا موضع المرجل۔ والنوی بضم النون حفیرۃ تحفر حول الخباء لئلا یدخل فیہ الماء الذی ینصب من البیت عند المطر۔ والجذم الاصل۔ والتثلم التہدم۔ ونصب اثافی علے البدل من الدار۔ ونویا علی العطف علے اثافی وجملۃ لم یتثلم فی موضع الحال من نویا ترجمہ مینے سیاہ پتھرون کو جنپر دیگ کو رکھکر پکایا تھا اور اُس نالی کو جو ڈیرونکے گرد پانی کے روکنے کو کھودی تھی اور اصل حوض کے برابر تھی اور ابتلک ٹوٹی پھوٹی نہ تھی پہچانا۔ خلاصہ یہ ہے کہ منزل محبوب کو نشانہای مذکورہ سے پہچانا۔

فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ

الربع الدار۔ وقولہ انعم صباحا من تحیۃ العرب فی الجاہلیۃ بلفظ الامر ومعناہ الدعاء ای انعم عیشک فی صباحک۔ وانما قال صباحا لان الغارات اکثر ما تقع فی الصباح ترجمہ جب مینے فرودگاہ حبیب کو بعلاماتِ مذکورہ شناخت کیا تو مینے اُسکو مخاطب بناکر کہا کہ تو بوقت صبح لوٹ مار سے بچیو اور یہ ہنگام تیرا چین سے گزرے اور آفات دہر سے محفوظ رہیو۔ وقال المتنبی فی مثل ہذا وفاق علیہ کثیرا او لا غرو فانہ المتاخر والفضل للمتقدم حیث یقول ؎

نعم صباحا لقد ہیجتنا شجنا	واردد تحیتنا انا محبوک
تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرَى مِنْ ظَعَائِنٍ	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

التبصر النظر بالتامل۔ والظعائن جمع الظعینۃ وہی المرأۃ فی ہودجہا۔ والعلیاء الارض المرتفعۃ۔ وجرثم ماء لبنی اسد ترجمہ اے میرے یار ذرا آنکھ جماکر بغور دیکھ کیا تجکو ایسی زنان ہودج نشین نظر آتی ہین جو اونچی زمین پر بالائے آب جرثم اپنا اسباب کسکر آمادہ سفر ہین۔ یعنے مجکو بتقاضاے اشتیاق ایسا ہی خیال بندھ گیا ہی اب تو بھی دیکھ کہ یہ خیال محض ہی یا اُسکی کچھ اصل بھی ہے اگر تجکو بھی میرا خیال صحیح معلوم ہو تو مین بیتابانہ و مشتاقانہ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوکر وہان پہونچون اور نظارہ سے متمتع ہون اور اپنی آنکھین سینکون وللہ در القائل ؎

چنین کہ رقص کنان گرم مے رود مجنوں + مگر زدور نگاہش بمحمل افتادست۔ ناظم دیار محبوبہ کو ایک عرصہ دراز کے بعد دیکھکر اور ایام وصال کو یاد کرکے اور محبوبہ کے عشق مین محو ہوکر ایسا مدہوش وازخود رفتہ ہوا

کہ اُسکو یہ خیال بندھ گیا کہ گویا محبوبہ کی سواریان ابھی یہان سے جارہی ہین اور اُسکے دیدار کا مشتاق ہوگیا ورنہ بیس برس کے بعد کہان محبوبہ اور کیسی سواریان سچ ہے ع محبت کیا بھلے چنگے کو دیوانہ بناتی ہے۔

عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ ‌ ‌ وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ

الباء فی قولہ بانماط للتعدیۃ۔ والنمط صوف یطرح علی الہودج۔ والعتاق الکرام جمع عتیق۔ والکلۃ الستر الرقیق یطرح علی النمط۔ والوراد بالکسر جمع ورد وہو الاحمر۔ والمشاکہۃ المشابہۃ مجرور علی انہ نعت کلۃ۔ ویروی دعالین انماطا ای طرفیہا علی الہوادج۔ وقولہ حواشیہا مرفوع بوراد والضمیر لانماط ترجمہ اُن ہودج نشین عورتون نے اپنے ہودجون پر اونی کپڑے ڈالے اور اُنپر ہلکا سا پردہ ایسے سُرخ کنارونکا زیبایش کے لیے لٹکایا کہ اُنکا رنگ خون کے مانند یا دم الاخوین کے مثل سرخ تھا یعنے اے دوست تو محبوبہ کی سواریونکو دیکھ کہ ایسے ٹھاٹھ سے جارہی ہین اسی قسم کے اگلے شعر ہین۔

وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ ‌ ‌ عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ

ورکن ای عدلن۔ والسوبان اسم وادٍ۔ والدل الغنج۔ والتنعم التکلف فی النعمۃ۔ وجملۃ یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورکن ترجمہ اور زنہارے ہودج نشین اُس راہ سے جسپر وہ چلتی تھین وادی سوبان کیطرف جھک گئین ایسے حال مین کہ اُسکی بلندی پر چڑہتی تھین اور اُسوقت اُنپر ناز معشوق نازک اندام خوش حال کا نمایان تھا۔

بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ ‌ ‌ فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ

یقال بکر اذا خرج بکرۃ فی حاجۃ۔ واستحر اذا خرج فی السحر وہو قبل الفجر حین تکون الظلمۃ باقیۃ۔ والرس اسم وادٍ ترجمہ اے دوست تو اُن کو ایسے حال مین دیکھ کہ وہ صبح کو نور کے تڑکے بارادہ روانگی وادی رس اُٹھین اور اُسمین ایسے بے تکلف پہونچین جیسا ہاتھ سیدھا مُنہ مین جاتا ہے۔

وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ ‌ ‌ أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ

الملہی اللہو وموضعہ۔ واللطیف المتانق الحسن المنظر۔ والانیق المعجب فہو فعیل بمعنے مفعل کالالیم بمعنے المولم۔ والتوسم تتبع محاسن الشئ ترجمہ اور تو اُنکو ایسے حال مین دیکھ کہ اُنمین لطیف الطبع شخص کے لیے دل لگی اور خوشطبعی کا موقع ہے اور نظر باز حسن پرست کے واسطے بابت نظر بازی اور دریافت دقائق حسن اور غور نیکو وہ بہت اچھے دیدار کی جگہ ہے۔

كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ ‌ ‌ نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

الفتات کغراب الاجزاء المقطوعۃ من الشئ۔ والعہن الصوف المصبوغ۔ والفنا حب عنب الثعلب۔ والحطم الکسر ترجمہ سرخ اونی ٹکڑے جو آرایش ونمایش کے لیے ہودونپر ڈال رکھے تھے ہر فرودگاہ پر جہان وہ اُترین ایسے نازک وبا آب وتاب معلوم ہوتے تھے کہ گویا وہ مکوے سرخ کے ایسے دانے ہین جو توڑے نہین گئے بلکہ اپنے درخت پر صحیح سالم نمایان ہین

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ ‌ ‌ وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ

الزرق جمع الازرق ولاتیرای الماء زرقا الااذا کان عمیقاً منصوب علی الحالیۃ۔ والجمام جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فے البیر وغیرہ مرفوع بزرقا والعصے جمع العصا وہو فعول وربما کسرت العین لمابعدہا من الکسرۃ۔ ووضع العصا کنایۃ عن الاقامۃ۔ والتخیم ابتناء الخیمۃ **ترجمہ** جب وہ عورتین ایسے پانی پر اُترین جسکے گہراؤ کے موقع بہت گہرے اور نیلگون وصاف تھے تو اُنھون نے مثل مقیم خیمہ باش کے ہاتھون کی چھڑیان رکھدین یعنی وہان مقیم ہوگئین دستور ہے کہ جب مسافر کسی جگہ قیام کرتا ہے تو اپنا عصا ہاتھ سے رکھدیتا ہے قال بعضہم۔ ۵

وَاَلْقَتْ عَصَاهَا وَاسْتَقَرَّ بِهَا النَّوٰی ۔۔۔ کَمَا قَرَّ عَیْنًا بِالْاِیَابِ الْمُسَافِرُ

جَعَلْنَا الْقَنَانَ عَنْ یَمِیْنٍ وَّحَزْنَهٗ ۔۔۔ وَکَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُّحِلٍّ وَّمُحْرِمٖ

القنان جبل لبنی اسد۔ والحزن الارض الغلیظۃ۔ والمحل من لاعہد لہ ولاذمۃ۔ والمحرم من لہ حرمۃ الذمۃ **ترجمہ** اُن محبوبہ عورتون نے کوہ قنان اور اُسکی سخت زمین کو اپنے دہنے ہاتھ کی طرف چھوڑا۔ اور کوہ قنان مین ہمارے بہت سے ایسے دشمن ہین جنکا قتل ہمکو حلال ہے اور بہت سے ایسے دوست ہین کہ بسبب حرمت عہد انکا قتل ہمکو حرام ہے

ظَهَرْنَ مِنَ السُّوْبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهٗ ۔۔۔ عَلٰی کُلِّ قَیْنِیٍّ قَشِیْبٍ وَّمُفْاَمِ

الجزع قطع الوادی عرضا۔ وکل صانع عند العرب قین فالحداد قین۔ والجزار قین۔ واراد بالقینی ہہنا الرحال والقشیب الجدید۔ والمفأم المتوسع۔ وقولہ علی کل قینی ای رحل قینی فحذف الموصوف **ترجمہ** وہ عورتین وادی سوبان سے جلوہ فرما ہوئین پھر اُسکو اُسکے عرض مین قطع کیا ایسے حال مین کہ وہ ہر ہودے جدید اور وسیع مین سوار تھین

فَاَقْسَمْتُ بِالْبَیْتِ الَّذِیْ طَافَ حَوْلَهٗ ۔۔۔ رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَیْشٍ وَّجُرْهُمٖ

جرہم حی من الیمن تزوج فیہم اسمٰعیل علیہ السلام فتغلبوا علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امر اولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الی قریش۔ وقریش اسم لولد النضر بن کنانۃ بن خزیمۃ **ترجمہ** جب صلح اس طرح کامل ہوگئی تو مین اُس گھر کی قسم کھاتا ہون کہ جسکے گرد اُس کے تعمیر کرنے والون قریش اور جرہم نے طواف کیا یعنی خانہ کعبہ کی۔

یَمِیْنًا لَنِعْمَ السَّیِّدَانِ وُجِدْتُمَا ۔۔۔ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِیْلٍ وَّمُبْرَمٖ

السحیل من الحبل الذی یفتل فتلا واحداً کما یفتل الخیاط خیطہ۔ والمبرم الذی جمع بین مفتولین ففتلا فتلا واحداً ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء۔ والمبرم عن الشدۃ۔ ویمینا منصوب علی المصدریۃ من اقسمت **ترجمہ** مین کعبۂ شریف کی سچی قسم کھاتا ہون کہ تم دونون بحالت سختی ونرمی نہایت عمدہ سردار پائے گئے یعنی ہمیشہ تم قابل تعریف ہو۔ مراد دونون سردارون سے وہی حارث بن عوف وہرم بن سنان مذکوران سابق ہین۔

سَعٰی سَاعِیَا غَیْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا ۔۔۔ تَبَزَّلَ مَا بَیْنَ الْعَشِیْرَةِ بِالدَّمٖ

عید ابن مرۃ حی من ذبیان وہو غیظ بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان ۔ والتبزل التشقق ۔ ساعیا صلہ ساعیان فحذفت النون بالاضافۃ ۔ وقولہ بالدم ای بسفک الدم ترجمہ دو نامور سردار قبیلہ غیظ بن مرہ نے اسکے بعد کہ دونون فریق مین بسبب خونریزی کے تفرقہ پڑگیا تھا صلح کرانے مین بڑی کوشش کی اور کامیاب ہوئے ۔

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَّذُبْيَانَ بَعْدَ مَا	تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ

التفانی التشارک فی الفناء ۔ ومنشم کمجلس ومقعد اسم امرأۃ عطارۃ بمکۃ اشتری قوم منہا جفنۃ من العطر وتعاقدوا وتحالفوا وجعلوا آیۃ الحلف غمسہم الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا العدو والذی تحالفوا علے قتالہ فقتلوا عن آخرہم فتطیر العرب بعطرہا وضربوا بہا المثل فقالوا اشأم من عطر منشم ترجمہ ای دونون سردار وتم نے عبس اور ذبیان کی تدبیر اور صلاح کی بعد اسکے کہ وہ باہم کٹ مرے تھے اور لڑنے کے لیے عطر مسماۃ منشم کا استعمال کر کے سخت عہد کیا تھا یعنی بالکل فنا ہونے مین انکا وہی حال ہوا تھا کہ جو عطر مذکور مین ہاتھ ڈبو کر عہد کرنے والونکا ہوا تھا کہ سب فنا ہو گئے

وَقَدْ قُلْتُمَا اِنْ نُّدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا	بِمَالٍ وَّمَعْرُوْفٍ مِّنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ

السلم الصلح ۔ وان شرطیۃ وجوابہ نسلم ترجمہ اور بیشک تمنے یہ اچھی بات کہی کہ اگر بذریعہ اپنے مال اور گفتگوی نیک کے ہم کامل صلح حاصل کرلین تو ہم یعنے فریقین جو ہمارے قریب ہین آپس کے فساد و خونریزی وہلاک سے بچ جاوینگے حاصل یہ کہ تمہارا کیا کہنا ہے کہ تمنے ایسی عمدہ بات کہی ۔

فَاَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلٰی خَيْرِ مَوْطِنٍ	بَعِيْدَيْنِ فِيْهَا مِنْ عُقُوْقٍ وَّمَاْثَمِ

العقوق قطیعۃ الرحم ۔ والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر اصبح وبعیدین خبرہا الثانی ۔ وضمیر امنہا وفیہا للسلم فانہا یذکر ویونث ترجمہ سو تمکو اس صلح کرانے مین بہت عمدہ موقع حاصل ہوا کہ عند الناس مشکور و عند اللہ ماجور ہوئے اور اس امر مین تم قطع رحم اور اسکے گناہ سے بہت دور رہے ۔ یعنی اگر لڑائی ہوتی اور تم باوجود قدرت صلح نکراتے تو تم دونون گناہون مین مبتلا ہوتے ۔

عَظِيْمَيْنِ فِيْ عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيْتُمَا	وَمَنْ يَّسْتَبِحْ كَنْزًا مِّنَ الْمَجْدِ يَعْظُمِ

معد بن عدنان ابو العرب ۔ والاستباحۃ الاباحۃ والاستیصال ۔ یقال استباحہم اذا استاصلہم ۔ ونصب عظیمین علی الحال ترجمہ تم دونون بڑے بڑے ناموران معد بن عدنان مین نامی گرامی ہوگئے ۔ پھر بطور دعا کہتا ہی کہ تمکو خدا ہمیشہ راہ راست پر قائم رکھے ۔ اور حال یہ ہے کہ جو شخص اپنے آبائے کرام کے خزانہ مجد و شرف پر قابض ہوجاوے اور لوگون کو لٹاوے تو بیشک عظیم القدر ہوجاتا ہے یعنے ایسا ہی تمہارا حال ہوا ۔

تُعَفَّى الْكُلُوْمُ بِالْمِئِيْنَ فَاَصْبَحَتْ	يُنَجِّمُهَا مَنْ لَّيْسَ فِيْهَا بِمُجْرِمِ

تعفی الدروس والتمحۃ ۔ والکلوم جمع کلم وہو الجرح ۔ والتنجیم ۔ الاداء نجما نجما من النجم وہو الوقت المضروب

واراد بالمئین المئین من الابل- وضمیر اصبحت وکک فی ینجمها للابل- وہا فیہا راجعۃ الی الحرب ترجمہ بذریعہ دینے سیکڑون شترون کے زخم اچھے ہوکر محو ہو گئے- اب وہ شخص جو اس جنگ کے معاملہ مین بالکل بے گناہ تھا اُن شترون کو قسط وار ادا کر رہا ہے-

يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً … وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ

الملاء بالکسر ما یملأ بہ الشئ- والمحجم آلۃ الحجام وہو ما یمتص بہ الدم- والہاء فی ینجمہا للابل ترجمہ اب اُن اونٹون کو ایک بیگناہ قوم دوسری قوم کو بطور تاوان باقساط ادا کر رہی ہے حال آنکہ قوم بیگناہ نے اس قوم کا خون جسکو شتران دیت دیتی ہے سینگی بھر بھی نہین گرایا- یعنی اس قوم بیگناہ کا دیت دینا محض براہ صلح خیر و فضل و شرف ہے-

فَأَصْبَحَ يُحْدَى فِيهِمُ مِنْ تِلَادِكُمْ … مَغَانِمُ شَتَّى مِنْ إِفَالٍ مُزَنَّمِ

حداہ ساقہ والفعل مجہول- والشتیت المتفرق جمعہ شتی- والافال جمع افیل وہو الصغیر من الابل- والزنمۃ قطعۃ شئ من اذن البعیر وترکہ معلقا یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنم- وروی افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل ترجمہ سو اب یہ حال ہوا کہ مقتولون کے وارثون کی طرف تمہارے موروثی مال مین سے متفرق غنیمتین شترون کے چھوٹے بچے کان کٹے ہوئے یعنے نسل کے عمدہ یا مزنم شتر کے بچے ہنکائے جاتے ہین-

أَلَا أَبْلِغِ الْأَحْلَافَ عَنِّي رِسَالَةً … وَذُبْيَانَ هَلْ أَقْسَمْتُمُ كُلَّ مُقْسَمِ

الاحلاف جمع حلیف وہو المعاہد- واراد بالاحلاف اسدا وغطفان ترجمہ سن اے مخاطب ہم عہدون یعنے بنی اسد و غطفان کو میرا یہ پیام پہونچا دے کہ تمنے طرح طرح کی اسپر قسمین کھائین کہ ہم صلح پر تہ دل سے راضی ہین تو اب تم اس قسم پر ثابت رہو اور اسکو ہرگز نہ توڑو-

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللهَ مَا فِي صُدُورِكُمْ … لِيَخْفَى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللهُ يَعْلَمِ

اللام لام کی- ومہما شرط- ویعلم جوابہ ترجمہ سو اللہ تعالے سے اپنے دلونکی باتین ہرگز مت چھپاؤ اس غرض سے کہ وہ بات خدا سے چھپی رہیگی- کیونکہ جو بات خدا سے چھپائی جاتی ہے وہ اُسکو جانتا ہے-

يُؤَخَّرْ فَيُوضَعْ فِي كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ … لِيَوْمِ الْحِسَابِ أَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

یؤخر مجزوم علے البدل من قولہ یعلم ترجمہ اور جب خدا تعالے نے تمہارے دل کا فریب جان لیا تو یا تو اسکے عذاب مین تاخیر کیجاویگی اور نامۂ اعمال مین لکھی جاویگی پھر روز قیامت کے لیئے ذخیرہ رکھی جاویگی کہ اُس روز اُسکی بازپرس ہوگی یا اُسکی بابت عذاب مین شتابی کیجاویگی یعنی دنیا ہی مین اور قبل جانے آخرت کے انتقام لیا جاویگا غرض عذاب خداوندی سے نجات نہین ہے جلد ہو گا دیر مین ہو گا- اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جاہلی شاعر حشر و نشر و جزاے اعمال کا قائل تھا-

وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا	وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيْثِ الْمُرَجَّمِ

الرجم تکلم الرجل بالظن ومنہ الحدیث المرجم لایوقف علے حقیقتہ۔ ومفعول علمتم محذوف ای ماعلمتموہ ترجمہ اور بالفرض تم نے عہد توڑا اور لڑائی کی نوبت پہونچی تو یہ جان لو کہ لڑائی خالہ جی کا گھر نہین ہے کہ جین سے جا بیٹھو کیونکہ اُسکا حال صعوبت اشتمال تم بخوبی جانتے ہو کہ اُسکے مزہ کو چکھ چکے ہو۔ اور مین جو تمکو لڑائی کی دشواری کی خبر دے رہا ہون یہ اٹکل و بات نہین ہے بلکہ تحقیقی ہے۔

مَتٰی تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِيْمَةً	وَتَضْرَ اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ

الضری والضراوۃ شدۃ الحرص۔ والتضریۃ الحمل علے الضراوۃ۔ وضرمت النار تضرم التہب۔ ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوہا ترجمہ جبکہ تم جنگ کو برانگیختہ کروگے اور اس فتنہ خوابیدہ کو بیدار تو تم اُسکو بُری صورت مین اُٹھاؤگے اور اگر تم اُسکو حرص دلاؤگے تو اُسکی حرص شدید ہو جاویگی اور وہ بھڑک اُٹھیگی۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی ابتدا حقیر ہوتی ہے اور پھر بڑھ جاتی ہے۔

فَتَعْرُكُكُمْ عَرْكَ الرَّحٰی بِثِفَالِهَا	وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ

العرک الدلک۔ والثفال بالکسر جلد یوضع تحت الرحی لیسقط علیہ الدقیق۔ ولقحت الناقۃ اذا قبلت ماء الفحل والکشاف ان تلقح الناقۃ سنتین متتابعتین ونتجت مجہولا اذا ولدت۔ والاتام ان تلد الانثی توامین۔ وقولہ عرک الرحی ای عرکا مثل عرک الرحی۔ وبثفالہا ای مع ثفالہا وہو فی موضع الحال۔ وقولہ کشافا منصوب علی المصدریۃ صفۃ لمحذوف ای لقاحا کشافا ترجمہ سو وہ لڑائی تمکو ایسے پیس ڈالیگی جیسے چکی دانہ کو اپنی کھال پر جو اُسکے نیچے بچھاتے ہین پیس ڈالتی ہے۔ اور ہر سال گابھن ہوگی اور ہر ایک دفعہ مین دو جوڑیا بچے جنے گی۔ یہان ثفال کو اس لیے ذکر کیا کہ وہ اُسیوقت بچھایا جاتا ہے جب پیسنا منظور ہو۔ اور لڑائی کے ہلاک کرنے کو چکی کا دانہ پیسنا کہا اور اُن شرور کو جو لڑائی سے پیدا ہوتے ہین اُس اولاد سے تشبیہ دی جو مادر سے پیدا ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ شر ترقی کریگا۔

فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْأَمَ كُلُّهُمْ	كَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ

اشأم افعل من الشوم وہو ضد الیمن وقولہ کاحمر عاد اراد کاحمر ثمود لانہما آل ارم بن سام بن نوح علیہ السلام قبل احمر عاد حتی اشتہر بہ فے الشعراء کما قال ؎ کاحمر عاد او کلیب بن وائل وہو لقب لعاقر ناقۃ صالح علیہ السلام واسمہ قدار بن سالف ترجمہ سو اُس لڑائی سے ایسے منحوس بچے پیدا کیے جاوینگے جیسے احمر یعنی قدار جسنے صالح ع کے ناقہ کی کوچین کاٹین اور سبب ہلاک تمام قوم کا ہوا۔ پھر وہ لڑائی اُن بچونکو دودھ پلاوے گی اور پھر دودھ چھڑائیگی یعنی لڑائی سبب بڑے فساد کی ہوگی۔

فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا	قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيْزٍ وَّدِرْهَمِ

اغلت الارض تغل ای اعطت الغلۃ ۔ والقری جمع قریۃ علے غیر قیاس والقیاس قراءٌ کظبیۃ وظباء ترجمہ پس وہ لڑائی تمکو ایسی پیداوار اور حاصل جنس ونقدد یگی کہ دیہات عراق باایںہمہ سرسبزی وزرخیزی تمکو اسقدر حاصل وپیداوار نہ دینگے یعنی جب لڑائی کا سلسلہ دراز ہوگا تو اُس سے تمکو بیشمار مضرتیں اور تکالیف لاحق ہونگی ولقد صدق ۔

لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْهِمْ	بِمَا لَا یُوَاتِیْهِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

الجریرۃ الجنایۃ ۔ والمواتاۃ الموافقۃ ۔ وحصین بن ضمضم قد تقدم حدیثہ ترجمہ اپنی عمر کی قسم قبیلہ مذکور کیا اچھا ہے جنکی خلاف رائے حصین بن ضمضم نے بُرا کام کیا اور تاوان اُسکا انپر ڈالا حالانکہ اس حرکت میں یہ قوم اُسکی ہمرائے اور موافق نہ تھی یعنی بعد صلح کے حصین نے ایک عبسی کو جو اُسکا مہمان تھا مارڈالا بعوض اپنے بھائی ہرم بن ضمضم کے ۔

وَکَانَ طَوٰی کَشْحًا عَلٰی مُسْتَکِنَّۃٍ	فَلَا هُوَ اَبْدَاهَا وَ لَمْ یَتَقَدَّمِ

طوی کشحہ علے کذا ای اضمرہ فی صدرہ والاستکنان الاستتار ۔ وعلے مستکنۃ ای علے نیۃ مستکنۃ ترجمہ اور حصین نے اپنے سینہ میں اپنے ارادہ کو چھپا رکھا تھا سو اُسنے اپنی نیت کسی پر ظاہر نہ کی اور نہ پیش از وقت اسطرف بڑھا یعنے جب اُسکو موقع ملا اپنا بدلا لے لیا ۔

وَقَالَ سَاَقْضِیْ حَاجَتِیْ ثُمَّ اَتَّقِیْ	عَدُوِّیْ بِاَلْفٍ مِّنْ وَّرَائِیْ مُلْجَمِ

اراد بالملجم بکسر الجیم الفوارس وبفتحہا الخیول ترجمہ اور اُس نے اپنے دل میں کہا کہ میں پہلے اپنا مطلب پورا کرونگا یعنے اپنے بھائی کا قصاص لونگا پھر اپنے دشمن سے بذریعہ ہزار سوار یا ہزار گھوڑوں لگام دیئے ہوئے وآمادہ جنگ کے جو میرے پیچھے ہونگے بچونگا

فَشَدَّ وَلَمْ یُفْزِعْ بُیُوْتًا کَثِیْرَۃً	لَدٰی حَیْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمِ

شدّ ای حمل ۔ والافزاع الاخافۃ ۔ وام قشعم فاعل القت الموت وسمی بہ لان القشعم النسر المسن والموت مطعمہ من اجساد الاموات فکانہ ہو امہ ۔ وقولہ بیوتا اراد اہل بیوت ۔ وحیث القت رحلہا ای موضع القاہا الرحل وہو المنزل ترجمہ سو حصین نے شخص عبسی پر تنہا حملہ کیا اُس جگہ پر جہاں مقتول کی موت نے اپنا کجاوہ ڈالا تھا اور اپنی قوم یا مقتول کی قوم بہت سے لوگوں کو نہ ڈرایا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُس نے اُسکو تنہا مارا اور اس فعل میں کسی اور اپنی قوم کے آدمی کو شریک نہیں کیا ۔ یا قوم اعدا میں سوائے مقتول کے اور کسی سے متعرض نہیں ہوا

لَدٰی اَسَدٍ شَاکِی السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ	لَهٗ لِبَدٌ اَظْفَارُهٗ لَمْ تُقَلَّمِ

شاکی السلاح ای تام السلاح واصلہ شائک من الشوکۃ وہو القوۃ والباس فقلبت العین موضع اللام ۔ والمقذف الذی یقذف بہ کثیرا الی الوقائع والحروب ۔ واللبد جمع لبدۃ الاسد وہو الشعر المتراکب بین کتفیہ وتقلیم القطع شدیدا کثیرا ورجل تقلوم الظفر ومقلم الاظفار ای ضعیف ترجمہ حصین بن ضمضم کی تعریف کرتا ہے

که یه معامله قتل عبسی کا ایسے شخص کے پاس گذرا که گویا وه شیر لورا ہتھیارون والا جفاکش جنگ دیده ہی اور اُس کے دونون شانون مین مثل کھری شیر کے بڑے بڑے جھبرے بال ہین اور اُسکے ناخن کترے نہین گئے بلکه اُسکا سارا سامان جنگ موجود ہے اور قوت اور شجاعت مین کامل ہے اُسمین ضعف کی کوئی بات نہین ہے ۔

جَرِيٍّ مَتَى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهِ — سَرِيعًا وَإِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ

جری نعت لاسد ۔ ولم یبد مجزوم بالشرط وعلامة جزمه اسقاط الهمزة المسهلة الفاً ۔ ویظلم جواب الشرط ترجمه وه شیر ایسا دلیر ہے که جب اُس پر کوئی زیادتی کرے تو فوراً اپنا بدله لے اور اگر کوئی اُس پر ابتدا ظلم نکرے تو وه خود ظلم کرتا ہے اور چھیڑ اُٹھاتا ہے ۔

رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتَّى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوا — غِمَارًا تَفَرَّى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

رعت الماشية الکلاء ورعیت الماشیة الکلاء ایضاً ۔ والظمء ما بین الوردین وهو حبس الابل عن الماء الی غایة النوبة والغمار جمع غمر وهو الماء الکثیر ۔ وتفری ای تنشق اصله تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفاً وهو صفة غمار ترجمه دونون فریق نے اپنے شترون کو بقدر اُسی زمانه کے جو دو پانی پینے کی باریون مین ہوتا ہے چرایا یہانتک که باری کی مدت تمام ہوگئی اور اُسکا وقت آپہونچا تو وه اپنے شترونکو پانی پلانے ایسے گھرے پانی مین لائے جسکو کثرت سلاح اور خون نے چیر دیا ۔ خلاصه یه که ایک عرصه تلک اُنھون نے جنگ کو ترک کیا اور بعد ازان اُس مین مصروف ہوگئے جیسا بعد چرائی کے شترون کو پانی پلانے لاتے ہین ۔

فَقَضَّوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا — إِلَى كَلَإٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ

قضوا منایا بینهم ای انفذوها ۔ واصدروا رجعوا ۔ والمستوبل الذی لا یستمرء ای لا یوافق البدن ولا یلذ خلطا صداعا والمتوخم بمعناه ترجمه سو اُنھون نے اولاً اپنی دلی آرزوئین باہم پوری کین یعنے خوب کٹے مرے پھر اپنے شترونکو ایسی گھانس کیطرف لائے جو قابل ہضم اور گوارا نتھی الحاصل پھر فساد اور جھگڑونکی باتین سوچنے لگے ۔

لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ — دَمَ ابْنِ نَهِيكٍ أَوْ قَتِيلِ الْمُثَلَّمِ

ترجمه تیری عمر کی قسم میرے ممدوحین پر اُن کے نیزون نے خون پسر نہیک عبسی اور اُس شخص کا خون جو بمقام مثلم قتل ہوا ثابت نہین کیا یعنے وه ان دو اشخاص کے قتل مین بالکل شریک نه تھے اور یه دیتین جو اُنھون نے دین صرف بطور تبرع صلحاً تھین ۔ الغرض اُنکی تعریف کرتا ہے ۔

وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوْفَلٍ — وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ

ضمیر شارکت للرماح ترجمه اور نه نیزۂ ممدوحین خون نوفل عبسی اور نه وہب عبسی اور نه مخزم کے بیٹے کی موت مین شریک ہوئے ۔ اور یه اداے دیت صرف بارادۂ صلح ہوئی ۔

فَكُلًّا اَرَاهُمْ اَصْبَحُوْا يَعْقِلُوْنَهٗ ۔۔۔ صَحِيْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرِمِ

يعقلونه اى يؤدون عقله وهى الدية ـ سميت الدية عقلا لانها تعقل الدم عن السفك وتحبسه ـ وطلعت الجبل اے علوته ـ والمخرم انف الجبل والطريق فيه ـ وقوله كلا منصوب باضمار فعل يفسره مابعده اى ارى كلا ترجمہ مین دونون سرداران مذکور کو دیکھتا ہون کہ اپنے شتران طیار اور قوی کو جو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاوین اولیائے کشتگان کو دے رہے ہین باوجودیکہ دیت انپر واجب نہ تھی ـ

لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ اَمْرُهُمْ ۔۔۔ اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَى اللَّيَالِى بِمُعْظَمِ

الحى القوم وعنى بهم الممدوحين ورهطهما ـ والحلال بالكسر من حل بالمكان ـ والحال النازل جمعه حلال كصاحب وصحاب ـ والعصمة الحفظ ـ وطرق فلان طروقا اذا جاء ليلاً والمعظم الامر الشديد ـ وامرهم فاعل يعصم ترجمہ وہ شتران مذکورہ ملک قوم ممدوحین ہین جو بسبب خوشحالی وفراغبالی کے کہین آتے جاتے نہین ہین اور جبکہ کوئی شب مصیبت عظیمہ لاوے یعنی اسمین مصیبت شدید ظاہر ہو تو انکا حکم لوگون کی حفاظت کرتا ہے ـ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بڑے سمجھے والے ہین صرف انکا حکم حفاظت کے لیے کافی ہے انکی شرکت ضروری نہین ہے ـ

كِرَامٌ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهٗ ۔۔۔ لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِىْ عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ

اى هم كرام ـ ويجوز الجر على ان يكون نعتا للحى ـ وجنى عليه اذا لزم غرم جناية عليه او وقع آفة عليه ـ والمسلم المتروك المخذول ترجمہ ممدوحین اور انکی قوم ایسے عمدہ لوگ ہین کہ انکے ہمسایہ باہم عہد سے کوئی کینہ خواہ اپنا انتقام نہین لے سکتا ـ اور نہ وہ شخص جو انکے بھروسے پر کسی پر زیادتی کر بیٹھے مخذول اور متروک ہے بلکہ یہ لوگ اس کے حامی اور جو تاوان اسپر پڑے اسکے دینے والے ہین ـ

سَئِمْتُ تَكَالِيْفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ ۔۔۔ ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَا اَبَا لَكَ يَسْاَمِ

لا ابا لك وكذا لا ام لك دعاء عليه وفى الصحاح هو مدح يعنى انك شجاع مستغن عن الاب ترجمہ مین تکالیف زندگی سے ملول اور تنگ آگیا ہون اور اے مخاطب تیرا پدر مرے یا تجکو اپنے پدر کی سرپرستی کی حاجت نہ رہے جو شخص اسّی برس جیتا رہے وہ بیشک زندگی سے اکتا جائیگا ـ

وَاَعْلَمُ مَا فِى الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ ۔۔۔ وَلٰكِنَّنِىْ عَنْ عِلْمِ مَا فِىْ غَدٍ عَمِ

كلمة قبله ههنا حشو زائد ـ والعمى بكسر الميم صفة مشبهة من عمى عنه اذا غاب عنه ترجمہ مین آج اور کل گذشتہ کی بات خوب جانتا ہون مگر اگلے دن کی بات بالکل نہین جانتا ـ

رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ ۔۔۔ تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ

الخبط المشى على غير استقامة منصوب على المصدرية ـ والعشواء هى الناقة التى لا تبصر امامها ليلاً فهى تخبط بيديها

شئ۔ ترجمہ مین موتونکو اندھی اونٹنی کے مانند ہاتھ پاؤن مارتے ہوئے دیکھتا ہون کہ جو اُسکے سامنے آوے اُسکو پیس اور دلدیتی اور مارڈالتی ہی اور جس سے وہ چوک جاتی ہی اُسکی عمر دراز ہوتی ہی اور آخر مین بڈھا پھوس ہوجاتا ہے

وَمَنْ لَا يُصَانِعْ فِي أُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ ۔۔۔ يُضَرَّسْ بِأَنْيَابٍ وَّيُوْطَأْ بِمَنْسِمِ

المصانعة الترفق والمداراة۔ والضرس العض الشديد بالاضراس ای الاسنان۔ والمنسم خف البعیر ترجمہ اور جو شخص اکثر امور مین نرمی و مدارات نہ برتے تو وہ دانتوں سے کاٹا جاویگا اور پاؤن سے خوب روندا جاویگا یعنی اور لوگ اُسکو ستاوینگے اور پامال کرینگے۔

وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ ۔۔۔ يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ

وفرت الشئ وفرا ای کثرتہ۔ وہا یفرہ للعرض ترجمہ اور جو شخص احسان کو اپنے آبرو کی ڈھال بناویگا تو وہ اپنی آبرو بڑہاویگا اور جو بذریعہ نکوئی لوگونکی گالیون سے نہ بچے تو وہ من مانتی گالیان دیا جاویگا۔ پس مناسب ہے کہ نیکی کرے اور گالیون سے بچے۔

وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ ۔۔۔ عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

ترجمہ اور جسکے پاس اُسکی حاجت سے زیادہ مال ہو اور اُس زیادتی کو اپنی قوم کو نہ دے تو اُسکی پروا نکیجاویگی اور اُسکی مذمت کی جاوے گی۔

وَمَنْ يُّوْفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُّهْدَ قَلْبُهٗ ۔۔۔ إِلٰى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ

مطمئن البر خالصہ۔ ومطمئن المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئ اذا وصل الی مکانہ اطمئن واستقر والتجمجم التردد ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفہم معناہ ترجمہ اور جو شخص اپنا عہد پورا کریگا اُسکی بُرائی نہین کیجاویگی۔ اور جو بھلائی کے اچھے ٹھکانے پر پہونچے گا وہ للکار کر صاف بات کہے گا کسی سے نہین دبے گا

وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهٗ ۔۔۔ وَإِنْ يَّرْقَ أَسْبَابَ السَّمَآءِ بِسُلَّمِ

السبب ما یتوسل بہ الی غیرہ۔ واسباب السماء نواحیہا ترجمہ اور جو موتون کے موجبات اور سببون سے ڈریگا تو وہ موتین اُسکو یقیناً پکڑلین گی اگرچہ وہ بذریعہ نردبان اطراف آسمان پر چڑھجاوے۔

وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِيْ غَيْرِ أَهْلِهٖ ۔۔۔ يَكُنْ حَمْدُهٗ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

ترجمہ اور جو شخص ایسے پر احسان کرے جو اُسکا سزاوار نہو تو اُسکی تعریف مذمت ہوجاویگی کیونکہ وہ غیر مستحق احسان بجاے تعریف اُسکی مذمت کریگا اور آخر محسن پشیمان ہوگا۔

وَمَنْ يَّعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهٗ ۔۔۔ يُطِيْعُ الْعَوَالِيْ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ

الزجاج جمع زج وہی الحدیدۃ التی فی اسفل الرمح۔ وعالیۃ الرمح التی یکون فیہا السنان والجمع العوالی۔ واللہذم السنان القاطع الطویل ترجمہ اور جو بھالونکی بوڑیونکی نمانی تو وہ برچھونکے بھالونکی مانیگا جو بڑے نیز دمین لگی ہوئی ہین خلاصہ یہ کہ جو تھوڑی فہمایش سے صلح قبول نہین کرتا تو وہ بڑی دباؤ سے ضرور راضی ہوجاتا ہی ورنہ لڑکر فنا ہوجاویگا۔ کہتے ہین کہ عرب کا یہ دستور تھا کہ جب دو فریق مین

صلح کی گفتگو ہوتی تھی۔ تو ہر یک فریق دوسرے کیطرف بھالے کی بوڑی یعنی دم نیزہ رکھتا تھا۔ اور جب امید صلح منقطع ہو جاتی تھی تو نیزون کی بھالین ایک دوسرے کیطرف کر دیتا تھا۔

وَمَنْ لَّا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَّا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ

الزود المنع ترجمہ اور جو شخص بذریعہ ہتھیاروں کے اپنے دشمنون کو اپنے حوض سے دفع نکریگا تو وہ آخر ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاویگا۔ اور جو لوگون پر دباؤ نہین ڈالیگا اُسپر اور لوگ ظلم زیادتی کرینگے خلاصہ یہ کہ آدمی کو خودداری لازم ہے ورنہ اور لوگ اُسکو گھول کر پی جاوینگے۔

وَمَنْ يَّغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ	وَمَنْ لَّا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَا يُكَرَّمِ

ترجمہ اور جو شخص اپنے گھر سے دور ہوگا تو وہ براہ احتیاط دوست کو بھی دشمن سمجھے گا۔ یا دشمن کے ساتھ اُسکو دوستانہ برتاؤ کرنا پڑیگا۔ اور جو اپنی بڑائی آپ نکریگا وہ ذلیل رہے گا۔ و اجاد القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ؛ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ

یسترحل ای یجعل نفسہ کالراحلۃ ترجمہ اور جو شخص اپنے نفس کو ہمیشہ لوگون کا لادو بنا دے گا اور اُسکو ذلت سے کسی روز نہ بچاویگا وہ آخر کو پشیمان ہوگا۔ خودداری کی ہدایت کرتا ہے۔

وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِّنْ خَلِيقَةٍ	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ

الخلیقۃ الطبیعۃ ترجمہ اور جو کسی آدمی کی خلقی عادت ہوتی ہے آخر وہ ظاہر ہو جاتی ہے اگرچہ صاحب عادت خیال کرے کہ اُسکی خو لوگون سے چھپی رہے گی۔

وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ	زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ

کائن لغۃ فی کائن بتشدید الیاء۔ وزیادتہ مرفوع علے انہ فاعل معجب ترجمہ اور بہت سے خاموشوں کو تو دیکھے گا کہ انکی زیادہ گفتگو اور اُسکی کمی بوقت گفتار تجکو خوش معلوم ہوگی یعنے خاموش آدمی کا حال وعیب و ہنر بوقت تکلم معلوم ہوتا ہے ؎ تا مرد سخن نگفتہ باشد ؛ عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔

لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَّنِصْفٌ فُؤَادُهُ	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

ترجمہ آدمی مین دو چیزین کام کی ہین آدھی زبان ہے اور آدھا اُس کا دل۔ اور ان دونون کے سوا صرف صورت گوشت اور خون کے رہجاتی ہے جو محض نکمی ہے ونعم ماقیل المرء باصغریہ اللسان والجنان فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان۔

وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ	وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ

محلم مرفوع فی الاصل اتبع رفعہ الکسر ضرورۃ **ترجمہ** اور بیشک اگر پیر مرد کم عقل ہو تو اُسکے عاقل ہونے کی امید نہیں رہتی ہاں جوان شخص بعد خفت عقل کے عاقل ہوجاتا ہے۔

سَاَلْنَا فَاَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا وَعُدْتُمْ	وَمَنْ اَكْثَرَ التَّسْاَلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ

التسآل السوال **ترجمہ** ہمنے تمسے مانگا اور تمنے دیا اور پھر ہمنے مکرر سوال کیا اور تمنے ہمکو مکرر دیا۔ اور جو شخص باربار مانگتا ہے آخر ایک روز عطا سے محروم کیا جاویگا۔ خلاصہ یہ کہ کثرتِ سوال قبیح ہے اُس سے بچنا چاہیئے۔

تمت الثالثۃ بحمد اللہ وعونہ ویتلوہا الرابعۃ وہی **للبید بن** ربیعۃ العامری رض وہو ادرک الاسلام وتشرف بہ ومات سنۃ احدی واربعین ولہ من العمر مائۃ وسبع وخمسون سنۃ وعاش بعد الاسلام خمسا وخمسین۔ یذکر فیہا ما جرٰی بینہ وبین ربیع بن زیاد العبسی وضمرۃ بن ضمرۃ النہشلی فی مجلس النعمان بن منذر اللخمی وما یفتخر بہ عرب الجاہلیۃ من شرب الخمور ونحر الجزور والفروسیۃ ونحوہا۔ وقد ترک الشعر رض بعد الاسلام وقال یکفینی القرآن فہو نعم البدل من الاشعار۔ وسئل مرۃ عن اشعر العرب فقال الملک الضلیل یعنی امرء القیس قیل ثم قال الغلام المقتول من بکر یعنی طرفۃ قیل ثم قال صاحب العصا یعنی لنفسہ وکان اذ ذاک فی یدہ رض عصا۔ وکان فارسا شجاعا جوادا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ وہذہ المعلقۃ من البحر الطویل وہو مبنی فی الاصل من ستۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ متفاعلن متفاعلن متفاعلن مرتین۔ وابیاتہا تسع وثمانون بیتا

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحِلُّهَا فَمُقَامُهَا	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

عفت ای درست۔ والمحل موضع یحل فیہ لایام معدودۃ۔ والمقام مایقام فیہ مدۃ مدیدۃ۔ وکلاہما بدل من الدیار ومنی موضع بنجد غیر منی مکۃ یذکر ویؤنث۔ وتابد المنزل اقفر۔ وغول ورجام موضعان۔ واراد لغولہا ورجامہا دیار غولہا ودیار رجامہا۔ وان حمل تابد علی توحش فلا حاجۃ الی حذف المضاف **ترجمہ** وہ گھر منی کے جنمین چندروز اور جنمین دیر تلک قیام رہا سب مٹ مٹا گئے اور اسکے مواضع غول اور رجام اُجاڑ ہو گئے۔

فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا	خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا

المدافع جمع مدفع وہو مسیل الماء من الجبل الی الاودیۃ۔ والریان جبل۔ والتعریۃ التجرید۔ والوحی بالضم جمع وحی بالفتح وہو الکتاب۔ والسلام الحجارۃ الواحد سلمۃ۔ ومدافع الریان معطوف علی غولہا۔ وخلقا حال من الرسم والمجرور فی سلامہا للوحی **ترجمہ** کوہ ریان کے پانی کے بہاؤ کی جگہ یعنی وہ نالیاں جنمین سے انکا پانی بہکر نالو ںمین جاتا تھا بحالت کہنگی مٹ گئین اور ایسی باقی رہگئین جیسے پتھروں کے کندہ کئے نشان پرانے ہوکر انمین باقی رہجاتے ہین۔ اور یہ اس لیئے ہوا کہ وہان کے احباب باشندے چلے گئے۔

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ اَنِيسِهَا	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

ومن جمع دمنة وهي آثار الدار مرفوع علے الخبرية من مبتدء محذوف ۔ وتجرم الزمان مضى كاملا والعهد اللقاء والزمان والانيس الانسان المانوس ۔ واراد بالحرام والحلال الاشهر الحرام والحلال ۔ فالاربعة منها حرام ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب فالثلاثة منها سرد وواحد وهو رجب فرد ۔ والثمانية الباقية منها حلال فالسنة لاتعدوها ۔ وتجرم صفة لدمن ۔ والحجج جمع حجة بالكسر وخلا الزمان مضى كاملا وسنة القرون الخالية ۔ وحلالها وحرامها بدل من حجج وضمير خلون لها ترجمہ یہ آثار اُن گھروں کے ہیں کہ بعد چلے جانے اُن گھر والوں کے اُن پر بہت سے کامل برس ماہہائے حلال وحرام کے گذر گئے پھر کسطرح اُن کے نشان قریب الانعدام نہوں ۔

رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُوْمِ وَصَابَهَا ۔۔۔ وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا

المرابيع الامطار التي تكون في اول الربيع الواحد مرباع ۔ واراد بالنجوم السماك والجوزاء ونحوهما من الانواء وهي من منازل القمر الواحد نوء ۔ واضاف المرابيع اليها لما كانت العرب تضيف الامطار اليها تقول مطرنا بنوء كذا وقد نهى الشرع عنه وصابها بمعنے اصابها ۔ والودق المطر ۔ والرواعد من السحاب الذي فيه الرعد واحدها راعدة والجود المطر الكثير العام ۔ والرهام جمع رهمة بالكسر وهو المطر الضعيف الدائم ۔ وجودها ورهامها بدل من ودق الرواعد ترجمہ یہ گھروں کے پُرانے نشان بتاثیر کواکب یعنے نچھتروں کے بارانہائے بہاری برسائے گئے اور گرجتے ہوئے بادلوں سے جو کبھی بکثرت اور کبھی آہستہ آہستہ جم کر برستے تھے تر اور شور بور کیے گئے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہی کثرت باران باعث محو آثار و موجب سرسبزی و بہار دیار ہوئی ہے ۔

مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَّغَادٍ مُدْجِنٍ ۔۔۔ وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ اِرْزَامُهَا

السارية السحابة التي تسري ليلاً ۔ والغادي الذي تنشأ غدوة ۔ والمدجن من السحاب الملبس آفاق السماء بظلامه لفرط كثافة ۔ والعشية السحابة التي تنشأ آخر النهار ۔ والارزام صوت الرعد وهو مرفوع بمتجاوب ۔ ومن كل سارية تتعلق بصابها ترجمہ اُن گھروں پر ابر شب بار اور ابر صبح بار اور ابر شام اور مختلف مواقع پر برسنے والے ابر کہ ایک جگہ کی گرج دوسرے جا کی گرج کو جواب دے ٹوٹ پڑے اور خوب برسے ۔

فَعَلَا فُرُوْعُ الْاَيْهُقَانِ وَاَطْفَلَتْ ۔۔۔ بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاءُهَا وَنَعَامُهَا

الفاء للتعقيب وعلا فعل ماضى واحد ۔ والايهقان ضرب من النبت وهو الجرجير البري ۔ واطفلت اى صارت ذات طفل والجلهة طرف الوادي ولا يستعمل الامثنى كالثقلين ۔ والنعام جنس يعم الذكر والانثى وفعله محذوف اى باضت نعامها ۔ او يراد ما هو اعم منه علے طريق عموم المجاز ۔ وقد ذهبوا الے هذين التوجيهين في قول الشاعر ۵ علفتها تبنا وماء باردا ترجمہ پھر جنگلی ہالون کی شاخیں بہت اونچی ہوگئیں ۔ اور اطراف وادی دیار مذکورہ میں ہرنوں نے بچے دیدیئے اور شتر مرغ کی مادون نے انڈے دیکر بچے نکال لیے یعنی بسبب جوش بہار

جملہ حیوانات کی قوت غریزی جوش مین آگئی - ہذا علے تقدیر رفع فروع ومن نصب فروعاً جعل الالف التی فی فعلا للتثنیۃ ای الجود والرہام فعلا فروع الایہقان وا نبتاہا - ترجمہ یعنے باران کثیر وقلیل نے شاخہاے جنگلی ہالون کو جمایا اور بڑہایا - اقول وہو کما تری

وَالْعِیْنُ سَاکِنَۃٌ عَلٰے اَطْلَائِہَا	عُوْذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِہَامُہَا

العوذ الحدیثات النتاج الواحد عائذ - وتاجل اصلہ تتاجل مخفف ویمکن ان یکون ماضیاً معناہ صار اجلاً اجلاً والاجل بالکسر قطیع الوحش - والبہام اولاد الضان جمع بہم وہو جمع بہمۃ واراد بہا اولاد البقر - وعوذا نصب علے الحال من ضمیر فی ساکنۃ والعین البقرات الوحشیۃ والاطلاء جمع طلا بالقصر ولد الظبیۃ والبقرۃ ترجمہ اور وحشی گائین اپنے بچون کے پاس کھڑی ہوئی اُن کو دودہ پلا رہی ہین ایسے حال مین کہ نئی جنی ہین اور اُنکے بچے کھلے میدان مین ریوڑ ریوڑ پھرتے ہین - حاصل یہ ہے کہ یہ گھراب وحشی جانورونکی بود وباش کی جگہ ہین اور پہلے اُس مین انسان آباد تھے -

وَجَلَا السُّیُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ کَاَنَّہَا	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَہَا اَقْلَامُہَا

جلا اے کشف - والطلول جمع الطلل - والزبر جمع زبور بمعنے المزبور - والاجداد التجدید وجملۃ تجد فی موضع النعت لزبر - وہا کانہا راجعۃ الے الطلول - وہا اقلامہا راجعۃ الے زبر ترجمہ اور متواتر سیلابون نے اُن کھنڈرون کو جو بسبب تیز ہواؤن کے مٹی مین دب گئے تھے ظاہر کر دیا سو وہ کھنڈر گویا اب ایسی کتابین ہین جن کے مٹے ہوئے حرفون کو اُن کے قلمون نے دوبارہ اُجال دیا ہے - سبحان اللہ کیا عمدہ تشبیہ ہے - کہتے ہین کہ فرزدق مشہور شاعر نے جب یہ شعر سُنا تو سجدے مین گر پڑا لوگون نے سبب پوچھا تو کہا کہ تم سجدات قرآن کو خوب جانتے ہو اور مین سجدۂ شعر کو خوب پہچانتا ہون -

اَوْ رَجْعُ وَاشِمَۃٍ اُسِفَّ نَؤُوْرُہَا	کِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَہُنَّ وِشَامُہَا

الرجع التجدید والتردید - والنؤور بالنون فالہمزۃ کصبور النیلج والنقش المتخذ من دخان السراج - والکفف الدوائر جمع کفۃ - وتعرض ظہر - والوشام جمع وشم - والاسفاف الذر - ونؤورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ - ووشامہا فاعل تعرض والمجرور للواشمۃ وجملۃ تعرض فی موضع النعت لکففا ترجمہ یا وہ دوہراے ہوئے مدور نشان گودنے والی کے ہین جن مین نیل یا کاجل چھڑکا یا بھر گیا ہے اور اُن دائرون پر نشان گودنے کے ظاہر ہوئے ہین اور اس سبب سے وہ کھنڈر پھر نمایان ہو گئے ہین بسبب کثرت سیول کے

کھنڈرونکے کہنہ ہونے کو گودنے کے نشان کے ناپدید ہونے سے تشبیہ دی ہے اور پھر اُنکے سیول کے سبب ظاہر ہونے کو گودنے کے نشان نمایان ہونے سے۔

فوقفت اسألها وكيف سؤالنا	صمّا خوالد ما يبين كلامها

الصم الصلاب الواحد اصم وصمہ والخوالد الصخور البواقی بعد دروس الاطلال وابان الشئ اذا ظہر ترجمہ سومین اُن پُرانے کھنڈرونسے جنکے آثار سیلونسے ظاہر ہوگئے تھے ٹھیر کر مدہوشانہ اُنکے باشندونکا حال پوچھنے لگا کہ وہ کیا ہوئے اور کہان گئے پھر ہوش مین آکر اور سنبھلکر کہتا ہے کہ اس قسم کے سوال باقیماندہ سخت پتھرون سے کہ انکی گفتگو ظاہر نہین ہوتی کیسے ہو سکتے ہین یعنے غیر مفید ہین۔

عريت وكان بها الجميع فابكروا	منها وغودر نؤيها وثمامها

عریت ای خلت۔ والمغادرۃ الترک۔ والنوی حفیرۃ تحفر حول البیت لیجتمع فیہ السیل ولا یدخل فی البیت وقد مر سابقا۔ والثمام نبت ذات شوک لیسد بہ خلل البیوت۔ وجملۃ وکان بہا الجمیع فی موضع الحال من ضمیر عریت ترجمہ اب وہ گھر خالی ہوگئے اور پہلے سب شخص رہتے تھے سو وہ سویرے لد گئے اور چھوٹی نالیان جو ڈیرونکے گرد پانی کے بچاؤ کے غرض سے کھودی تھین اور ثمام یعنی جھونسے کی باڑین تمام چھوڑی گئین ؎ سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلے گا بنجارہ۔

شاقتك ظعن الحي حين تحملوا	فتكنسوا قطنا تصر خيامها

شاقتک ای دعتک الی الشوق۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی امرأۃ مادامت فی الہودج۔ وتکنست المرأۃ اذا دخلت فی الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم۔ قال ؎ وصافیت لنسوا نہا فلم ارفیہم + وکذا ضمیر خیامہا وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الحال من ضمیر تکنسوا والقطن للکتب جمع قطان وہو شجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنے الجماعۃ کما فی الزوزنی والظاہر الاول والصریر صوت الرحل ونحوہ ترجمہ تجکو زنہاے ہودج نشینان قوم نے اُسوقت اپنا مشتاق کیا جبکہ وہ اپنا اسباب باندھکر سوار ہوگئین اور ہودج کے حصہ پیشین مین جا بیٹھین ایسے حال مین کہ وہ بوجھ سے چرچراتے تھے یا اُنکے خیمون کی لکڑیان بسبب جدید ہونے کے سخت آواز کرتی تھین۔

من كل محفوف يظل عصيه	زوج عليه كلة وقرامها

حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا۔ واظلک فلان ای القی ظلہ علیک۔ والزوج ضرب من الثیاب الغلاظ المتخذ من صوف تطرح علی الہودج صیانۃ عن حرارۃ الشمس۔ والکلۃ ستر رقیق یجعل فوق الہودج للزینۃ والقرام الستر الاحمر وثوب ملون منقش یرسل علی جوانب الہودج۔ وکلۃ مبتدأ قدم علیہ خبرہ والجملۃ نعت زوج۔ والبارز فی قرامہا للکلۃ ترجمہ وہ ہودے طرح طرح کے کپڑون مین پوشیدہ تھے اور اُنکی چوبون پر گاڑھے کپڑے اُنپر ایک باریک ہلکا کپڑا اور دوسرا سرخ منقش پڑا ہوا تھا۔

زُجلاً کأنّ نِعاجَ تُوضِحَ فَوقَہا | وَ ظِباءَ وَجرَۃَ عُطَّفاً آرامُہا

الزجلۃ الطائفۃ من الناس جمعہا زجل۔ والنعاج اناث بقر الوحش۔ وتوضح ووجرۃ موضعان۔ والعطف جمع عاطف من العطف۔ وزجلا منصوب علی الحال من ضمیر تحملوا۔ ورفع ظباء علی الابتداء والخبر محذوف وہو کذلک وعطفا منصوب علی الحال ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال ترجمہ وہ عورتین گروہ گروہ ہودونین سوار ہوئین اور ایسی معلوم ہوتی تھین جیسے مقام توضح کی وحشی گائین اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیان جبکہ وہ اپنے بچونکو پیار سے دیکھتی ہون۔ اُنکی میٹھی نظرون کی تعریف کرتا ہے۔

حُفِزَتْ وَزَایَلَہا السَّرابُ کأنّہا | اَجزاعُ بِیشَۃَ اَثلُہا وَرِضامُہا

الحفز الدفع والسوق والاجزاع جمع جزع وہو منعطف الوادی ومنحناہ۔ وبیشۃ اسم وادٍ بطریق الیمامۃ والاثل شجر یقال لہ فی الفارسیۃ گز وفی الہندیۃ جہاؤ۔ والرضام صخور عظام الواحد رضمۃ۔ والکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا۔ واثلہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ۔ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشۃ ترجمہ وہ سواریان تیز ہنکائی گئین اور موضع سراب یا دہوکے سے آگے بڑہ گئین سو اُسوقت وہ ایسی معلوم ہوتی تھین کہ گویا وادی بیشہ کے موڑ یا گھوم پر جہاؤ کے درخت ہین یا بڑے بڑے پتھر نمایان ہین۔ اُنکی کثرت کا اظہار ہے۔

بَلْ مَا تَذَکَّرُ مِن نَوارَ وَقَدْ نَأَتْ | وَتَقَطَّعَتْ اَسبابُہا وَرِمامُہا

نوار کقطام اسم امرأۃ۔ والرمام جمع رُمّۃ وہی قطعۃ من الحبل بالیۃ ضعیفۃ۔ والاسباب الاحبال۔ وبل اضراب عن الکلام الاول واخذ فی کلام آخر۔ ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اب تو نوار محبوبہ کو کیا یاد کرکے روتا ہے اسکو چھوڑ دے ایسے حال مین کہ وہ بہت دور چلی گئی اور اُس کے وصال کی رسیان قوی اور ضعیف یا اُسکے ذریعے سب منقطع ہوگئے۔

مُرِّیَّۃٌ حَلَّتْ بِفَیدَ وَجاوَرَتْ | اَہلَ الحِجازِ فَاَینَ مِنکَ مَرامُہا

مریۃ منسوبۃ الی مرۃ۔ وفید قلعۃ بطریق مکۃ وقیل ماء وقیل بلدۃ۔ والحجاز مکۃ والمدینۃ والطائف ترجمہ نوار نسل بنی مرہ سے ہی جو مقام فید جا اُتری اور اہل حجاز کی ہمسایہ ہوئی پس جب یہ حال ہے تو تیرے لیے کونسی صورت کامیابی کی ہے۔

بِمَشارِقِ الجَبَلَینِ اَو بِمُحَجَّرٍ | فَتَضَمَّنَتہا فَردَۃٌ فَرِجامُہا

اراد بالجبلین جبلی طی اجاء وسلمی۔ والمحجر موضع۔ وفردۃ جبل آخر لطی منفرد عن الجبلین المذکورین ولذلک سمی بہ وصرفہا للضرورۃ۔ والرجام موضع۔ وبمشارق یتعلق بحلت ترجمہ مسماۃ نوار ہر دو جانب شرقی کوہ ہائے اجاء وسلمی مین اُتری یا موضع محجر مین اُسکے بعد کوہ فردہ نے اسکے پیچھے موضع رجام نے جو اُسکے پاس ہے اُسکو اپنے بیچ مین یا گود مین لے لیا۔ غرض وہ ہمسے دور ہوگئی اور اب وصل کا موقع نرہا۔

فصوائق ان ایمنت فمظنة ۔۔ منها وحاف القهر او طلخامها

یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن کاعرق اذا اتی العراق ۔ وصوائق ووحاف القهر وطلخام کلها مواضع ۔ وصوائق معطوف علی رجامها مرفوع اوخبر مبتدء محذوف ای محلها ترجمہ پس اُسکی فرودگاہ موضع صوائق ہے اور اگر یمن مین آئی توخیال ہوتا ہے کہ اُسکے اُترنے کی جگہ مواضع وحاف القہر ہے یا موضع طلخام جو اُسکے متصل ہی ۔

فاقطع لبانة من تعرض وصله ۔۔ ولخیر واصل خلة صرامها

اللبانة الحاجة ۔ والخلة المودة ۔ والصرام القطاع ۔ وقولہ لبانة من تعرض ای لبانتک منه ترجمہ سوتواپنی حاجت ایسے شخص سے قطع کر جسکی محبت معرض زوال مین ہے یعنے اُسکا مزاج بدلگیا ہو ۔ اورالبتہ عمدہ ملنے والا وہی شخص ہے کہ جب محبت مین تغیر دیکھے تو اُسکو فوراً القط کردے ۔ اور ایک روایت مین ولشر واصل خلة ہے اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ جومحبت کرکے اُسکو قطع کردے وہ بدتر ہے ۔ غرض اس سے مذمت اُس شخص کی ہے جسکی محبت معرض زوال مین ہے مگر مناسب اگلے شعر کے روایت اول ہے

واحب المجامل بالجزیل وصرمه ۔۔ باق اذا ظلعت وزاغ قوامها

حبوته بکذا ای اعطیته ایاه ۔ والمجامل المعامل بالجمیل والجزیل الکثیر التام ۔ والصرم القطع ۔ وظلعت ای غمزت فی مشیها اذا لم تستقم فیه ۔ وضمیر ظلعت وقوامها للخلة ترجمہ جو تجھ سے اچھی طرح پیش آوے اُسکو بہت بخشش عنایت کر اور جب اُسکی چال سیدھی نرہے یعنے اُسکی محبت مین فتور واقع ہو تو اُسکے ترک وقطع کرنیکا تجکو اختیار حاصل ہے اُس وقت اُس سے قطع محبت کردینا ۔

بطلیح اسفار ترکن بقیة ۔۔ منها فاحنق صلبها وسنامها

الباء متعلقة بصرمه ۔ یقال طلحت البعیر اذا اعییته ۔ وناقة طلیح اسفار اذا جهدها السیر وهزلها ۔ والاحناق الصاق البطن من الهزال ۔ والصلب عظم الظهر وضمیر ترکن للاسفار ترجمہ اُسکے چھوڑنے کا تجکو اختیار باقی ہے بذریعہ سواری ایسے ناقہ کے جسکو سفرون نے سخت لاغر کردیا اور اکثر گوشت اُسکا تحلیل کردیا اور قدر قلیل اُسمین کا چھوڑ دیا ۔ اور استخوان پشت اور اُسکا کوہان شکم سے لگا دیا ہو ۔ خلاصہ یہ کہ اگر اُسکے چال چلن ومحبت مین فرق آجاوے تو بذریعہ ایسے سفر پیشہ ناقہ کے اُسکے پاس سے چنپت ہوجا ۔

واذا تغالی لحمها وتحسرت ۔۔ وتقطعت بعد الکلال خدامها

تغالی لحم الناقة ای ذهب وفنی ۔ وتحسرت ای سقطت ۔ والخدام بالمعجمة فالمهملة ککتاب جمع خدمة وهی سیر یشد بها النعال الی ارساغ الابل ترجمہ وہ ناقہ ایسی جفاکش اور بانی کی تیز ہو کہ جب اُسکا گوشت فنا ہوجاوے اور وہ سخت درماندہ ہوجاوے اور بسبب نہایت سفرودرماندگی کے اُسکے نعل کے تسمے پارہ پارہ ہوجاوین جواب شرط اگلے شعر مین ہی

فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا	صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا

الهباب النشاط والسرعة۔ وسحابة صهباء التی تضرب الی الحمرة وسمیت الخمر بذلک للونها۔ والجنوب الریح التی تقابل الشمال والجهام السحاب الذی لا ماء فیه اذا نصب ماکان فیه من الماء۔ والفاء جواب اذا فی البیت الذی قبله۔ **ترجمہ** جب اس ناقہ کا حال ایسا ہو جاوے جیسا مذکور ہوا تو اس صورت مین بھی اُسکی یہ کیفیت ہو کہ جب اُسکی مہار کھینچی جاوے تو بسبب غایت نشاط ایسی تیز چلنے لگے جیسا ہلکا پھلکا بادل پانی سے خالی ہو کر باد جنوبی کے ساتھ تیز دوڑتا ہے۔ اپنے مذاق کی نہایت عمدہ تشبیہ ہے۔

أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ	طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا

الملمع الاتان الوحشیة التی قربت ان تحمل۔ وسقت ای حملت۔ والاحقب حمار الوحش للابیض البطن او الخاصرتین ولاحه اے غیّره۔ والکدام العض المولم۔ وملمع عطف علی صهباء صفة لمحذوف ای اتان ملمع وکذا احقب ای فحل احقب **ترجمہ** یا وہ ناقہ جوان وگرم مادہ گورخر ہے جو ایسے نر گورخر سے حاملہ ہوئی جسکو اور نر گورخرون کے رگیدنے اور دولتیان مارنے اور کاٹنے نے زار و نزار کر دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جس مادہ کو ایسے نر شدید الغیرة اور زور آور سے پالا پڑیگا وہ اُسے بہت بھگاویگا۔ وہکذا یشاہد فی الحمر الانسیة۔

يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ	قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا

الحدب ما ارتفع من الارض۔ والاکام جمع اکمة وهو الجبل الصغیر۔ وحمار مسحج کمعظم معضض قد عضضته الحمر۔ والوحام شهوة الفحل علی الحمل او شهوة الحبلی الشئ۔ ورابها للتعدیة۔ والهاء یرجع الی ملمع ومسحج مرفوع علی الفاعلیة لیعلو **ترجمہ** اُس گدہی کو وہ گدھا جو اور گدھون کے کاٹنے اور مارنے سے خستہ حال تھا اونچے ٹیلو نپر اور گدہونسے بچنے کے لیے لے چڑہا۔ اور اس سبب سے کہ وہ گدھی اول گابھن ہونے سے انکار کرتی تھی اور پھر خواہش گابھن ہونیکی ظاہر کرتی تھی گدھے کو شک ہو گیا تھا کہ وہ کہین گابھن تو نہین ہے کہ ایسے حال مین اُسکو نر سے نفرت ہو جاتی ہے۔

بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا	قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا

الاحزة جمع حزیز وهو ما غلظ من الارض۔ والثلبوت اسم واد۔ وربات القوم ربات لهم کنت لهم ربیئة۔ والقفر الخالی۔ واراد بالمراقب الاماکن المرتفعة وهو جمع مرقب۔ والآرام حجارة تنصب علامة فی المفازة لتعرف بها الطریق الواحد ارم۔ والباء تتعلق بیعلو **ترجمہ** وہ گدھا اُس گدھی کو وادی ثلبوت کے ٹیلو نپر لے چڑہا۔ ایسے حال مین کہ وہ کمینگاہون کو دیدبانون کیطرح دیکھتا جاتا تھا کہ کہین کوئی صیاد نہو باوجودیکہ وہ مقام دیدبانون سے خالی تھا اور سوائے کڑے پتھرون کے جو راہ کی شناخت کے لیے کھڑے کر دیتے ہین وہان کوئی خوف کی چیز نہین تھی جو در واقع محل خوف نہین ہوتے۔

حتّٰی اِذَا سَلَخَا جُمَادٰی سِتَّةٍ | جَزْءً افَطَالَ صِیَامُهٗ فَصِیَامُهَا

یقال سلخت الشهر اذا امضیته وصرت فی آخره ـ وجزءت الابل ای اکتفت بالرطب عن الماء ـ وستة مجرور بالاضافة والمراد منه جمادی الآخرة لانه من اول شهر السنة یعنی المحرم شهر سادس کما ان الجمادی الاولی منه شهر خامس ولذا یقال لجمادی خمسة بالاضافة ـ وکلا الشهرین یراد بهما الشتاء لان عند وضع اسماء الشهور وقعت هذه الشهور فی ایام الشتاء وسمیا بهذین الاسمین لانجماد الماء فیهما ترجمہ وہ دونون مقام ثلبوت پر یہانتلک رہے کہ انہون نے وہان ماہ جمادی الثانیہ بے پانی کے گذار دیا اور صرف گیاہ تر کھایا کیے اسلیے انکا پانی نہ پینا اور جلنا پھرنا ایک عرصۂ دراز تک یعنی چھ ماہ تک بند رہا یہان گویا شاعر نے سال تمام کے دو حصے کیے اور موسم سرما چھ ماہ قرار دیا ـ خلاصہ یہ کہ گورخر اور گورخرنی نے چھ ماہ بے پانی کے گذارے اور جب آمد موسم بہار ہوئی تو وہانسے پانی کی تلاش مین اترے جیسا کہ اگلے شعر مین ہے ـ

رَجَعَا بِاَمْرِهِمَا اِلٰی ذِیْ مِرَّةٍ | حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِیْمَةٍ اِبْرَامُهَا

جواب اذا ـ والمرة القوة ـ والحصد المحکم ـ والنجح الظفر بالحوائج ـ والصریمة العزیمة والابرام الاحکام ترجمہ تو دونون گدھا اور گدھی نے اپنی مستحکم اور قوی رائے کیطرف مراجعت کی یعنی پانی پینے کیطرف اس لیے کہ ارادہ کی کامیابی اسکی مضبوطی سے ہوتی ہے ـ ارادہ کی خامی سے کچھ نہین ملتا ـ

وَرَمٰی دَوَابِرَهَا السَّفٰی وَتَهَیَّجَتْ | رِیْحُ الْمَصَائِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا

الدوابر مآخیر الحوافر ـ والواحد دابرة ـ والسفی شوک البهمی ـ والمصائف جمع مصیف وهو الصیف ـ وسوم الریح مرورها وسهام کسحاب شدة الحر ـ والسفی فاعل رمی ـ وسومها مع المعطوف بدل من ریح ترجمہ اور بسبب آمد ایام بہار و آغاز گرما گھانس کے کانٹے یا گوکھرو انکے سمون کے پیچھے مثل تیرونکے لگنے لگے ـ اور گرم ہوائین موسم گرما کی بزور چلنے لگین یعنی گرمی آگئی اور ان کو پیاس لگنے لگی ـ

فَتَنَازَعَا سَبِطًا یَطِیْرُ ظِلَالُهٗ | کَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ یُشَبُّ ضِرَامُهَا

التنازع التناول فیما بینهم والسبط الممتد الطویل صفة لمحذوف ای غبارا سبطا ـ والضرام دقاق الحطب وسریع اشتعال النار فیه ـ والمشعلة ـ اسم مفعول من اشعل النار اذا اوقدها شدید النعت للنار ترجمہ سو وہ دونون ٹیلے سے اترے اور بمقابلہ یکدیگر ایسے ایک طویل غبار مین تیز دوڑے کہ اسکا سایہ ایسا اڑتا تھا جیسا دھوان خوب روشن آگ کا جو چھپٹیونکے متواتر ڈالنے سے بھڑکائی گئی ہو واقول علی ذکر طیران الظلال ما احسن قول القائل فی مدح البراق النبوی صلعم وسرعة سیره حیث یقول ؎

ز جستن جستن او سایہ در دشت | چو زاغ آشیان گم کردہ میگشت

مَشْمُوْلَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ | کَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهَا

مشمولة ای قد اصابتها ریح الشمال مجرور علی انها نعت مشعلة - وخصها بالذکر لما زعموا انها تکون شدیدة الوقود - والعلث الخلط - والنابت الغض و العرفج شجر سهلی شدید الاشتعال و الاسنام جمع سنام وهو اعلی الشیٔ والکاف فی موضع خبر لمبتدأ محذوف - تقدیره دخانها کدخان نار - واسنامها مرتفع بساطع - وتکرار التشبیه للاهتمام بشان الغبار ترجمہ وہ ایسی آگ کا دُھوان ہی جو باد شمالی کے چلنے سے بھڑکی ہو اور جسمین سبز شاخین درخت عرفج کی ملی ہوئی ہین جو سبب کثرت دخان ہی وہ ایسی آگ کا دُھوان ہی جسکا شعلہ یعنی ٹوپک بہت اُبھری ہوئی ہی - یہان اُس غبار کو جو اُن دونون کی تیز رفتاری سے اُٹھا ہی اُس آگ کے دُھوئین سے تشبیہ دی ہی جسمین خشک و تر لکڑیان جلائی گئی ہون کیونکہ اس صورت مین اُسکا دھوان بکثرت اور گاڑھا ہوگا -

فمضی وقدمها وکانت عادة ۔ منه اذا هی عردت اقدامها

التعرید التاخر والانحراف عن الطریق - واراد بالاقدام التقدمة ولذا انث الفعل فقال وکانت اولتانیث الخبر او لما قیل ان المصدر کالخنثی یذکر ویؤنث ترجمہ سو وہ گدھا پانی کیطرف چلا اور گدھی کو آگے رکھ لیا - اور یہ اُسکی ہمیشہ کی عادت تھی کہ جب وہ راہ سے دور ہو جاتی یا کچھ پیچھے رہجاتی تو اُسکو وہ آگے دھر لیتا تھا -

فتوسطا عرض السری وصدعا ۔ مسجورة متجاورا قلامها

العرض بالضم الناحیة - والسری النهر الصغیر - والتصدیع التشقیق - ومسجورة ای مملوة وهی صفة لمحذوف ای عینا مسجورة - والقلام نبت ترجمہ پھر وہ دونون ایک نہر مین گھسے اور اُنہون نے ایک ایسے چشمے کو چیرا کہ پانی سے بھرا ہوا تھا اور اُسمین قلام گھانس بہت تھی -

محفوفة وسط الیراع یظلها ۔ منه مصرع غابة وقیامها

ای عینا محفوفة - والیراع القصب - والغابة الاجمة - والقیام جمع قائم ترجمہ اُن دونون نے ایسے چشمے کو چیرا جو درختہاے نَے سے پوشیدہ کیا گیا تھا اور اُسپر اُسکے گرے ہوئے اور کھڑے ہوئے درختون نے سایہ کر رکھا تھا - غرض وہ نیستان مین واقع تھا -

افتلك ام وحشیة مسبوعة ۔ خذلت وهادیة الصوار قوامها

المسبوعة التی اکل السبع ولدها - وخذلت ای تخلفت - والهادیة المتقدمة - والصوار القطیع من البقر - وقوام الامر ملاکه الذی یقوم به - وقوله افتلك مبتدأ وخبره محذوف وهو تشبه ناقتی ترجمہ سو کیا ایسی گورخر جسکی صفات مذکور ہوئین تیزروی مین میری ناقہ کی مانند ہی یا وہ جنگلی گاے جسکے بچہ کو کسی درندے نے پھاڑ چیر ڈالا ہو جبکہ وہ اپنے بچہ کو چھوڑ کر گلہ گاوان مین چرنے لگی ہو اور حال یہ ہی کہ جو گاے تمام گلہ سے آگے جاتی تھی وہ محافظ و مدبر اُسکی ہو اور با اینہمہ جب وہ اپنے بچے کی حفاظت سے غافل ہوئی تو اُسکا بچہ پھاڑا گیا ہو اور بعد اُسکے وہ اپنے بچہ کو

ڈھونڈھنے بسرعت آئی ہو۔

خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ تَرِمْ	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا

الخنس ہو تاخر الانف عن الوجہ مع ارتفاع قلیل فی الارنبة۔ والفریر ولد البقرة الوحشیة۔ والریم البراح والفعل رام یریم۔ والعرض الناحیة۔ والشقائق جمع شقیقة وہی ارض صلبة بین رملین۔ والبغام صوت رقیق ترجمہ اس گاؤ چپٹی ناک والی نے اپنے بچہ کو کھو دیا اس لیے ہمیشہ کنارہائے زمین سخت مین اسکا چکر کاٹنا اور پکارنا بنا رہے گا یعنے بچہ کی تلاش مین۔

لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا

اللام متعلقة بطوفها وبغامها۔ والعفر والتعفیر الالقاء علی الارض۔ والقهد الابیض۔ وبقر الوحش کلها بیض ما خلا وجوهها واکارعها۔ والشلو العضو والغبس جمع الاغبس وہو من الذیاب الذی لونه کلون الرماد۔ والکسب طلب الرزق والکواسب الجوارح۔ والمن القطع والفعل مجهول ترجمہ یہ اسکا مضطربانہ پھرنا اور دردناک آواز کرنا ایک خاک پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کے لیے تھا جسکے اعضا کو ایسے بھوسلے شکاری بھیڑیون نے چیر پھاڑ ڈالا تھا جو شکار کرنے مین سستی نہین کرتے اور اس لیے بھوکے نہین رہتے۔

صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا

الغرة الغفلة۔ وطاش السهم عن الهدف ای عدل۔ وہاء منها للبقرة ترجمہ ان بھیڑیون نے اس گاؤ کو بچہ کی طرف سے غافل پایا تو اسکو چیر ڈالا۔ اور بیشک موتون کا تیر اپنے نشانہ سے نہین چوکتا اور بہکتا

بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

اسبل ای سال۔ ووکف المطر ای قطر۔ والدیمة المطر اللین الدائم۔ والخمائل جمع خمیلة وہی رملة تنبت الشجر والتسجام السیلان ترجمہ اس وحشی گاؤ نے ایسے حال مین رات تیر کی کہ ہلکا باران برابر برستا رہا جسکا متواتر برسنا ریتلی زمینون کو جنپر درخت انبوہ دار کھڑے تھے تر کرتا رہا۔

يَعْلُو طَرِيقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُهَا

طریقة المتن خط من ذنبها الی عنقها۔ والکفر التغطیة۔ ومتواتر ای مطر متواتر وہو فاعل یعلو ترجمہ اس وحشی گائے کے عین خط پشت پر اندھیری رات مین جسکے ستارون کو اس کے ابر نے چھپا لیا تھا برابر باران برستا رہا یعنے وہ رات بھر بے چینی مین رہی۔

تَجْتَافُ أَصْلًا قَالِصًا مُتَنَبِّذًا	بِعُجُوبِ أَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا

الاجتیاف الدخول فی جوف الشئی۔ والقالص المرتفع الفرع۔ والتنبذ التنحی۔ والعجوب اواخر اللیل من العجب

وہو عظم الذنب الواحد عجبٌ۔ والانقاء جمع النقاء وہو الکثیب من الرمل والہیام الرمل اللین ترجمہ جبکہ اُس وحشی گاؤ پر متواتر مینہ برسا تو وہ ایک کھل درخت کی لمبی جڑ کی پناہ مین آگئی جو ایک کنارہ پر ریت کے ٹیلون کے اواخر مین کھڑا تھا اور وہان ریگ روان بسبب باریکی اور نشیب کے گرتا تھا۔ اور قالصا کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ اُس درخت کی شاخین اونچی تھین اس لیے وہ صدمہ بارش وسردی سے نہین بچاتا تھا ناچار اُسنے خالی تنہ درخت سے پناہ پکڑی کہ اس تدبیر سے ہر دو تکلیف مذکورہ اور ریگ کے گرنے سے اُسکے بچاؤ کی صورت ہوئی۔

وَتُضِیْءُ فِیْ وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِیْرَةً   کَجُمَانَةِ الْبَحْرِیِّ سُلَّ نِظَامُهَا

وجہ الظلام اولہ۔ والجمانة حبة تعمل من الفضة کالدرة ثم یستعار للدرة ترجمہ یہ سفید بقرہ وحشی اول تاریکی شب مین بسبب اپنی درخشانی کے ایسی چمکتی ہے جیسے سیپ کا موتی کہ اُسمین سے ڈورا نکال لیا جاوے اور وہ بسبب مدور ہونے کے لڑکتا پھرے۔ اسمین اشارہ ہے کہ وہ گاے دوڑ رہی تھی۔ الغرض یہان اُس بقرہ وحشی کو موتی سے جسکا دھاگا ٹوٹ گیا ہو تشبیہ دی ہے۔

حَتّٰی اِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَاَسْفَرَتْ   بَکَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرٰی اَزْلَامُهَا

الانحسار الانکشاف۔ والاسفار الاضاءة۔ والثری التراب الندی۔ والازلام جمع زلم وہو القدح واراد بالازلام ہہنا قوائم البقرة لاستوائہا کالاقداح۔ وبکرت جواب اذا ترجمہ وہ درخت کی کھل مین گھسی رہی یہان تلک کہ جب اندھیری دور ہوگئی اور چاندنا ہوگیا تو وہانسے سویرے ایسے حال مین نکلی کہ کیچڑ مین اُسکے پاؤن پھسلتے تھے۔

عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِیْ نِهَاءِ صُعَائِدٍ   سَبْعًا تُؤَامًا کَامِلًا اَیَّامُهَا

العلہ التحیر والانہماک فی الجزع والضجر۔ والنہاء جمع النہی بالکسر والفتح وہو الغدیر۔ وصعائد موضع والتوام جمع توءم۔ وایامہا مرفوع بکاملا نظیرہ قولہ تعالے خاشعا ابصارہم ترجمہ وہ اپنے بچہ کے لیے ایک کامل ہفتہ بحالت پریشانی وملال وشدت گھبراہٹ موضع صعائد کے حوضون مین سرگردان اور متلاشی رہی۔

حَتّٰی اِذَا یَئِسَتْ وَاَسْحَقَ حَالِقٌ   لَمْ یُبْلِهِ اِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

اسحق الضرع ذہب لبنہ ولصق بالبطن۔ والحالق الضرع الممتلی لبنا۔ وجملة لم یبلہ ارضاعہا فی موضع الصفة لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلت عنہ ترجمہ یہ اُسکی حالت اضطراری یہان تلک بنی رہی کہ وہ اپنے بچہ کیطرف سے ناامید ہوگئی اور اُسکے پستان جو دودھ سے بھرے تھے خشک ہوگئین۔ اور یہ امر بسبب نہونے بچہ کے ہوا نہ اس باعث سے کہ اُسکو دودھ پلاتے ایک عرصہ گذر گیا تھا اور دودھ چھڑایا گیا تھا۔

وَتَسَمَّعَتْ رِزَّ الْاَنِیْسِ فَرَاعَهَا   عَنْ ظَهْرِ غَیْبٍ وَالْاَنِیْسُ سَقَامُهَا

الرز الصوت یسمع۔ والانیس الناس واراد بہ الصیادین۔ وقولہ عن ظہر غیب متعلق بتسمعت ترجمہ اور اُس گاے نے

دور کی ایک آواز انسان یعنی صیاد کی سُنی جسکو اُسنے دیکھا نہین - اور حال یہ ہو کہ انسان ہی اُسکے لیے بمنزلہٗ مرض کے ہے یعنے وحشی صیاد کے خوف سے ایسے ہی دُبلے ہوتے ہین جیسے بیماری سے -

فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسِبُ اَنَّهٗ	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَ اَمَامُهَا

الفرج موضع المخافة وما بين قوائم الدواب فما بين اليدين فرجٌ وما بين الرجلين فرج والجمع فروج - وقال ثعلب ان المولى في هذا البيت بمعنى اولى بالشئ كقوله تعالى ماواكم النار هي مولاكم اي اولى بكم وقال الاصمعي اراد بالمخافة الكلاب وبمولاها صاحبها وضمير انه عائد الى كلا لانه مفرد لفظا - وخلفها وامامها خبر مبتدء محذوف اي هما خلفها و امامها ترجمہ جبکہ اُسکو انسان کی آہٹ سُنے ڈرایا تو وہ فوراً وہان سے جلدی ایسے حال مین کہ وہ فاصلہ ہر یک ما بین اپنے دست و پا کو آگے اور پیچھے سے ڈرنے کے لیے سزاوار تر سمجھتی تھی یعنی اُسکو در باب خوف صیاد اپنا اگلا اور پچھلا دونون برابر تھے ہر طرف اُسکو شکاری آدمی اور اُسکے کُتے نظر آتے تھے جیسا کہ بصورت شدت خوف ہر شئے کو یہ ہی حال پیش آتا ہے

حَتّٰى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا

الغضف من الكلاب هي مسترخية الآذان وهو من علامات النجابة - والدواجن المالوف بالمكان - وكنى به عن تولدها في البيت وعزها - والقفول اليبس - والاعصام القلائد وقيل البطون الواحد عصمة - وارسلوا جواب اذا والواو زائدة ترجمہ آخر یہ نوبت پہونچی کہ جب وہ گاے وہان سے بھاگی اور شکاریون نے اُسپر تیر باران کیا مگر وہ اُس تک بسبب بُعد فاصلہ نہ پہونچے اور وہ ناامید ہو گئے تو اُنھون نے اُسپر ایسے کُتے خانہ پروردہ عمدہ نسل کے چھوڑے جنکے کان لٹکے ہوئے تھے اور اُنکے قلادے یا پٹے خشک تھے یعنے لوہے کے تھے یا وہ پتلی کمر کے تھے اور یہ وصف کتے مین محمود شمار ہوتا ہے -

فَلَحِقْنَ وَ اعْتَكَرَتْ لَهَا مَدْرِيَّةٌ	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَ تَمَامُهَا

اعتكرت اي رجعت - والمدرية طرف قرنها - والسمهرية الرماح الجيدة منسوبة الى سمهر اسم رجل وكان مثقفا ماهر القرية تسمى خطا من قرى البحرين ينسب اليه الرماح الجيدة ترجمہ سو اُن کتون نے اُسے جا دبایا اور وہ گاو اُنکی طرف ایسی حالت مین لوٹی کہ اُسکے سینگون کے سرے ایسے پینے اور تیز اور دراز تھے جیسا سمہری نیزہ

لِتَذُوْدَهُنَّ وَ اَيْقَنَتْ اِنْ لَمْ تَذُدْ	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

الذود الطرد - والاحام القرب - والحتوف جمع حتف وهو الموت وقد يسمى الهلاك حتفا - والحمام الموت - وقوله لتذودهن متعلق باعتكرت ترجمہ وہ اسلیے لوٹی کہ اُن کتون کو دفع کرے اور اُسکو اس امر کا یقین ہو گیا کہ اگر اُن کو دفع نکریگی تو اُسکی موت منجملہ موت اور حیوانات کے قریب ہو گئی ہے -

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ	بِدَمٍ وَ غُوْدِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا

تقصد الکلب ای مات - وضرجت - لطخت - وکساب مبنیۃ علی الکسر اسم کلبۃ وسخام اسم کلب - والمکر موضع الکر ترجمہ - جب کتون اور گاے کا مقابلہ ہوا تو انجام مین کساب کتیا مقتول ہوئی اور خون مین شاخ گاو سے لتھڑی اور اسکا شریک سخام نام میدان معرکہ مین مردہ چھوڑا گیا غرض دونون کام آئے - یہان شاعر نے گاو وحشی کی قوت اور تیز روی کی تعریف کی کہ وہ باوجود غم بچہ وتکالیف بارش شب وتری زمین اور فاقہ سات شب وروز وغیرہ موانع کے شکاریون کے تیرون سے بچ گئی اور دو کتون کو ٹھور مار کر صاف نکل گئی اور اپنے ناقہ کو اس سے تشبیہ دی اور مشبہ بہ کے صفات عین صفات مشبہ کے ہوتے ہین پس جو سانڈنی ایسی گاے کے مانند ہوگی بیشک وہ بہت مضبوط اور بہادر ہوگی -

فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا

الفاء للتعقیب - والباء متعلقۃ بقولہ اقضی فی البیت الذی یلیہ - وتلک اشارۃ الی الناقۃ ورقص السراب اذا تحرک واضطرب - واللوامع جمع لامعۃ صفۃ للسراب ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام اردیۃ السراب کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا - والتفریط اہمال الشئ حتی یذہب - والریبۃ التہمۃ - وان یلوم عطف علی ریبۃ ترجمہ سو بذریعہ ایسے ناقہ کے جو مانند ابر نے آب کے ہی جو بتحریک باد تیز جاتا ہو - یا مثل مادہ خر وگاو وحشی کے جنکی صفات مذکور ہوئین اپنی کارروائی ایسے وقت کرتا ہون کہ جب ریگ روان یعنی سراب متحرک معلوم ہونے لگے اور ریت کے ٹیلے سراب کی چادرین اوڑھ لین اور گرمی بکثرت ہو یعنی گرمی اپنے زور وشور پر ہو اور مین ایسے ہنگام نازک مین بھی طلب حاجت مین بخوف کسی کی ملامت وتہمت کے کمی نہین کرتا ہون - یعنی اس خوف سے کمی نہین کرتا کہ مبادا مجھپر کوئی تہمت کم ہمتی کی لگادے یا اس باب مین مجکو ملامت کرنے لگے -

أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

الحبائل جمع الحبالۃ - وہی ہہنا مستعارۃ للمودۃ - والجذم القطع ترجمہ یہان سے شاعر تشبیب معشوقہ کی طرف لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ کیا نوار محبوبہ مجھسے انقطاع کرکے چلی گئی اور یہ نجانا کہ مین بیشک عہود ومواثیق محبت کا بڑا جوڑنے والا اور توڑنے والا ہون یعنی مین بڑے جوڑ توڑ کا آدمی ہون جو مجھسے ذرا بے رخی کرتا ہی اسکو فوراً چھوڑ دیتا ہون اور جو میری طرف جھکتا ہے اس کا مین خاک پا ہوتا ہون - بقول مشہور ؎

رکے آپ سے اس سے رک جایئے ۔ جھکے آپ سے اس سے جھک جایئے

تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا

ارا د ببعض النفوس نفسہ - وقولہ تراک امکنۃ خبر ثالث لان ترجمہ کیا مسماۃ نوار نے یہ بھی نہ جانا کہ مجھ مین

سوائے ہردو اوصاف مذکورہ بالا کے ایک یہ بھی خوبی ہے کہ مین جن جگہون سے رضی نہین ہوتا انکو فوراً چھوڑ دیتا ہون مگر یہ کہ میری موت آجاوے کہ اُسوقت وہان کے قیام مین مجبور ہون جیتے جی تو رہتا نہین ﷲ در القائل ع

إِذَا نَكِرَتْنِي بَلْدَةٌ أَوْ نَكِرْتُهَا	خَرَجْتُ مَعَ الْبَازِي عَلَيَّ سَوَادُ
بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا

ليلة طلق وطلقة لاحر فيها ولاقر - والندام المنادمة ترجمہ شاعر اخبار سے اعراض کرکے بطور التفات معشوقہ کیطرف خطاب کرتا ہے کہ بلکہ اے نوار تو بھی نہین جانتی کہ بہت سی ایسی راتین گرمی اور سردی مین معتدل گزری ہین جسکا کھیل کود اور ہنسی ٹھٹھا اور اُسکی میخواری بڑے مزہ کی تھی -

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا

السامر من السمر وهو الحديث بالليل وغاية تاجر راية التي ينصبها ليعرف بها موضعه - واراد بالتاجر الخمار - والمدام الخمر ترجمہ مین ایسی راتون مین بسبب اپنی خوش تقریری اور واقفیت کے اپنے احباب کا افسانہ گو رہا اور میفروش کے نشان پر پہونچا جبکہ وہ بلند کیا گیا اور بسبب کثرت خریدارون اور خوبی مے کے اُسکا نرخ گران ہوگیا یعنی مین نے وہان پہونچکر سب شراب خریدلی اور گرانیکا کچھ خیال نکیا - اپنی مینوشی کی تعریف کرتا ہی - اور غرض یہ ہے کہ اے نوار تو ایسے مست لاابالی سخی صاحب ہمت ہر بابی سے بگاڑ کر کیا فلاح پائیگی -

أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا

اغلى اى اشترى غالياً - والسباء شراء الخمر - والادكن الزق الذى يضرب لونه الى السواد - والجونة الخابية المطلية بالقار - وقدحت المار غرفته اى اخذته بالغرف ترجمہ مین نرخ شراب اسطرح گران کرتا ہون کہ سیاہ رنگ کی مشک مے اور ہر کالی گھڑیا کو جسکی مُہر توڑی جاوے اور چلوونسے لیجاوے جس طرح بنتا ہے مول لیتا ہون آخر کو شراب گران ہوجاتی ہے -

وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا

الصبوح الشراب بالغداة - والكرينة الجارية المغنية - واراد بالموتر عود اله اوتار - والايتيال الاصلاح ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابین اور گانے والی چھوکریان رباب کو انگوٹھے سے درست کرکے بجانے والیان ہین - جواب رب اگلے شعر مین ہے -

بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا

الدجاج اسم جنس يعم الذكر والانثى - واراد بها الديكة - والعلل الشرب الثانى ترجمہ بہت سی شراب صبح ہین کہ مینے قبل اذان مرغ بہت سویرے اپنی حاجت اُس سے پوری کی تاکہ بوقت بیداری یاران جلسہ پھر

دوبارہ شراب پیون ۔ یعنے ایک دفعہ تو اُنکے سوتے مینوشی کرتا ہون اور پھر دوبارہ اُنکے ساتھ پیتا ہون غرض
اپنی مے نوشی کی تعریف کرتا ہے ۔

وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ ۔۔ قَدْ اَصْبَحَتْ بِيَدِ الشِّمَالِ زِمَامُهَا

وزعت ای کففت ورددت ۔ والقرة البرد وهی معطوفة علی ریح ۔ وجملة بید الشمال الخ فی موضع خبر اصبح
ترجمہ اور بہت سی صبح تیز ہوا اور سردی کے روز کی جنکی باگ ہوائے سرد باد شمالی کے ہاتھ مین تھی اور
مفلس لوگ اُس سے سخت تکلیف مین تھے یعنے ایام قحط تھے کہ مینے اُن محتاجون کو خوراک اور پوشاک دیکر
اُنکی تکلیفون کو روکا ۔ اپنی سخاوت کی تعریف کرتا ہے ۔

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي ۔۔ فُرُطٌ وِشَاحِي اِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا

الشكة السلاح ۔ والفرط الفرس السريعة التی تتقدم الخیل ۔ وتحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت ۔ وجملة وشاحی
الخ فی موضع صفة لفرط ترجمہ اور مینے بیشک اپنی قوم کی حمایت کی اور شر اعداء کو اُن سے دفع کیا جبکہ میرے تیز رو گھوڑے
میری ہتھیارونکو اُٹھائے ہوئے تھے اور مین اُسپر سوار ہوکر ایسی ہیئت سے نکلا کہ اُسکی لگام کی باگ میرے گلے مین بدھی
کیطرح پڑی ہوئی تھی ۔ مطلب یہ ہے کہ مین بوقت سواری اُسکی لگام اُسکی شایستگی کے سبب اپنے کندھے پر ڈال لیتا ہون ۔

فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَى ذِي هَبْوَةٍ ۔۔ حَرِجٍ اِلَى اَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا

المرتقب المکان المرتفع الذی یقوم علیه الرقیب ۔ والهبوة الغبار واراد بذی هبوة التل ذا هبوة ۔ والحرج الضیق
والاعلام الجبال ۔ والقتام الغبار ترجمہ سو مین حمایت قوم کے لیے ایک ایسے پہاڑ یا ٹیلے غبار والے تنگ پر
چڑھ گیا جسکا غبار دشمنون کے پہاڑون تلک یا جھنڈون تلک پہونچتا تھا ۔ خلاصہ یہ کہ مین نے ایسے پہاڑ
تنگ و تاریک پر چڑھ کر اپنی قوم کی دیدبانی کی ۔

حَتَّى اِذَا اَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ ۔۔ وَاَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا

الکافر اللیل سمی به لکفره الاشیاء ای لستره ایاها ۔ والاجنان ایضا الستر ۔ وعورات الثغور مواضع المخافة منها ۔
والمستکن فی القت للشمس کما فی قوله تعالی حتی توارت بالحجاب ۔ وکنی بالید عن النفس کما فی قوله تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی
التهلکة ترجمہ یہ مین وہان دیدبانی برابر کرتا رہا یہانتلک کہ آفتاب نے آپ کو رات مین غائب کرلیا ۔ اور
سرحدون کی خوف کی جگہون کو اُنکی تاریکی نے چھپالیا ۔ یعنی مین رات تلک رہا ۔

اَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ ۔۔ جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا

المنیفة العالیة ۔ والجرداء العاریة عن الاوراق ۔ والحصر الضیق ۔ والجرام جمع جارم وهو قاطع حمل النخل ۔ واسهلت
جواب اذا ترجمہ مین تمام روز دیدبانی کرتا رہا یہان تلک کہ جب رات ہوگئی تو مین نرم زمین پر اتر آیا اُس حال مین

کہ میرے گھوڑے سر اُٹھائے ایسے کھڑے تھے جیسے اونچی کھجور ننگی بے پتون کی کہ پھل کاٹنے والا اُسکی بلندی کے سبب تنگ دل وملول ہو۔

رَفَعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	حَتّٰى إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا

رفع البعیر فی سیرہ ای بالغ ورفعتہ لازم ومتعد۔ والطرد الدفع من الاطراف کالتنل ومنہ طرد الابل۔ وکانوا یفعلون ذلک لیجتمع الصید فی مکان واحد ترجمہ مینے اپنے گھوڑے کو واسطے ہنکالانے اور ایک جا اکٹھا کرنے شترمرغون کے خوب گرم کیا بلکہ اُس رفتار سے زیادہ یہانتلک کہ جب وہ گرم ہوگئے اور اُس کے اُستخوان بسبب کثرت دوڑ دھوپ کے ہلکے ہوگئے۔

قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

قلقت جواب اذا۔ والرحالۃ سرج من جلود لیس فیہ خشب یعد للرکض الشدید والحمیم العرق ترجمہ تو اُسکا چمڑے کا شکاری زین ڈھیلا ہو کر ہلنے لگا اور اُس کا سینہ عرق سے تر ہو کر بہنے۔ اور اُس کا تنگ عرق کے جھاگون سے نچڑنے لگا۔

تَرْقَى وَتَطْعَنُ فِي الْعِنَانِ وَتَنْتَحِي	وِرْدَ الْحَمَامَةِ إِذْ أَجَدَّ حَمَامُهَا

ترقی ای تصعد۔ ویقال تطعن الفرس فے العنان اذا تمدہ وتبسط فے السیر۔ وتنتحی اے تعتمد وتقصد فے السیر علے الجانب الایسر ویمیل الیہ ترجمہ وہ گردن اُٹھا کر دوڑتی ہے اور باگ کھینچنے سے نشاط مین آکر تیز چلتی ہے اور ارادہ کرتی ہے کہ ایسی تیز چلے جیسے پیاسی کبوتری تیز اُڑتی ہے جب اسکا پیاسا نر بوقت تشنگی پانی کی طرف بسرعت تمامتر جاتا ہے۔

وَكَثِيرَةٍ غُرَبَاؤُهَا مَجْهُولَةٍ	تُرْجَى نَوَافِلُهَا وَيُخْشَى ذَامُهَا

کثیرۃ نعت لدار محذوفۃ ومجھولۃ نعت ثانی لہا۔ والنوافل العطایا جمع نافلۃ۔ والذام العیب ترجمہ اور بہت ایسے گھر ہین جسمین ایسے محتاج مسافر پڑے رہتے ہین کہ ایکدوسرے کو نہین پہچانتا اور اُس گھر کی بخششون کی امید کیجاتی ہے اور اُسکی بُرائی سے خوف کیا جاتا ہے۔ شاعر یہان اُس قصہ کی طرف فخراً اشارہ کرتا ہے جو اُن ایام مین گذرا خلاصہ اسکا یہ ہے کہ ربیع نعمان بن المنذر بادشاہ عرب کا ندیم تھا اور ربیع بن زیاد عبسی اُسکے ماموں ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ بنو جعفر بن کلاب قوم لبید کے نعمان کی خدمت مین حاضر ہوئے اُسوقت لبید چھوٹی عمر کا تھا اس لیے وہ دربار مین نہین گیا فرودگاہ پر ٹھیرا رہا جب اُسکی قوم وہان سے واپس آئی تو ربیع نے بادشاہ کو دونون ہجیب لگاکر اُنکی طرف سے پھیر دیا۔ جب یہ لوگ دوبارہ دربار مین گئے تو بادشاہ کا رخ اپنی طرف سے پھرا ہوا پایا ناچار واپس آئے اور ربیع کی کارسازی کی اُنکو خبر ہوگئی اس لیے اُنہون نے لبید سے کہا کہ تیری ماموں

نے ہمارے ساتھ ایسا ایسا کیا اُسنے کہاکہ اگر تم میرا اور ربیع کا مواجہہ کرا دو تو مین اُس سے تمہارا بدلہ لے دونگا
انہون نے کہا اچھا اُسپر اُسکی حجامت بنواکر اور گیسو چھوڑ کرا در اچھے کپڑے پہنا غرض بنا سنوار کے اسکو بھی اپنے ساتھ
دربار مین لے گئے اُسوقت ربیع بادشاہ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور مجلس درباری لوگون سے بھری تھی۔ بنو جعفر نے بادشاہ
سے اپنی کچھ حاجت عرض کی اور ربیع اُس مین دخل دے کر حارج ہوا۔ اُسپر لبید نے بدیہہ متعدد اشعار کہے جنمین سے
چند یہ ہین ۵ مہلا ابیت اللعن لا تاکل معہ ٭ ان استہ من برص ملمعہ ٭ وانہ یدخل فیہا اصبعہ ٭ یعنے اے
بادشاہ اسکے ساتھ کھانا مت کھا اسکے سرین مبروص ہین جسمین یہ اپنی انگشت ڈالا کرتا ہے۔ بادشاہ نے یہ سنکر
کھانے سے ہاتھ اُٹھایا اور کہا کہ اے لڑکے تو نے ہمارا کھانا بگاڑ دیا۔ اسپر ربیع نے لبید کو دشنام مادر دیکر کہا کہ یہ جھوٹا ہی
لبید نے بھی ماںونکو چچا بنا کر چھوڑا اور جواب ترکی بترکی دیا۔ ناچار ربیع وہان سے چلا آیا اور پھر کبھی بادشاہ کے
پاس نہ گیا۔ ہندی کی مثل سچی ہے کہ دھیوت دان نے ایمان۔

غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُولِ كَأَنَّهَا	جِنُّ الْبَدِيِّ رَوَاسِيًا أَقْدَامُهَا

الغلب الغلاظ الرقاب جمع اغلب۔ والتشذر التہدد والفعل مضارع۔ والذحول جمع الذحل وہو الحقد۔ والبدی
اسم واد۔ والرواسی الثوابت وہو حال عن البدی واقدامہا فوع برواسی وصرفہ للضرورۃ ترجمہ وہ گھر والے موٹی گردن
کے بڑے زبردست شیر ہین۔ اور بسبب کینون اور عداوتون کے ایک دوسرے کو ایسا ڈراتے ہین جیسے وادی بدی
کے جسمین جن بکثرت رہتے ہین ایسے حال مین کہ اُنکے قدم جمے ہوئے ہین یعنے جھگڑون مین دھمکا دیتے ہین۔

أَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا	عِنْدِي فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَيَّ كِرَامُهَا

باء بحقہ اقربہ ترجمہ اُس گھر کے لوگون مین جسنے جھوٹ کہا مینے اُسکا انکار کیا اور اُنکی جو بات میری نزدیک سچی تھی
اُس بات کا مینے اقرار کیا اور اس گھر کے اشرافون مین سے کوئی مجھپر فخر مین غالب نہ آیا۔ مین ہی بڑا رہا۔

وَجَزُورِ أَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ أَجْسَامُهَا

الجزور ما یذبح من النوق۔ والایسار جمع الیَسَر وہو اللاعب بالقداح او جمع یاسر وہو الجازر ومن یلی قسمۃ الجزور
والمغالق القداح الواحد مغلق ترجمہ اور بہت سے ناقے قابل ذبح جواریون کے یالائق جوئے کے ہین کہ مینے
اُنکے ذبح کے لیے اپنے یاران جلسہ کو مع جوئے کے تیرونکے جنکے جسم باہم متشابہ تھے بلایا۔ جوئے کے تیر باہم یکرنگ
ہوتے ہین تاکہ وہ پہچانے نہ جائین اور کسیکی رعایت نہ کیجاوے۔ خلاصہ یہ ہو کہ بہت سے شتر کشتنی جو لائق قمار بازی کے
تھے جنکے ذبح کے لیے مینے ہم مشربونکو قمار کے تیرون سمیت بلایا تاکہ وہ میری عمدہ شترون پر بذریعہ تیرونکے قرعۂ الیں اور جسپر
قرعہ آجائے اُسکو ذبح کرکے کھاوین کھلاوین۔ غرض بیان اپنے فخر کا ہے کہ مین اپنے خاص مال سے نہ حاصل قمار سے
لوگون کے لیے شتر ذبح کرتا ہون چنانچہ یہ مطلب اُسکا اگلے شعرون سے بخوبی واضح ہوتا ہے۔

بُذِلَتْ لِجِيرَانِ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا	أَدْعُو بِهِنَّ لِعَاقِرٍ أَوْ مُطْفِلٍ

العاقر التی لاتلد۔ والمطفل التی معہا ولد۔ واللحام جمع لحم۔ وضمیر بہن لمغالق **ترجمہ** مین تیرہاے قمار واسطے تعین ذبح بانجھہ یا بچہ دار ناقہ کے منگاتا ہون جسکا گوشت تمام ہمسایون مین تقسیم کیا جاوے یعنی مین گھٹیا اونٹنی ذبح نہین کرتا بلکہ یا بانجھہ کو ذبح کرتا ہون کہ اُسکا گوشت طیار ہوتا ہے یا ناقہ بچہ دار کو کہ وہ قیمتی اور مال مرغوب ہے۔

هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا أَهْضَامُهَا	فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا

الجار الجنیب الغریب او البعید۔ وتبالۃ بلد خصیب بالیمن۔ والاہضام جمع الہضم وہو المطمئن من الارض۔ **ترجمہ** سو اُسکا گوشت اس کثرت سے تقسیم ہوا کہ مہمان اور اجنبی غریب ہمسائے بسبب کثرت رزق ایسے ہوگئے کہ گویا وہ شہر تبالہ کے سرسبز دیہات کے کھادر مین اُتر پڑے جیسا ہمارے محاورہ مین کہتے ہین کہ فلانی جگہ تو مالوا آرہا ہی۔

مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ أَهْدَامُهَا	تَأْوِي إِلَى الْأَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ

الرذیۃ الناقۃ المہزولۃ من السیر واراد بہا المسکینۃ۔ والبلیۃ الناقۃ التی تشد علے قبر صاحبہا حتی تموت جوعًا وعطشًا۔ کانت الجاہلیۃ تزعم ان صاحبہا یحشر علیہا یوم القیامۃ۔ والقالص القاصر۔ والاہدام جمع ہدم وہو الثوب البالی **ترجمہ** ہیرے یا میری قوم کے ڈیرون کی رسیون کے پاس ہر ایسی محتاج عورت ٹھکانا پکڑتی ہی جسکے پرانے کپڑے بھی اُسکے بدن پر کوتاہ ہون یعنی بقدر حاجت نہون اور وہ مثل اُس ناقہ کے کمانیکا مقدور نرکھتی ہو جسکو اُسکے مالک مردہ کی قبر پر باندہتے ہین کہ وہ وہان ہی بھوکی پیاسی مرجاتی ہے۔

خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا أَيْتَامُهَا	وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ

تناوحت ای تقابلت ومنہ یقال الجبلان متناوحان ای متقابلان ومنہ النوائح لتقابلہن۔ والخلج جمع خلیج وہو القصعۃ الکبیرۃ والنہر الصغیر وتمد تزاد۔ وشرع فی الماء خاضہ وسبح فیہ۔ ویکللون علی صیغۃ المعروف فاعلہ قوم الشاعر **ترجمہ** اور جبکہ چوبائی ہوائین ایک دوسرے کے مقابل چلتی ہین یعنی ایام سرما و قحط ہوتے ہین تو میری قوم فقرا و مساکین اور پڑوسیون کے واسطے بڑے بڑے کٹھرون کو جو بسبب کثرت شوربے کے گویا چھوٹی نہرین ہین علاوہ ازین انہین بار بار مدد پہونچائی جاتی ہی جنمین اُن مساکین کے لڑکے گویا تیرتے ہین پارہاے کلان گوشت سے تاج پہناتی ہین خلاصہ یہ ہی کہ ایام قحط سرما مین مساکین کو بڑے ظروف پُر از شوربا دیتے ہین جن پر بڑے بڑے مچے گوشت کے بمنزلہ تاج ہوتے ہین کما قال الحماسی مُكَلَّلَةً لَحْمًا مُدَفَّقَةً ثُرْدًا

مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا	إِنَّا إِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ

رجل لزاز الخصوم لیصلح لان یلزمہم۔ والجشام المتکلف للامور القائم بہا **ترجمہ** جبکہ سب قبیلون کی جماعتین ایک جگہ اکٹہی ہون تو ہم ایسے لوگ ہین کہ ہم مین کا ایک سردار اُن مین ضرور ہوگا جو جھگڑون کو چکادے اور بڑے بڑے

امور کا بار بوجھ اپنے اوپر لے - یعنے کوئی مجمع نہ ہمارے سردار کے منعقد نہین ہوسکتا -

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا   وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا

المغذمر الرئیس الذی یسوس عشیرتہ بما شاء من عدل وظلم فلا یرد - والھضام النقاص - ومقسم عطف علی لزاز ومغذمر معطوف علے مقسم وھضامھا صفۃ لمغذمر ترجمہ اور ہمیشہ ہم مین سے ایک حقوق قوم کا تقسیم کرنیوالا جو انکو انکا حق دیوے اور جو ایک حاکم با اختیار حقوق کا دینے والا اور بحسب مصلحت حق کا بڑہانے والا اور گھٹانیوالا ہوتا ہے ہوا کرتا ہے -

فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى   سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا

فضلاً مفعول لہ لیعطی - والغنام مبالغۃ الغانم - وذو کرم معطوف علے مقسم ترجمہ یہ جملہ فصل خصومات واعطاء ومنع حقوق ہمارا رئیس براہ اپنی بزرگی کے کرتا ہے یعنے اسکو جو یہ عظیم رتبہ حاصل ہے براہ استحقاق ہے نہ بطور اتفاق - اور یہ بھی ہے کہ ہماری قوم مین مدام ایک صاحب بخشش ہوتا ہے کہ خود بھی سخاوت کرتا ہے اور اور کریمون کو عطا پر آمادہ کرتا ہے وہ ایسا سخی ہے جو دشمنون کے عمدہ مال یا عمدہ فضائل جمع کرتا ہے اور انکو بہت لوٹتا ہے -

مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ   وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا

ترجمہ وہ ہمارا سردار ایسے گروہ مین کا ہے کہ انکے آبا واجداد نے انکے واسطے احسان وحصول معالی اور انکا بطور لوٹ جمع کرنا مضبوط طریقہ مقرر کردیا ہے اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ ہر قوم کا ایک مقرر طریق ہے اور اسی طریقہ کا انکا امام بھی ہے -

إِنْ يَفْزَعُوا تُلْقَ الْمَغَافِرُ عِنْدَهُمْ   وَالسِّنُّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا

الفزع الذعر - والمغافر جمع مغفر وھو بالفارسیۃ خود - والسن المسنون من سنہ اذا احددہ حال - قال ع وسنونہ رزق کانیاب اغوال - ویجوزان یراد بہ الریاح من سن الرمح اذا رکب فیہ السنان - واللام جمع لامۃ وھے الدرع - والمجرور للمغافر ترجمہ وہ ایسی قوم کا سردار ہے کہ اگر انکو ڈرایا جاوے تو انکے پاس خود اور نیزے اور ایسی زرہین موجود ہین کہ وہ ستارون کے مانند چمکتی ہین پس وہ کسی کے قابو کے نہین ہین -

لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ   بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا   آذ

الطبع الدنس - والبوار الفساد ترجمہ وہ لوگ اپنی آبرو کو عار کا دہبہ نہین لگاتے اور ان کے کام نہین بگڑتے کیونکہ انکی عقول خواہش نفسانی کا اتباع نہین کرتین -

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا   قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

الخلائق جمع خلیقۃ وہے الطبیعۃ **ترجمہ** سواے حاسد جو بادشاہ یعنی خداوند تعالے نے ہم مین عادات واخلاق کی تقسیم کردی ہے اُسپر تو صبر کر اور راضی ہوجا اور اُنکے حصول کی طمع نکر کیونکہ یہ تقسیم اُس ذات پاک کی کی ہوئی ہے جو حالِ طبائع سب سے زیادہ جانتا ہے۔ اُسنے جسکو جس لائق دیکھا وہ عطا کردیا ہے۔

وَاِذَا الْاَمَانَۃُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّہَا قَسَّامُہَا

ترجمہ اور جسوقت امانت اقوام مین تقسیم کی گئی تو امانت کے تقسیم کرنے والے یعنی ایزد سبحانہ نے ہمکو اُسکا حصہ سب سے زیادہ دیا یعنے ہم لوگ امانت مین سب سے بڑھے ہوئے ہین۔

فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُہٗ	فَسَمَا اِلَیْہِ کَہْلُہَا وَغُلَامُہَا

اراد بالبیت الشرف والمجد **ترجمہ** خدا نے ہمارے لیئے خانہ بزرگی وشرف کا بنایا جسکی بلندی غایت درجہ کی ہے سو اُس گھر کیطرف ہمارے ادھیڑ و بچے یعنے بڑے چھوٹے سب چڑھ گئے۔ یعنی ہمارے خورد و کلان سب امانتدار ہین اور اشرف وامجد۔

فَہُمُ السُّعَاۃُ اِذَا الْعَشِیْرَۃُ اُفْظِعَتْ	وَہُمْ فَوَارِسُہَا وَہُمْ حُکَّامُہَا

افظعت ای اصابہا امر فظیع **ترجمہ** سو یہی لوگ کوشش دفع بلا مین کرتے ہین جب کسی قوم کو کوئی امر خوفناک ستاوے۔ اور اگر لڑائی پیش آوے تو یہ ہی شہسوارانِ معرکہ ہین اور جو کوئی جھگڑا نمودار ہو تو یہ ہی اُس کے فیصلہ کرنے والے اور حاکم ہین۔

وَہُمْ رَبِیْعٌ لِلْمُجَاوِرِ فِیْہِمْ	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُہَا

المرملات النساء اللواتی مات ازواجہن۔ وکانت المرءۃ فے الجاہلیۃ اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاما کاملا **ترجمہ** اور وہ ہی لوگ بمنزلہ موسم بہار ہین اپنے ہمسایہ اور رنڈیا دکھیا کے لیے جب اُسکا عدت کا سال بسبب مصیبت قحط وغیرہ کے دراز معلوم ہونے لگے اور اُسکا ختم کرنا دشوار ہو جاوے کیونکہ مصیبت کا زمانہ گو تھوڑا ہو دراز معلوم ہوا کرتا ہے۔ موسم بہار سے اسلیے تشبیہ دی کہ جیسے بہار اپنے پانی سے ہزارون قسم کے نباتات کو زندہ کردیتی ہے ایسے ہی یہ لوگ باعث حیات فقراء و بیوہ عورتوں کے ہین۔ اپنی قوم کو جو ربیع سے تشبیہ دی ہے اسمین مقصود بالذات مدح اپنے باپ ربیعہ بن مالک کی ہے۔ کیونکہ اُسکا لقب بباعث جود وسخا ربیعۃ المعترین کا تھا یعنے مفلسون کے لیے موسم بہار۔

وَہُمُ الْعَشِیْرَۃُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُہَا

ہم العشیرۃ ای ہم مصلحوا العشیرۃ۔ وقولہ ان یبطئ حاسد معناہ علے قول البصریین کراہۃ ان یبطئ حاسد وکراہۃ ان یمیل۔ وعند الکوفیین ان لایبطئ حاسد وان لایمیل کقولہ تعالے یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہۃ ان تضلوا او یبین اللہ لکم ان لاتضلوا ای کی لاتضلوا **ترجمہ** وہ ہی لوگ قبیلہ کے مصلح ہین اس خوف سے کہ

حاسدان قبیلہ ایک دوسرے کو مدد مین دیر کرین اور بھی اس اندیشہ سے کہ ناکسان قبیلہ دشمن سے ساز کر بیٹھین یا بمقابلہ اقارب دشمن کے مددگار ہو جاوین ۔

تمت الرابعة بحمد اللہ وعونہ ویتلوہ الخامستہ وہی لعمرو بن کلثوم التغلبی یذکر فیہا ایام بنی تغلب ویفتخر بہم وہو ایضا من شعراء الجاہلیة ۔ وہذہ المعلقة من الوافر وہو فے الاصل مبنی من ستة اجزاء علی ہذہ الصورة مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مرتین ۔ وتقطیع البیت الاہب بی مفا علتن بصحنک فص مفا علتن بحینا فعولن ولا تبقی مفاعیلن خمور ل ان مفاعیلن در ینا فعولن ۔ وابیاتہا مائة وواحدة ۔

اس قصیدہ کی وجہ تصنیف یہ ہی کہ عرب کے مشہور بادشاہ عمرو بن ہند نے ایک روز اپنے مصاحبون سے پوچھا کہ تمہاری راے مین عرب کا کوئی ایسا شخص ہی جسکی مادر میری مادر کی خدمت سے عار کرے اُنہون نے کہا کہ ایسا آدمی عمرو بن کلثوم ہے کیونکہ اُسکی والدہ لیلی مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے حق مین مثل اعز من کلیب کی مشہور ہی اور اُسکا شوہر کلثوم بن مالک عرب کا مشہور شہسوار تھا اب اُسکا بیٹا عمرو بنی تغلب کا نامی سردار ہی ۔ بادشاہ نے یہ سنکر اسکا امتحان کرنا چاہا اور عمرو بن کلثوم کے پاس ایک قاصد کی معرفت یہ کہلا بھیجا کہ مجکو آپسے ملنے کا اور میری والدہ کو آپکی والدہ سے ملاقات کا نہایت اشتیاق ہی اگر یہ دونون مطلب ایک ہی ساتھ حاصل ہو جاوین تو کیا کہنا ہی جب عمرو بن کلثوم نے یہ سُنا تو فوراً اپنے ہمراہ شہسواران تغلب اور اپنی والدہ کے ساتھ قوم کی شریف بی بیان لیکر بادشاہ کی خدمت مین جا پہونچا ۔ عمرو تو بادشاہ کے پاس گیا اور اُسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ مین جا اُتری جو بادشاہ کے خیمہ کے پاس تھا چونکہ عمرو بن ہند نے پہلے اپنی والدہ سے کہدیا تھا کہ جب عمرو بن کلثوم کی والدہ آپکے پاس آوے تو اُس سے کوئی خدمت لینا ۔ لہٰذا باتون باتون مین بادشاہ کی والدہ ہند نے عمرو کی والدہ لیلی سے کہا کہ یہ طبق مجکو اُٹھا دیجیئے لیلی نے کہا کہ جسکو ضرورت ہو وہ اُٹھالے جب اُسنے مکرر تقاضا کیا تو لیلی نے باواز بلند کہا واذلاہ یا لتغلب جب یہ کلمہ عمرو نے سُنا تو اُسکی آنکھون مین خون اُتر آیا اور بادشاہ کی تلوار جو وہان ہی لٹک رہی تھی لیکر اُسکے سر پر ماری اور اپنی قوم کو لوٹنے کا حکم دیدیا چنانچہ بادشاہ کے سب شتر واموال لوٹ لیئے اور اپنے وطن کو واپس آئے ۔ اور عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہکر اول عکاظ کے میلہ مین اور بعد ازان مکہ کے موسم مین بڑے زور شور سے پڑہا ۔ اور بنی تغلب کے چھوٹے بڑون نے یہ قصیدہ فخراً یاد کرلیا ۔ چنانچہ ایک شاعر بکری نے اس بات پر بنی تغلب کی ہجو بھی کہی ہے جسکا ایک شعر یہ ہے ؎ اَلہی بنی تغلب عن کل مکرمة ٭ قصیدة قالہا عمرو بن کلثوم ٭

اَلَا هُبِّی بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِینَا	وَلَا تُبْقِی خُمُورَ الْاَنْدَرِینَا

ہب من نومہ یہب استیقظ ۔ والصحن القدح الکبیر ۔ والصبح سقے الصبوح ۔ والاندر قریة بالشام ۔ وقولہ خمور الاندرینا لما نسب الخمر الے اہل القریة صار خمور الاندریین فاجتمعت ثلث یاءات فخففہا ضرورة ۔ والالف للاشباع

ترجمہ اے زن ساقیہ یا اے ام عمرو محبوبہ ہوشیار اور بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالے مین ہمکو صبوحی پلا۔ اور شراب ہاے قریۂ اندر اذرون کے لیے کچھ باقی نرکھ سب ہمکو پلادے۔

مُشَعْشَعَةً كَاَنَّ الْحُصَّ فِيْهَا	اِذَا مَا الْمَآءُ خَالَطَهَا سَخِيْنَا

مشعشعة ای ممزوجة بالماء۔ والحص الورس وہو نبت یشبہ الزعفران نورہ احمر واراد بہ الزعفران لانہ یزید فی السکر والسخین الحار والالف للاشباع حال من الماء۔ او صیغة متکلم علی وزن رضینا ترجمہ ایسی شراب پلاکہ جب اُسمین گرم پانی ملایا جاوے تو یہ معلوم ہو کہ گویا اُسمین زعفران ملائی ہے۔ اُنکی عادت تھی کہ ایام سرما مین آب گرم شراب مین ملاتے تھے۔ اور سخینا کی دوسری صورت مین یہ معنے ہونگے کہ جب ہم اُس شراب مین پانی ملاکر پئیین اور اُسکا سرور ہمکو معلوم ہو تو اپنے اموال براہ سخاوت اورون کو بخشدین۔

تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	اِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰى يَلِيْنَا

الباء للتعدیة۔ ویلین ای ینقاد ترجمہ ایسی شراب پلاکہ جب کوئی مبتلای حاجت اُسکو چکھے پیتا تو درکنار تو وہ اُسکو اُسکی حاجت سے روکدے یعنے وہ اُسکو بھولجاوے۔ یہان تلک کہ اُسکا مطیع ہو کر اُسی کا ہو رہے اور اُسکے سب غم غلط ہو جاوین۔ وللہ در الحافظ حیث یقول ؎

اگر غم لشکر انگیزد کہ خون عاشقان ریزد
من و ساقی بہم سازیم و بنیادش براندازیم

تَرَى اللَّحِزَ الشَّحِيْحَ اِذَا اُمِرَّتْ	عَلَيْهِ لِمَالِهٖ فِيْهَا مُهِيْنَا

اللحز بالحاء المهملة والزاء المعجمة البخیل الضیق الخلق۔ والشحیح البخیل الحریص۔ وامرت ای ادیرت ترجمہ ایسی شراب پلاکہ اگر اُسکا ایک دور بخیل بدخلق وحریص کو دیا جاوے تو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے کہ وہ اپنا تمام مال اُسکی قیمت مین خرچ کرنا بے حقیقت و ناچیز سمجھے۔

صَبَنْتِ الْكَاْسَ عَنَّا اُمَّ عَمْرٍو	وَكَانَ الْكَاْسُ مَجْرٰهَا الْيَمِيْنَا

الصبن الصرف۔ ومجرہا بدل من الکاس ترجمہ اے ام عمرو تونے دور جام شراب کو ہماری طرف سے پھیر کر دوسری جانب شروع کر دیا۔ اور کاسہ کا دور تو دہنی طرف سے شروع ہوتا ہے جسطرف ہم تھے مگر تونے بائین طرف کو پھیر دیا۔ غرض یہ امر نامناسب تجھ سے سرزد ہوا۔

وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ اُمَّ عَمْرٍو	بِصَاحِبِكِ الَّذِیْ لَا تَصْبَحِیْنَا

الالف فی لاتصبحینا للاشباع۔ وضمیر المفعول محذوف ای لاتصبحینہ ترجمہ ای ام عمرو تیرا یار جسکو تو صبوحی نہین پلاتی یعنی مین ان تینون شخصون سے جنکو تو شراب پلا رہی ہے بدتر نہین ہے بلکہ اگر اُنسے افضل نہین تو اُنکے برابر تو ضرور ہے پھر تو اُسکو کیون نہین پلاتی۔

وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ	وَاُخْرٰی فِی دِمَشْقَ وَقَاصِرِيْنَا

دمشق بلدة معروفة وكذا بعلبک - وقاصرين موضع ترجمہ مین نے بعلبک مین بہت سی شراب کے پیالے پیئے ہین اور بہت سے دمشق وقاصرین مین پس یہان محروم رہنے کی کوئی وجہ نہین ہے -

وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَايَا	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِيْنَا

المنايا الآجال واحدها منية - ومقدرة لنا حال من المنايا - ومقدرين معطوف على مقدرة اى مقدرين لها ترجمہ اور ہمکو عنقریب موتین آلینگی ایسے حال مین کہ وہ ہمارے لیے ہین اور ہم انکے لیے پس تھوڑے سے عرصہ کے لیے توکیون برائی لیتی ہے -

قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا ظَعِيْنَا	نُخَبِّرْكِ الْيَقِيْنَ وَتُخْبِرِيْنَا

اراد يا ظعينة فرخم الهاء واشبع الفتحة ترجمہ اے ہودج نشین محبوبہ جدائی سے پہلے اپنی سواری کو ٹھیرا یا ٹھیر کہ ہم تجکو ان یقینی تیری مفارقت کے آلام سے خبر دین اور تو اپنے حال سے ہمکو مطلع کرے -

قِفِیْ نَسْأَلْكِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا	لِوَشْكِ الْبَيْنِ اَمْ خُنْتِ الْاَمِيْنَا

وشک البين قرب الفراق - والامين المامون الذی يكتم السر واراد به نفسه ترجمہ ذرا ٹھیر یا اپنی سواری ٹھیرا کہ تجھسے پوچھین کہ یہ ہمسے انقطاع تو نے بسبب قرب زمان فراق وضرورت سفر پیدا کیا ہی یا جسکی وجہ سے کہ رازدار محبت ہون تو نے خیانت کی

بِيَوْمِ كَرِيْهَةٍ ضَرْبًا وَّطَعْنًا	اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِيْكِ الْعُيُوْنَا

الباء متعلقة بقوله نخبرك - والكريهة الحرب وقولهم اقر الله عينك اى جعل الله عينك قريرة باردة - والموالى بنو الاعمام ونصب ضربًا وطعنا على المصدرية اى نضرب ضربا ونطعن طعنا ترجمہ ہم تجکو ایسے روز جنگ کی خبر دین جسمین ہمنے ایسی شمشیر زنی و نیزہ بازی کی ہی کہ اسکے سبب تیرے چچیرے بھائیون نے اپنی آنکھین ٹھنڈی کی ہین بسبب قتل اعداء و حصول فتح کے -

فَاِنَّ غَدًا وَّاِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِيْنَا

رهن اى مرهون ملازم ترجمہ تجکو حالات ماضیہ کی اس لیے خبر دیتا ہون کہ آج اور کل اور پرسون اس خبر کے ساتھ مرہون اور اس کا ملازم اور ساتھ لگا ہوا ہے جسکو تو نہ جانتی ہے اور نہ مین پھر مین اسکی کسطرح خبر دے سکتا ہون - سچ ہے لا يعلم الغيب الا الله -

تُرِيْكَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی خَلَاءٍ	وَقَدْ اَمِنَتْ عُيُوْنَ الْكَاشِحِيْنَا

الكاشح العدو كانه يضمر العداوة فى كشحه ترجمہ اب شاعر حلیۂ محبوبہ بیان کرتا ہی کہ جب تو اے مخاطب اسکے پاس خلوت مین ایسے وقت جاوے کہ اسکو خوف چشمہاے رقبا و اعدا نہو تو تجکو وہ ایسی چیز دکھلا دے گی جا گلے شعر مین مذکور ہی

ذِرَاعَیْ عَيْطَلٍ اَدْمَاءَ بِكْرٍ	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِيْنَا

العیطل الطویلۃ العنق من النوق ۔ والادماء البیضاء ۔ والادمۃ البیاض الشدید فی الابل ۔ والبکر الفتی من الابل والھجان الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ المذکر والمؤنث والجمع ۔ ولم تقرء جنینا ای لم تضم رحمھا علی ولد وقولہ ذراعی مفعول لتریک ۔ وقولہ ادماء وما بعدہ صفۃ لعیطل ترجمہ وہ تجکو ایسے دو بازو دکھلاویگی جو مثل دو بازو ناقہ جوان دراز گردن سفید رنگ خوشنما کے جسکے شکم مین کبھی بچہ نہ رہا ہو یعنے کبھی گابھن نہین ہوئی پرگوشت ونرم وگداز ہون ۔

ویروی تربعت الاجارع والمتونا ۔ الاجارع جمع اجرع وہو ماسہل من الارض ۔ والمتون ماصلب منہا ۔ ترجمہ ۔ وہ ایسی ناقہ ہو کہ اُس نے ایام ربیع مین نرم وسخت زمین کی گھانس چری ہو ۔

وَثَدْیًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا	حَصَانًا مِنْ اَکُفِّ اللَّامِسِیْنَا

الرخص الناعم ۔ والحصان الممتنع ۔ وثدیا عطف علی قولہ ذراعی وما بعدہ صفۃ لثدی ترجمہ اور وہ تجکو ایسے پستان نرم ونازک دکھلاوے گی جو مثل ہاتی دانت کے ڈبے کے گولائی اور صفائی مین ہین اور چھونے والون کے ہاتھون سے یعنے اُن کی توڑا مروڑی سے محفوظ ہین ۔

وَمَتْنَیْ لَدْنَۃٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	رَوَادِفُہَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا

المتنی العطف ۔ واللدنۃ اللینۃ ۔ والسموق الطول والنوء النہوض فی تثاقل ۔ والولی القرب ترجمہ اور وہ تجکو ایسے قامت کی لچک دکھلائیگی جو نرم وبلند ہی اور اُسکے سرین مع اعضای متصلہ بسبب گرانی کے بمشکل اُٹھتے ہین ۔ غرض تعریف کلانی سرین وبلندی قامت ہی ۔ اور یہ عرب مین محمود شمار ہوتے ہین ۔

وَمَاْکَمَۃً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْہَا	وَکَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِہِ الْجُنُوْنَا

الماکمۃ العجزۃ ترجمہ اور ایسے سُرین دکھلاوے گی کہ دروازہ بسبب اُنکی کلانی کے اُنکے گذرنے سے تنگی کرتا ہے اور ایسی کمر دکھاوے گی جسکے سبب مین پورا دیوانہ ہوگیا ہون ۔

وَسَارِیَتَیْ بَلَنْطٍ اَوْ رُخَامٍ	یَرِنُّ خَشَاشُ حَلْیِہِمَا الرَّنِیْنَا

الساریۃ الاسطوانۃ ۔ والبلنط العاج ۔ والرخام حجر ابیض ۔ والرنین الصوت ۔ والخشاش الدخول فی شئے بعنف ومنہ رجل خشش ای دلیر ودرشت ترجمہ اور تجکو اپنی دو ساقین دکھاویگی جو مانند ہاتی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستونون کے ہین سفیدی ومٹائی مین ۔ جنکی خلخال جو بسبب فربہی ساقون کے بدشواری پہنائی گئی ہین خوب آواز کرتی ہین ۔

فَمَا وَجَدَتْ کَوَجْدِیْ اُمُّ سَقْبٍ	اَضَلَّتْہُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِیْنَا

الوجد الحزن ۔ وام سقب الناقۃ ۔ والسقب ولدہا الذکر ۔ والترجیع تردید الصوت ۔ والحنین صوت المتوجع

ترجمہ سو فراق محبوبہ مین میرے غم کے مانند وہ اونٹنی بھی غمگین نہین ہوئی جس نے اپنا بچہ گم کیا ہو اور وہ اس سبب سے بار بار روتی ہو۔

وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ یَتْرُکْ شَقَاهَا	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ اِلَّا جَنِیْنَا

الشمط بیاض الشعر والشقا ویمد ضد السعادۃ۔ والجنین المستور فی القبر ترجمہ اور نہ میری مانندہ بڑہیا مغموم ہوئی جسکی بدبختی نے اس کے نو بیٹون مین سے اسکے لیے کوئی بیٹا نہ چھوڑا اگر قبر مین مدفون یعنے سب مرگئے ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی حالت بھی غم مین میری سی نہین بلکہ کم ہے۔

تَذَکَّرْتُ الصِّبَا وَاشْتَقْتُ لَمَّا	رَاَیْتُ حُمُوْلَهَا اُصُلًا حُدِیْنَا

الحمول الابل التی علیها الهوادج الواحد حمل۔ والاصل جمع اصیل وهو العشی۔ والحدو السوق ترجمہ مینے قدیمی عشق اپنا یاد کیا اور محبوبہ کا مشتاق ہوا جبکہ مینے دیکھا کہ اسکے ہودہ کش اونٹ آخر روز مین ہنکائے گئے۔

فَاَعْرَضَتِ الْیَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	کَاَسْیَافٍ بِاَیْدِیْ مُصْلِتِیْنَا

اعرضت ای لاحت۔ واشمخرت ارتفعت۔ واصلت سیفه ای جردہ من غمدہ ترجمہ ظہور مقام یمامہ کو ظہور شمشیرہای برہنہ سے تشبیہ دیکر کہتا ہی کہ یمامہ سامنے سے ایسا بلند ظاہر ہوا جیسے ننگی تلوارین میان سے کھینچنے والونکے ہاتھون مین

اَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْنَا	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْیَقِیْنَا

الانظار الامهال ترجمہ ای ابا ہند یعنی عمرو بن ہند تو ہمسے مواخذہ کرنے مین جلدی نکر اور ہمکو مہلت دی تاکہ ہم تجکو یکی بات اپنے مرتبۂ عالی وشرف ومجد کی سنادین۔ عمرو بن ہند کو ابا ہند اس لیے کہا کہ شاید اُس کے بیٹے کا نام ہند ہو اپنے دادے کے نام پر کہ یہ دستور عرب مین شائع تھا جیسا فاطمہ ابن امام حسینؑ کا نام اپنے دادی کے نام پر رکھا گیا تھا۔ یا یہ بطور استہزا ہے۔

بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّایَاتِ بِیْضًا	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِیْنَا

روی من الماء ریًا اذا ارتوی۔ وبیضا وحمرا منصوبان علی الحال ترجمہ ہم تجکو یہ یقینی بات سنادین کہ ہم اپنے نیزے دشمنونکے سینون مین ایسی صورت سے اُتارتے ہین کہ وہ سفید ہوتے ہین اور ایسے حال مین انکو نکالتے ہین کہ وہ خون سے سرخ اور سیراب ہوتے ہین یعنے ہم بڑے نیزے باز ہین۔

وَاَیَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ	عَصَیْنَا الْمَلْكَ فِیْهَا اَنْ نَدِیْنَا

اراد بالایام الوقائع۔ والغر المشاہیر کالخیل الغر لاشتهارها فیما بین الخیول۔ والدین الاطاعة۔ وقوله ان ندینا ای کراهة ان ندینا نحذف المضاف ترجمہ اور ہم تجکو خبر دین اپنے بڑے وقائع اور مشہور ودراز معرکون کی کہ ہمنے اُنمین بادشاہ کی اس خوف سے نافرمانی کی کہ مبادا کہین اُسکے مطیع ہوجاوین۔

وَسَیِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْہُ	بِتَاجِ الْمُلْکِ یَحْمِی الْمُحْجَرِیْنَا

المحجرتہ بتقدیم الجیم علے الحاء یقال احجرتہ اذا الجاتہ ترجمہ اور بہت سے ایک قوم کے سردار ہین کہ انھون نے اُسکو تاج شاہی پہنایا اور وہ اُن لوگون کی حمایت کرتا ہے جو اُس سے التجا کرتے ہین۔ جواب رب اگلا شعر ہے

تَرَکْنَا الْخَیْلَ عَاکِفَۃً عَلَیْہِ	مُقَلَّدَۃً اَعِنَّتُہَا صُفُوْنَا

العکوف الاقامۃ۔ والصفون جمع صافن۔ وقد صفن الفرس اذا قام علے ثلاث قوائم وطرف حافر الرابعۃ ونصب مقلدۃ علے الحال وکذا صفونا ترجمہ ہم ایسے بادشاہ پر غالب آئے اور اپنے گھوڑونکو اُسپر کھڑا کر دیا ایسے حال مین کہ انکی باگین اُنکی گردنون پر مثل قلادہ پڑی ہوئی تھین اور وہ تین پائون پر اور چوتھے پائون کے کنارہ سم پر کھڑے ہوئے تھے۔

وَاَنْزَلْنَا الْبُیُوْتَ بِذِیْ طُلُوْحٍ	اِلَی الشَّامَاتِ نَنْفِی الْمُوْعِدِیْنَا

ذوطلوح موضع۔ والشامات جبل او موضع او بلاد الشام ترجمہ اور ہم اپنے ڈیرے مقام ذوطلوح سے تا بلاد شام کھڑے کرکے اُن مین اُترے ایسے حال مین کہ ہم اُن مقامات سے اپنے ڈرانے والون کو یعنے دشمنون کو جلاوطن کرتے تھے۔

وَقَدْ ھَرَّتْ کِلَابُ الْحَیِّ مِنَّا	وَشَذَّبْنَا قَتَادَۃَ مَنْ یَّلِیْنَا

التشذیب قطع الشوک والاغصان الزائدۃ عن الشجر۔ والقتاد شجر لہ شوک الواحدۃ قتادۃ۔ استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتہم تشذیب القتادۃ ویلینا ای یقرب منا ترجمہ ہم اُن مقامات مین ایسے حال مین اُترے کہ ہمارے مسلح ہونے سے ہمارے قبیلے کے کتے ہمکو بھونکنے لگے کیونکہ ہماری صورتین اوپری ہوگئی تھین یا اعدائکے کتے بسبب اجنبیت کے۔ اور ہمنے اُن دشمنون کی شوکت جو ہم سے قریب تھے چھانٹ دی تھی یعنی اُنکو قتل کر دیا تھا۔ دشمن کے زور کو توڑ دینے کو درخت خاردار کے چھانٹنے سے تشبیہ دی ہے۔

مَتٰی نَنْقُلْ اِلٰی قَوْمٍ رَحَانَا	یَکُوْنُوْا فِی اللِّقَاءِ لَہَا طَحِیْنَا

اراد بالرحی رحی الحرب وہی معظمہا ترجمہ جسوقت ہم کسی قوم پر اپنی چکی چلاتے ہین یعنے اُنسے خوب لڑتے ہین تو وہ اُس سے ملتے ہی آٹا ہو جاتے ہین۔ جب لڑائی کے لیے چکی کا استعارہ کیا تو مقتولونکے واسطے لفظ طحین کا استعارہ کرلیا ہے۔

یَکُوْنُ ثِفَالُہَا شَرْقِیَّ نَجْدٍ	وَلُہْوَتُہَا قُضَاعَۃَ اَجْمَعِیْنَا

الثفال جلد توضع تحت الرحی لیقع علیہ الدقیق۔ واللھوۃ القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی۔ وقضاعۃ قبیلۃ من العرب عظیمۃ ترجمہ اُس چکی کا سفرہ یا گرنڈ نجد کی جانب شرقی ہے اور خورش آسیا یا گلہ

اس کا سارے بنی قضاعہ ہوتے ہین ۔

نزلتم منزل الاضياف منا	فاعجلنا القرى ان تشتمونا

ترجمہ۔ تم یہان اُترے جیسے ہمارے مہمان سو ہمنے تمہارے لیے جلد کھانا طیار کیا اس خوف سے کہ تم بسبب درنگ کے ہمکو گالیان نہ دینے لگو۔ یہ مقولہ بطور استہزا کے ہے یعنے ہمنے تمکو فوراً قتل کر ڈالا ۔

قريناكم فعجلنا قراكم	قبيل الصبح مرداة طحونا

المرداة بکسر المیم آلة الردی ای الهلاک وارادبها الحرب ویقال للصخرة التی تکسر علیها الصخور والطحون فعول بمعنے الفاعل من الطحن لیستوی فیه المذکر والمؤنث ترجمہ ہمنے تمہاری ضیافت کی سو جھٹ پٹ صبح سے کچھ پہلے وہ لڑائی بطور مہمانی کے پیش کی جو تمکو پیس کر مثل آرد کر دے یعنے تمکو نیست و نابود یا نہایت ضعیف بنا دے ۔

نعم اناسنا و نعف عنهم	و نحمل عنهم ما حملونا

ترجمہ۔ ہماری بخششین ہمارے سب برادرون کے لیے عام ہین اور ہم اپنے آپ کو اُنکے منت و احسان سے بچاتے ہین یعنے اُنکے اموال سے کچھ نفع نہین اُٹھاتے اور با اینہمہ وہ جو ہمپر اپنا بوجھ ڈالتے ہین اسکو بطوع خاطر اٹھاتے ہین ۔

نطاعن ما تراخى الناس عنا	و نضرب بالسيوف اذا غشينا

التراخی البعد والغشیان الاتیان ترجمہ جب تلک دشمن لوگ ہمسے بقدر مسافت نیزہ دور رہتے ہین توہم اُنپر نیزہ زنی کرتے ہین اور جب وہ ہمکو آگھیرتے ہین تو ہم شمشیر سے اُنکو کاٹتے ہین ۔

بسمر من قنا الخطي لدن	ذوابل او ببيض يختلينا

القنا جمع قناة وہی الرمح ۔ والخط موضع بالیمامة ینسب الیها الرماح لانها تبلغ فیه لانه منبتها ۔ واللدن بالضم جمع لدن بالفتح وہو اللین المضطرب ۔ والذابل الدقیق الیابس یجمع علے ذوابل والاختلاء قطع الخلا، وہو الکلاء استعیر لقطع الرؤس والاعناق ۔ والبا، فی قوله بسمر متعلقة بنطاعن ۔ واو ببیض متعلق بالسیوف ترجمہ ہم اُنکے نیزے گندم گون نرم اور لچکدار خشک جو منجملہ نیزون تاجر خطی کے ہین اور شمشیرہاے درخشان صیقلدار جو سرہاے دشمنان اور اُنکی گردنون کو ایسی طرح کاٹتے ہین جیسے درانتی گھاس کو مارتے ہین ۔

كان جماجم الابطال فيها	وسوق بالاماعز يرتمينا

الجماجم جمع جمجمة وہی عظم الراس ۔ والوسوق جمع وسق وہو حمل البعیر ۔ والاماعز جمع الامعز وہو الموضع الصلب الکثیر الحصی ۔ والارتماء السقوط ترجمہ سرہاے دشمنان کو کلائی مین بارہاے شتران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ گویا دلیرون کے سر اس لڑائی مین بارہاے شتران ہین جو سخت زمین پتھریلی مین گرے ہین ۔

نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا | وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَيَخْتَلِينَا

الاختلاب قطع الشئی بالمخلب وہو المنجل الذی لا اسنان لہ ترجمہ ہم اُن تلوارون سے سرہای دشمنان خوب چیرتے ہین اور دراتی بلے دندان یعنی تلوارون سے اُنکی گردنین کاٹتے ہین اور وہ کٹ جاتی ہین

وَاِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُو | عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا

ترجمہ اور بیشک کینہ بعد کینہ کے آخر قراین سی تجکو ظاہر ہوجاتاہی اور چھپی ہوئی بیماری نکالدیتاہی خلاصہ یہ ہے کہ ابتدامین کینہ مخفی رہتاہی اور بعد مکرر ہونے کے ظاہر ہوجاتاہی جسکا انجام بد ہوتا ہے اور محرک انتقام ہوجاتاہی

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ | نُطَاعِنُ دُوْنَهُ حَتّٰى يَبِيْنَا

معد بن عدنان ابو العرب ترجمہ ہم اپنے آبا واجداد سے وارث شرف ومجد ہین جسکو قبائل عرب خوب جانتے ہین اب ہم اُس سے ورے یعنے اُسکی حفاظت کے لیے نیزون سے لڑتے ہین تاکہ ہمارا شرف سب پر ظاہر ہوجاوے اور ہمارے جوہر سب پر کھلجاوین۔

وَنَحْنُ اِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ | عَلَى الْاَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَّلِيْنَا

الاحفاض جمع حفض وہو متاع البیت اذا ہیّی للحمل والبعیر الذی یحمل متاع البیت ایضاً ترجمہ اور ہماری شجاعت کا یہ حال ہے کہ جب بسبب شدت خوف وہراس کے لوگ اپنا گھر چھوڑنا چاہین اور خیمے اُکھاڑے جاوین اور اُسکے ستون بباعث اضطراب اسباب خانگی پر گرجاوین تو ایسے نازک وقت مین ہم اپنے پڑوسیونکی مدد کرتے ہین اور ایک روایت مین عن الاحفاض ہے اس صورت مین احفاض سے مراد شتران باربرداری ہونگے یعنی جب کہ گھبراہٹ مین ستون خیمہ اونٹون پر سے گرجاوین توہم اپنے قریبون کو دشمن سے بچاتے ہین ۔

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِيْ غَيْرِ بِرٍّ | فَمَا يَدْرُوْنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا

الجذ القطع والبر ضد العقوق ترجمہ ہم دشمنون کے سر کاٹتے ہین اگرچہ ہمین نافرمانی آتا ہو کیونکہ وہ بھی ہمارے ہم جد ہین سو اُس حالت مین وہ نہین جانتے کہ ہمارے بچنے کی کیا صورت ہی یعنے ہم اُنکو ہرطرف سے گھیر لیتے ہین تو اُنکو اپنی خلاصی کی کوئی صورت نظر نہین آتی ۔

كَاَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ | مَخَارِيْقٌ بِاَيْدِيْ لَاعِبِيْنَا

المخاریق جمع مخراق وہو سیف من خشب ۔ او ثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان ترجمہ ہم اور وہ ایسے بے باکانہ لڑتے ہین کہ گویا ہماری اور اُنکی تلوارین شمشیر چوبین یا کپڑے کے کوڑے کھیلنے والون کے ہاتھون مین ہین یعنے جیسے لڑکے اس کھیل مین ضرب کی پروا نہین کرتے ایسا ہی ہمارا حال ہے ۔

كَاَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ | خُضِبْنَ بِاُرْجُوَانٍ اَوْ طُلِيْنَا

ترجمہ گویا ہمارے اور دشمنون کے کپڑے بسبب کثرت خونریزی کے ارغوان کے پتلے اور ہلکے رنگ یا گاڑھے رنگ سے رنگے گئے ہین جس جگہ خون رقیق لگا ہے وہ طلا معلوم ہوتا ہے اور جہان گاڑھا خون جم گیا ہے وہ خضاب معلوم ہوتا ہے۔ بہرحال منظور بیان شدت جنگ ہے۔

اِذَا مَا عَیَّ بِالْاِسْنَافِ قَوْمٌ ۔۔۔ مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ اَنْ یَکُوْنَا

الاسناف التقدم۔ وما فی قولہ اذا ما زائدۃ ترجمہ جبکہ کوئی قوم بسبب ایسے ہول کے جو قریب الوقوع معلوم ہوتا ہے آگے بڑھنے سے عاجز ہوجاتی ہے۔ جواب اذا اگلے شعر مین ہے۔

نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتَ حَدٍّ ۔۔۔ مُحَافَظَةً وَّکُنَّا السَّابِقِیْنَا

رہوۃ جبل۔ والحد الشوکۃ ترجمہ توہم ایک لشکر مثل کوہ رہوہ شوکت اور استواری مین اپنی حفاظت شرافت وحسب کیواسطے قائم کردیتے ہین اور ہم حسب دستور قدیم سب سے آگے رہتے ہین۔

بِشُبَّانٍ یَّرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا ۔۔۔ وَّشِیْبٍ فِی الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِیْنَا

الشیب جمع اشیب ترجمہ ہم سب سے آگے رہتے ہین بمدد واعانت ایسے جوانون کے جو لڑائی کی موت کو مجد وشرف سمجھتے اور ایسی بڈھون کے جو لڑائیون مین صاحب تجربہ وکارآزمودہ ہین۔

حُدَیَّا النَّاسِ کُلِّهِمِ جَمِیْعًا ۔۔۔ مُقَارَعَةً بَنِیْهِمْ عَنْ بَنِیْنَا

الحدیا کالثریا والحمیا من اسماء جاءت علی صیغۃ التصغیر مصدر بمعنے المنازعۃ والمعارضۃ اضیف الی المفعول وحذف فعلہ کما فی سائر المصادر المضافۃ کمعاذ اللہ وضرب الرقاب فہو منصوب۔ ویجوز ان یکون مرفوعاً محلاً علی الخبریۃ ای نحن حدیا الناس ترجمہ ہم لوگ سب لوگون سے مجد وشرف مین مقابلہ ومعارضہ کرتے ہین اور انپر غالب آتے اور واسطے محافظت حسب اور اپنے حریم کے انکے بیٹون کو اس غرض سے قتل کرتے ہین کہ ہمارے بیٹے محفوظ رہین

فَاَمَّا یَوْمَ خَشْیَتِنَا عَلَیْهِمْ ۔۔۔ فَتُصْبِحُ خَیْلُنَا عُصَبًا ثُبِیْنَا

العصب جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین۔ والثبۃ الجماعۃ المتفرقۃ۔ والاصل الثبی۔ والجمع ثبون فی الرفع۔ والثبین فی النصب والجر۔ وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمتہا ترجمہ سو جس روز ہمکو اپنے بیٹون پر قتل وغارت کاخوف ہوتا ہے توہمارے سوار ہر طرف انکی حفاظت کے لیے پھیل جاتے ہین تاکہ وہ اُن تلک نجا سکین۔

وَاَمَّا یَوْمَ لَا نَخْشٰی عَلَیْهِمْ ۔۔۔ فَنُمْعِنُ غَارَةً مُّتَلَبِّبِیْنَا

الامعان الاسراع والطلب۔ والتلبب لبس السلاح۔ ونصب غارۃ بنزع الخافض۔ ومتلببین منصوب علی الحال من الضمیر فی نمعن ترجمہ اور جس روز قتل وغارت پسران کاخوف نہین ہوتا توہم بحالت سلاح پوشی دشمنون کو خوب لوٹتے ہین۔

بِرَأْسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	نَدُقُّ بِهِ السُّهُولَةَ وَالْحُزُونَا

الراس الرئیس۔ وجشم حی من تغلب۔ والباء متعلقۃ بقولہ ندق ترجمہ ہم بمعیت جشم بن بکر کے ایک سردار کے دشمنونکو خوب لوٹتے ہین اور زمین نرم وسخت کو پائمال کرتے ہین یعنی دشمنان قوی وضعیف کو قتل کرتے ہین۔

أَلَا لَا يَعْلَمُ الْأَقْوَامُ أَنَّا	تَضَعْضَعْنَا وَأَنَّا قَدْ وَنِينَا

التضعضع التذلل۔ والونی الضعف ترجمہ سنو تمام اقوام یہ معلوم نکرلین کہ ہم کمزور ہو گئے ہین اور جنگ مین ہم سست وکاہل ہو گئے ہین بلکہ ہم ویسے ہی تگڑے اور قوی ہین۔

أَلَا لَا يَجْهَلَنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا	فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا

ترجمہ سنو ہم سے ہرگز کوئی بجہالت پیش نہ آوے ورنہ ہم سب جاہلون سے بڑھ کر جہالت کرینگے۔ جزاء جہل کو جہل کہا بسبب مشاکلت کے۔ جیسا جزاء سیئۃ سیئۃ مین ہے۔

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ	نَكُونُ لِقَيْلِكُمْ فِيهَا قَطِينَا

القیل الملک دون الملک الاعظم۔ والقطین الخدم وہو اسم للجمع الواحد قاطن۔ ونصب عمرو الکونہ منادی ترجمہ ای عمرو بن ہند جب ہم اسطرح قوی ہین تو تو کسطرح چاہتا ہے کہ ہم تیرے اُس سرداری جسکو تو ہمپر حاکم بنادے اطاعت کرین۔ یہ تو امر محال ہے۔

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ	تُطِيعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِينَا

الازدراء الاحتقار ترجمہ اے عمرو بن ہند تو کس ارادہ یا بات پر ہمارے معاملہ مین غمازونکی سُنتا ہے اور اُنکی اطاعت کرتا ہی اور ہماری حقارت۔ یعنی ہم ہر طرح صاحب قوت ہین پھر کیون ہمارے دشمنونکی سُنتا ہے۔

تُهَدِّدُنَا وَتُوعِدُنَا رُوَيْدًا	مَتَى كُنَّا لِأُمِّكَ مُقْتَوِينَا

المقتوی الخادم کانہ منسوب الی المقتی وہو حسن الخدمۃ ثم جمع مع طرح یاء النسبۃ فتقول مقتوون فی الرفع والمقتوین فے النصب والجر کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فے الرفع واعجمین فی النصب والجر۔ ترجمہ تو ہمکو دہمکاتا اور ڈراتا ہے ٹھہر اور جانے دے ہم کس روز تیری مان کے غلام اور خادم تھے کہ تو اس دعوے سے ہمکو اپنا فرمانبردار سمجھتا ہے۔

فَإِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو أَعْيَتْ	عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِينَا

القناۃ ہہنا کنایۃ عن عزہم ومنعتہم ترجمہ کیونکہ ای عمرو تجھ سے پہلے ہمارے نیزون نے اعداء پر نرم ہونے سے انکار کیا ہے یعنی ہماری عزت دشمنون کی جنگ سے کبھی کم نہین ہوئی اور ہمارے نیزے اُنسے کبھی نہین لچے

إِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ	وَوَلَّتْهُمْ عَشَوْزَنَةً زَبُونَا

الثقاف حديدة تسوى بها الرماح - والاشمئزاز الصلابة والاشتداد - والعشوزنة الصلبة الشديدة - والزبون المدفوع ونصب عشوزنة على الحال من الضمير في ولت ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہے کہ جب اسکو آلہ سیدھا کرنیکا یعنے بانکہ پکڑتا ہے تاکہ وہ راست ہوجاوے تو وہ اور سخت ہوجاتی ہے اور کسیکے جھکانیسے نہین جھکتی اور وہ چوب نیزہ اس سیدھا کرنیکے آلہ کو ایسے حال مین ہٹاتی ہے کہ وہ بہت سخت اور دفع کرنیوالی ہوتی ہے اور ہرگز سیدھی نہین ہوتی یعنی جو شخص ہمارے تلڑے بن اور ہماری عزت کو دور کرنا چاہے وہ کبھی کامیاب نہین ہوتا۔

عَشَوْزَنَةً إِذَا غُمِزَتْ أَرَنَّتْ ۔۔۔ تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِينَا

عشوزنة بالنصب بدل من عشوزنة في البيت السابق - وبالرفع خبر مبتدء محذوف - وارنت اي صوتت والشج الكسر - والمثقف الذي يقوم الرماح بالثقاف ترجمہ ہمارے نیزے کی لکڑی ایسی سخت ہے کہ جب وہ ثقاف یا بانکہ سے دبائی جاوے تو بسبب اپنی سختی کے چڑچڑانے لگتی ہے اور اس حال مین اس زور سے اپنی حالت اصلی پر آنے کے لیئے لوٹتی ہے کہ اپنے درست کرنے والے کی گدی پس گردن اور اسکی پیشانی کو زخمی کرتی ہے۔

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ ۔۔۔ بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا

ترجمہ ہمنے اپنی حقیقت حال بیان کردی - پھر تو جو ہمپر زیادتی کرنا چاہتا ہے اسکا کیا سبب ہے سو کیا تونے قبیلہ جشم بن بکر مین جن مین ہم ہین کوئی کھوٹی بات ہمارے آباے گذشتہ کی سنی - اور ہوسکتا ہے کہ بنقض ضاد معجمہ سے ہو یعنے کیا تونے انکی عہدشکنی کی کوئی بات سنی ہے۔

وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ ۔۔۔ أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا

علقمة بن سيف من بني تغلب كان مطاعا سخيا - والدين ههنا القهر ترجمہ ہم مجد و شرف علقمہ بن سیف کے وارث ہوئے جسنے ہمارے لیئے قلعہاے شرف کو بزور مباح کردیا اور ہمکو ان پر قابض کردیا۔

وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ ۔۔۔ زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا

مہلہل جد عمرو بن کلثوم من قبل امه وزهير جده من قبل ابيه ترجمہ میری قوم کا حال و نسب تو تونے سن لیا اب خاص میرا حال یہ ہے کہ مین اپنے نانا مہلہل اور اس سے بہتر اپنے دادا زہیر کی بزرگی کا وارث ہون سو یہ انکی عظمت یا میراث شرف مورخون کے لیے عمدہ ذخیرہ ہے۔

وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا ۔۔۔ بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا

عتاب جد الشاعر وكلثوم ابوه - والتراث اصله وراث ترجمہ اور مین اپنے دادا عتاب اور اپنے باپ کلثوم دونون کے شرف کا باعث ہون اور انہین کے سبب ہمکو میراث بزرگان پہونچی ہے۔

وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ ۔۔۔ بِهِ نُحْمَى وَنَحْمِي الْمُلْتَجِينَا

ذالبرة من تغلب سمی به لشعر فی انفه مستدیر مثل البرة وهی الحلقة التی تجعل فی انف البعیر وحماحمایة منعه وکفه والفعل الاول مجهول والثانی معروف اوکلاهما معروف ترجمہ اور ہم ذوالبرہ کے شرف کے وارث ہوئے جسکی حکایت نام وری کی تمنے سنی ہوگی اُسی کی دھاک اور عظمت کے سبب ہم حمایت کیے جاتے ہین کہ کوئی ہمپر ظلم نہین کرسکتا اور اُسی کی بزرگی کے باعث ہم اپنے کس کو کی حفاظت کرتے ہین اور بھی اُن لوگون کی جو ہمسے بالتجا پیش آتے ہین -

ومنّا قبلہ الساعی کلیبٌ　　فایُّ المجد الّا قد ولینا

کلیب اخو مہلہل ترجمہ اور ہم ہین سے قبل ذی البرہ کے امورخیر کا ساعی کلیب ہی سو اقسام مجد مین کونسی مجد ہے جسکے ہم وارث نہین ہوئے۔ کلیب کا نام امرءالقیس بن ربیعہ ہے۔ کلیب اُسکو اسواسطے کہنے لگے کہ اُسنے ایک کتے کا پلا پال رکھا تھا جو اُسکی حفاظت کرتا تھا اور جہانتلک اُسکی آواز جاتی تھی کوئی بول نہین سکتا تھا اور وہان کی گھاس و پانی مین تصرف نہین کرسکتا تھا اور اخیر کو اُسکی یہانتک نوبت پہونچی کہ کوئی اُسکے آگے گذر نہین سکتا تھا اور نہ اُسکے بے اجازت کوئی سفر یا شادی بیاہ کرسکتا تھا اور نہ گوٹ باندھکر اُسکی محفل مین بیٹھ سکتا تھا اور اُسی کے حق مین یہ مثل مشہور ہے کہ اعز من کلیب وائل۔ آخر اُسکو جسّاس بن مرہ نے قتل کردیا اور اس سے ایک عرصہ تلک جنگ قائم رہی -

متی نعقد قرینتنا بحبلٍ　　تجذّ الحبل او تقص القرینا

القرینة الناقة المقرونة باخری بحبل - والجذ القطع - والوقص الکسر ترجمہ جب ہم اپنے ناقہ کو دوسرے ناقہ کے ساتھ ایک رسی مین باندھ دیتے ہین تو وہ اُس رسّی کو توڑ دیتی ہے یا دوسرے ناقہ کی گردن کو یعنی جو ہم سے لڑتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے -

ونوجد نحن امنعهم ذمارًا　　واوفاهم اذا عقدوا یمینا

الذمار العهد والذمة ترجمہ اور ہم سب لوگون سے عہد و ذمہ مین فائق ہین اور جب کسی بات پر قسم کھائی جاوے تو اُسکے پورے کرنے مین ہمسے کوئی زیادہ وفادار نہین ہے -

ونحن غداة اوقد فی خزازٍ　　رفدنا فوق رفد الرافدینا

خزاز جبل کانت العرب توقد علیه غداة الغارة والحرب ویقال له خزازی - والرفد الاعانة ترجمہ اور اس صبح کو جب کوہ خزاز پر آتش جنگ جلائی گئی ہمنے سب مددگارون سے زیادہ مدد کی - اس جنگ کا قصہ یہ ہے کہ کلیب بن ربیعہ کی بہن لبید بن عنق غسانی کی زوجہ تھی - ایکدن کسیوجہ سے لبید نے اپنی بیوی کے طمانچہ ماردیا - اُسنے اس امر کی شکایت اپنے بھائی کلیب سے کی اسپر تمام بنی ربیعہ اور اُنکے مددگار جمع ہوئے اور کوہ خزازی پر آتش جنگ جلائی - اور اُس روز اُسکا سردار کلیب تھا اور علم بھی اُسکے ہاتھ مین تھا پھر لڑائی ہوئی اور کلیب نے اپنے بہنوئی لبید کو مار ڈالا - اُسی روز سے کلیب بنی ربیعہ کا سردار ہوگیا -

وَنَحْنُ الْحَابِسُوْنَ بِذِی اُرَاطٍ	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُوْرُ الدَّرِیْنَا

ذو اراط بالمہملتین لغراب موضع کان قد نزل فیہ بنو تغلب ومن معہا قریب العدو - وسف البعیر اکل العلف الیابس والجلۃ بالکسر الابل الکبار یستوی فیہا المذکر والمؤنث والواحد والجمع - والخور النوق الکثیرۃ اللبن - والدرین ما یبس من النبت ترجمہ اور ہم ہی نے بمقام ذی اراط اپنے شتر روک رکھے اور چرنے کو چھوڑے اور حال یہ تھا کہ ہماری دودھیل اونچے قد کی اونٹنیاں خشک گھانس پھانکتی یا کھاتی تھیں - خلاصہ یہ ہے کہ ہم ایک عرصہ تلک وہاں مصروف جنگ رہے -

وَکُنَّا الْاَیْمَنِیْنَ اِذَا الْتَقَیْنَا	وَکَانَ الْاَیْسَرِیْنَ بَنُوْ اَبِیْنَا

ترجمہ - جب ہم لڑے تو ہم بجانب راست تھے اور ہمارے چچازاد بھائی بجانب چپ یعنے بنو بکر

فَصَالُوْا صَوْلَۃً فِیْمَنْ یَلِیْہِمْ	وَصُلْنَا صَوْلَۃً فِیْمَنْ یَلِیْنَا

ترجمہ سو ہمارے چچازاد بھائیوں نے اُن لوگوں پر حملہ کیا جو اُنکے قریب تھے اور ہمنے اپنے پاس والوں پر

فَاٰبُوْا بِالنِّہَابِ وَبِالسَّبَایَا	وَاُبْنَا بِالْمُلُوْکِ مُصَفَّدِیْنَا

النہاب الغنائم والواحد نہب والاوب الرجوع - والتصفید التقیید ترجمہ سو ہمارے بھائی اموال غنیمت اور قیدی عورتیں لے کر گھر کو آئے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے - یعنے ہمنے بسبب بلندی ہمت کے دشمن سرداروں کو قید کیا - اموال کی کچھ پروا نہ کی -

اِلَیْکُمْ یَا بَنِیْ بَکْرٍ اِلَیْکُمْ	اَلَمَّا تَعْرِفُوْا مِنَّا الْیَقِیْنَا

ترجمہ - اے بنی بکر تم ہم سے الگ رہو اور لڑنے کا قصد مت کرو کیا اب تلک تم کو ہماری قطعی بہادری کا حال معلوم نہیں ہ من جرب المجرب حلت بہ الندامۃ -

اَلَمَّا تَعْلَمُوْا مِنَّا وَمِنْکُمْ	کَتَائِبَ یَطَّعِنَّ وَیَرْتَمِیْنَا

ترجمہ کیا تمنے نہیں جانا ہمارے اور اپنے اُن لشکروں کا حال جو نیزہ زنی اور تیر اندازی کرتے تھے کہ ہمارے لشکر نے تمکو کیسا نوک دم بھگایا ہے یعنے تم جانتے ہو -

عَلَیْنَا الْبِیْضُ وَالْیَلَبُ الْیَمَانِیْ	وَاَسْیَافٌ یَقُمْنَ وَیَنْحَنِیْنَا

البیض بفتح الباء الخود یعنے المغفر الواحد بیضۃ - وبکسر الباء جمع ابیض وہو السیف المصقول - والیلب الدروع من الجلود والواحد یلبۃ ترجمہ اُسوقت ہمارے سروں پر خود اور ہمارے پاس یمانی زرہ چرمی اور ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور کثرت ضربات سے پھر ٹیڑھی ہوجاتی تھیں - یا بوقت ضرب کج ہوجاتی تھیں اور بعد ازاں خود بخود راست ہوجاتی تھیں - یعنے لوہے کی عمدہ تھیں -

عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ ۔۔ تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا

السابغة الدروع الواسعة۔ والدلاص اللامعة۔ والغضون جمع غضن وهو بالفارسية شکن ترجمہ بوقت جنگ مذکور ہمارے ہرایک کے بدن پر چوڑی چکلی چمکتی ہوئی ایسی زرہ تھی کہ جسکی سلوٹین ہمارے پٹکو نپر معلوم ہوتی تھین کیونکہ وہ خوب کشادہ اور وسیع تھین ۔

إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا ۔۔ رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا

الجون بضم الجيم جمع جون بفتحها وهو الاسود ترجمہ جب وہ زرہین اجسام دلیران سے کسی روز اُتاری جاوین تو اُنکے ہروقت پہننے سے اُنکے جسم کی کھالین تو سیاہ دیکھے ۔کثرت زرہ پوشی کی تعریف کرتا ہے ۔

كَأَنَّ مُتُونَهُنَّ مُتُونُ غُدْرٍ ۔۔ تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا

المتن الظهر جمعه متون ۔ والغدر مخفف غدر وهو جمع غدير يعنے الحوض۔ والتصفيق الضرب الذي يسمع له صوت ترجمہ گویا دلیرونکی کمرین یعنی اُنکا ظاہر بدن بیشک سطح حوض ہی جسپر چلتی ہوائین تالیان دیتی ہین ۔ وفی نسخة كان غضونهن غضون غدر ترجمہ گویا زرہون کی شکنین حوض کی شکنین ہین ۔ الغرض زرہون کی شکنون کو جو دلیرون کے اجسام پر بسبب وسعت زرہ پڑتی ہین اُن شکنون سے تشبیہ دیتا ہے جو روئے آب حوض پر ہواؤن کی حرکت سے پیدا ہوتی ہین ۔

وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ ۔۔ عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا

اراد بالروع الحرب۔ والجرد جمع جرداء۔ وهي من الفرس التي رق شعر جسده وقصر۔ والنقائذ من الخيل المخلصة من العدو اخذته منهم الواحد نقيذة۔ وافتلينه عن امه اذا فطمته ترجمہ وبروز صبح جنگ ایسے عمدہ و کوتاہ مو گھوڑے ہمکو اُٹھاتے ہین جنکو سب جانتے ہین کہ ہمنے اُنکو دشمنون سے چھینا ہے اور ہم ہی نے اُنکا دودھ چھڑایا ہے ۔

وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا ۔۔ كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

رجل دارع ای علیه درع۔ ودروع الخيل تجافيفها۔ وخيل شعث جمع اشعث وهو منتشر الراس۔ والرصائع جمع رصيعة وهي عقدة العنان ترجمہ ہمارے گھوڑے لڑائیون مین پاکھر پہنے ہوئے جاتے ہین اور میدان جنگ سے پریشان مو مثل باگ کی گرہ کے جب وہ کہنہ ہو جاوے نکلتے ہین یعنے بسبب دوڑ دھوپ اُنکی ایال کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہین اور بباعث جنگ کی دوا دوش کے ایسے تنگے اور بھچے ہوئے جیسے پرانی گرہ باگ کی ۔

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ ۔۔ وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا

الصدق هو الاستحكام فی الاقوال والافعال ترجمہ وہ گھوڑے ہمکو اپنے بزرگان صادق الاقوال و الافعال سے بطور وراثت ملے ہین اور جب ہم مرجاوین گے تو اُنکا وارث اپنے بیٹون کو کر دینگے ۔یہ اشارہ ہے اسطرف کہ اُنکے

بزرگ بھی شہسوار تھے اور بھی اسطرف کہ ہم انکو بیچتے نہین ہین اور کوئی ہمسے انکو چھین نہین سکتا۔

عَلٰی اٰثَارِنَا بِیْضٌ حِسَانٌ	نُحَاذِرُ اَنْ تُقَسَّمَ اَوْ تَهُوْنَا

بیض صفة لمحذوف ای نساء بیض ترجمہ جب ہم لڑتے ہین تو ہمارے پیچھے میدان جنگ مین حسب دستور عرب ہماری گوری خوبصورت عورتین ہوتی ہین تاکہ بخوف انکے قید ہوجانے کے اپنی عزت کی حفاظت کرین اور نہ بھاگین چنانچہ ہم انکی بہت حفاظت کرتے ہین اس ڈر سے کہ دشمن انکو قید کرکے آپسمین تقسیم نہ کرلین اور انکو بسبب فروخت یا خدمت کے ذلیل نہ کرین۔

اَخَذْنَ عَلٰی بُعُوْلَتِهِنَّ عَهْدًا	اِذَا لَاقَوْا کَتَائِبَ مُعْلِمِیْنَا

البعل الزوج والجمع البعولة واعلم الفارس ای جعل لنفسه علامة الشجعان۔ ونصب معلمین علی الحال من کتائب ترجمہ جب انکے شوہر لشکران علامت دار سے مقابلہ کا ارادہ کرتے ہین۔ یا وہ خود علامت شجاعت نکال کر لڑنا چاہتے ہین تو انکی عورتین ان سے عہد آیندہ لے لیتی ہین۔

لَیَسْتَلِبُنَّ اَفْرَاسًا وَبِیْضًا	وَاَسْرٰی فِی الْحِبَالِ مُقَرَّنِیْنَا

اللام داخلة علے جواب القسم المستفاد من اخذ العهد۔ ومقرنین حال من اسری ترجمہ ہماری بیبیان اپنے شوہرون سے اس بات کا عہد وقسم لے لیتی ہین کہ وہ دشمنون کے گھوڑے اور خود یا صیقل دار تلوارین اور قیدی رسیون مین باہم بستہ ضرور لاوینگے۔

تَرَانَا بَارِزِیْنَ وَکُلُّ حَیٍّ	قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِیْنَا

بارزین ای خارجین الے القتال او بارزین الے الفضاء الواسع ترجمہ اے مخاطب تو ہمکو نبرد آزمودہ شخص کے لڑائی کے میدان کیطرف جاتا دیکھیگا اور اور قومون کا یہ حال ہے کہ ہمارے خوف سے اپنا کسیکو ساتھی بنا رکھا ہے یا انہون نے ہمارے خوف کو اپنا دوست بنا رکھا ہے یعنے ہمارا خوف ہر وقت ان کے دلون مین رہتا ہے اور اس لیے وہ ہمسے لڑنے کو نہین نکلتے۔

اِذَا مَا رُحْنَ یَمْشِیْنَ الْهُوَیْنَا	کَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِیْنَا

اراد بالهوینا المشی اللین اے علے السکینة والوقار وهو فے الاصل مصغر الهونی وهی تانیث الاهون مثل الاکبر والکبری وهو صفة لمصدر محذوف تقدیره المشی الهوینا۔ وقوله کما اضطربت ایضا صفة لمحذوف ای ضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ترجمہ جب ہماری وہ عورتین چلتی ہین تو آہستہ آہستہ وقار سے چلتی ہین اور ایسی مستانہ کمر لچکاتی ہوئی جاتی ہین جیسے مستون کی کمرین بوقت رفتار لچکتی ہین۔

ظَعَائِنُ مِنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	خَلَطْنَ بِمِیْسَمٍ حَسَبًا وَّدِیْنَا

الميسم الحسن والجمال وہو من الوسامۃ وہی الحسن۔ والحسب مایعدہ الانسان من مفاخر آبائہ ترجمہ وہ عورتین پردہ نشین اولاد جشم بن بکر سے ہین جنہون نے خوبروئی کے ساتھ شرافت آباودین جمع کر رکھا ہے۔ یعنے وہ صاحب جمال وصاحب دین ہین۔

یَقُتْنَ جِیَادَنَا وَیَقُلْنَ لَسْتُمْ	بُعُولَتَنَا اِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا

القوت الاطعام ترجمہ وہ عورتین ہمارے عمدہ گھوڑونکو گھانس ودانہ دیتی ہین اور ہمسے کہتی ہین کہ اگر تمنے ہمکو شر اعدا سے نہ بچایا تو تم ہمارے شوہر نہین۔

ظَعَائِنَ مِنْ بَنِیْ جُشَمَ بْنِ بَکْرٍ...	

فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	تَرَی مِنْهُ السَّوَاعِدَ کَالْقُلِیْنَا

القلون بکسر القاف وضمہا جمع قلۃ وہو عود صغیر دقیق الراسین یضرب بعود کبیر یقال لہ المقلی فیطیر الی فوق یلعب بہا الصبیان ترجمہ اور زنان ہودج نشین کو لوٹ مار دشمنان سے کسی چیز نے مثل ایسی ضرب شمشیر کے نہین بچایا جس سے ہو نچے دشمنون کے کٹکر گلّی کے مانند اڑجاوین۔ یعنے جیسے ڈنڈے کے مارنے سے گلی اُڑجاتی ہے ایسے اُس ضرب سے دشمنون کے ہونچے اڑجاوین۔

کَاَنَّا وَالسُّیُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا اَجْمَعِیْنَا

ترجمہ ہم اُس حال مین کہ ہماری تلوارین سونتی جاتی ہین ایسی کیفیت مین ہوتے ہین کہ گو یا ہم سب آدمیون کے باپ ہین یعنے اُسوقت ہم اپنے سب آدمیون کی ایسی حمایت کرتے ہین جیسا باپ بیٹے کی۔

یُدَهْدُوْنَ الرُّؤُسَ کَمَا یُدَهْدِیْ	حَزَاوِرَۃٌ بِاَبْطَحِہَا الْکُرِیْنَا

یدہدون بمعنے یدحرجون۔ والحزاورۃ جمع حزورۃ وہو الغلام اذا اشتد وصلب۔ والابطح مکان مطمئن من الارض والکرین جمع کرۃ ترجمہ ہماری قوم بنو تغلب دشمنون کے سرون کو کاٹ کر ایسا لڑکاتے ہین جیسے قوی اور زور آور لڑکے ڈھالوان زمین مین گیندون کو۔

وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	اِذَا قُبَبٌ بِاَبْطَحِہَا بُنِیْنَا

القبب جمع قبۃ وہو الخیمۃ المدورۃ۔ والضمیر المجرور للقبب او القبائل ترجمہ قبیلہاے معد بن عدنان یعنے مضر وربیعہ نے یہ امر بخوبی سمجھ لیا ہے جب سے اُنکے خیمے اُنکی وسیع زمین مین برپا ہوئے ہین یعنے جب سے وہ آباد ہین۔

بِاَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ اِذَا قَدَرْنَا	وَاَنَّا الْمُہْلِکُوْنَ اِذَا ابْتُلِیْنَا

ترجمہ وہ سب یہ بات جانتے ہین کہ جب ہمکو قابو ملتا ہی تو ہم محتاجونکو کھانا کھلاتے ہین اور جب ہماری بہادری کا امتحان لیا جاتا ہے تو ہم ہی دشمنون کا ستیاناس کرتے ہین یعنے ہم سخی اور بہادر ہین۔

وَ اَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا اَرَدْنَا	وَ اَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَیْثُ شِئْنَا

ترجمہ ۔ اور ہم ہی ایسے ہین کہ جس چیز کو چاہین روک دین اور ہم ہی ایسے ہین کہ جہان چاہین اُتر پڑین کوئی ہم سے مزاحم نہین ہو سکتا ۔

وَ اَنَّا التَّارِکُوْنَ اِذَا سَخِطْنَا	وَ اَنَّا الْاٰخِذُوْنَ اِذَا رَضِیْنَا

ترجمہ اور بیشک ہم جسکو ناپسند کرتے ہین اُسکو چھوڑ دیتے ہین اور جسکو پسند کرتے ہین اُسکو لے لیتے ہین ۔

وَ اَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	وَ اَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِیْنَا

ترجمہ اور ہم ہی ایسے ہین کہ اپنے فرمانبرداروں کی حفاظت کرتے ہین اور ہم ہی اپنے نافرمانون پر چڑھ جاتے ہین اور اُن کو ہلاک کرتے ہین ۔

وَ نَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	وَ یَشْرَبُ غَیْرُنَا کَدِرًا وَّ طِیْنًا

ترجمہ اور جب ہم کسی پانی پر اُترتے ہین تو صاف پانی پیتے ہین اور ہمارے سوا اور لوگ گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہین

اَلَا اَبْلِغْ بَنِی الطَّمَّاحِ عَنَّا	وَ دُعْمِیًّا فَکَیْفَ وَجَدْتُمُوْنَا

الطماح اسم رجل من بنی اسد ۔ ودعمی قبیلۃ وہو دعمی بن جدیلۃ من اسد ترجمہ او مخاطب بنی طماح اور بنی دعمی سے ہمارا یہ پیام کہنا کہ تم ہمسے لڑے ہو کہو تو ہمکو تم نے کیسا پایا تھا مرد یا نامرد ۔

اِذَا مَا الْمَلْکُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	اَبَیْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِیْنَا

سام الناس خسفا ای کلفہم بما فیہ ذل لہم ترجمہ جبکہ بادشاہ لوگون کو ذلت پر مجبور کرے تو ہم اس بات سے انکار کرتے ہین کہ ذلت کو ہم عزیز سمجھین یعنے ذلت ہمارے یہان قرار پکڑے ۔

مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتّٰی ضَاقَ عَنَّا	وَ نَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُہٗ سَفِیْنًا

السفین جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز ترجمہ اپنی قوم کی کثرت کی تعریف کرتا ہے کہ ہمنے تمام روے زمین کو جو خشکی مین ہے اپنی قوم سے بھر دیا یہان تلک کہ باوجود وسعت کے اُسمین ہماری گنجایش نہین رہی اور ہم دریا کو کشتیون سے پُر کر دیتے ہین ۔ غرض خشکی و تری مین ہم ہی ہم ہین ۔

اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِیٌّ	تَخِرُّ لَہُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِیْنَا

ترجمہ ۔ جبکہ ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی عمر کو پہونچتا ہے تو بڑے زبردست لوگ اُسکے روبرو سر جھکائے ہوئے زمین پر گر پڑتے ہین ۔

تمت الخامسۃ بعون اللہ و توفیقہ

و یتلوہ السادسۃ ۔ وہی لعنترۃ بن معاویۃ بن شداد العبسی من شعراء الجاہلیۃ وہذہ القصیدۃ ایضا من الکامل

وابیاتہا خمسۃ وسبعون -
اس شاعر کی والدہ حبشن چھوکری تھی زبیبہ نام - اولا عنترہ کو اُسکے والد نے گھر سے نکالدیا تھا مگر بعد مین جب اُسکی ہوشیاری اور دلاوری دیکھی تو اُسکو بلالیا اور اپنا بیٹا بنالیا - یہ شخص واقعی بڑا بہادر اور عمدہ شاعر ہے علاوہ ازین بہت متحمل اور راست گفتار تھا - ایکدفعہ کسی عبسی نے اُسے گالیان دین اور کنیزک زادگی اور کالی رنگت کا بھی طعنہ دیا - اُسنے جواب معقول دیکر اُسکو ساکت کردیا مگر عبسی مذکور نے اسپر شاعری مین فائق ہونیکا فخر کیا اُسنے کہا اس امر کا بھی عنقریب فیصلہ ہوجاتا ہے اور یہ کہکر اُسکو یہ اپنا قصیدہ سنایا جسمین حسب عادت شعراء جاہلیت اپنی سخاوت اور شجاعت کی تعریف کرتا ہے - اور معاویہ بن نزال سعدی کے قتل پر بڑی نازش وفخر کرتا ہے -

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

المتردم الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن - والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین - وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئاً یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوا فیہ - وام ہہنا معناہ بل ترجمہ کیا شعراء سابقین نے کوئی جگہ قابل اصلاح ومرمت وپیوند چھوڑی ہے بلکہ نہین چھوڑی - خلاصہ یہ کہ پہلے شاعر سب کچھ کہگئے شعر گوئی مین کوئی کسر باقی نہین چھوڑی کہ مین اُسکو پوراکرون جیسا جامی مرحوم فرماتے ہین ؎ حریفان بادہ ہا خوردند ورفتند ۞ تہی خمخانہا کردند ورفتند - اور اگر متردم کی جگہ مترنم پڑہا جاوے جیساکہ بعض روایات مین ہے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ شعراء پیشین ہر قسم کا راگ گاگئے ہین اور میرے لیے کچھ نہین چھوڑا - پھر اس کلام سے اعراض واضراب کرکے دوسری قسم کا کلام کرتا ہے کہ بلکہ تونے محبوبہ کے گھر کو بعد بہت سے شک کے پہچانا ہے - اس صورت مین یہ شعر دو لختہ ہوگا جسکو عربی مین اقتضاب کہتے ہین یعنے ایسے مضمون کیطرف انتقال کرنا جو اول کلام سے مناسب نہو اور شعراء جاہلیت مین اسطرح کا طریقہ مروج تھا - اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ شعر یک لختہ ہو - اُسکی تقریر یہ ہے کہ جب شعراء سابق نے کوئی قسم مضمون کی متاخرین کے لیے نہین چھوڑی تو اشتیاق شعر گوئی تجکو کیون ہوا پھر تامل کے بعد کہتا ہے کہ واقعی عند مذکور مصرعہ اول تو شعر گوئی کا باعث نہین ہوسکتا بلکہ اسکا سبب حقیقی یہ ہے کہ تونے بعد غور کامل خانہ محبوبہ کو اُسکے نشانہاے قدیم کو دیکھکر پہچانا ہے اور اس سے آتش عشق بھڑکی ہے اور فرط اشتیاق کے باعث بے اختیار تیری طبیعت اپنی بھڑاس نکالنے کو شعر گوئی پر آمادہ ہوگئی ہے -

يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي	وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

عبلۃ اسم عشیقتہ - والجواء موضع - وقد سبق القول فی قولہ وعمی صباحا ترجمہ اے محبوبہ عبلہ کے گھر جو موضع جواء مین ہے ہمسے اپنے رہنے والونکی کچھ بات چیت کر اے عبلہ کے گھر تو وقت صبح جو ہنگام غارت ہے خوش اور آفات سے محفوظ اور سلامت رہ - تکریر عبلہ کی استلذاذ کے لیے ہے -

فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا ۔ فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

الفدن القصر۔ والمتلوم المتمکث **ترجمہ** سو مینے منزل حبیبہ مین اپنے ناقہ کو جو مثل ایک قصر کے عظیم الجثہ تھی ٹھیرایا تاکہ ٹھیرنے والے یعنے اپنے نفس کی حاجت پوری کرون یعنے بیاد یار خون روؤن۔

وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا ۔ بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

الحزن والصمان والمتثلم کلہا مواضع **ترجمہ** اور عبلہ تو موضع جواء مین ٹھیرتی ہے اور ہماری قوم مواضع حزن اور صمان اور متثلم مین پس تمنائے ملاقات باوجود بُعد مسافت کس طرح پوری ہو۔

حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ ۔ أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

الاقواء والاقفار الخلو وجمع بینہما الضرب من التاکید۔ وام الہیثم کنیۃ عبلۃ **ترجمہ** ای کہنہ و قدیم کھنڈر دیار یار کے خدا کرے تو بنا رہے یا تجکو ہمارا اسلام پہونچایا جاوے کہ تو خالی اور ویران ہوگیا بعد رحلت ام ہیثم یعنے عبلہ کے۔

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ ۔ عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ

الزائرون الاعداء کانہم یتزارون زئیر الاسد ہشبہ تہددہم بزئیر الاسد و مخرم بالمہملۃ فالمعجمۃ علم لجرام **ترجمہ** معشوقہ دشمنان شیر طبع مین جا اُتری سو تیری طلب اے مخرم کی بیٹی مجکو سخت دشوار ہوگئی۔

عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا ۔ زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ

علقتہا عرضاً مجہولا ای اعترضت لی فہویتہا من غیر قصد۔ والزعم الطمع والمزعم المطمع۔ وعرضا منصوب علی التمیز ونصب زعما علی المصدریۃ ای ازعم زعما **ترجمہ** وہ میرے سامنے دفعۃً آگئی اور مین اسیر نگاہ بے قصد کے عاشق ہوگیا اور مین اُسکی قوم سے بطمع اُسکے وصال کے لڑتا ہون ای مخاطب تیرے باپ کی عمر کی قسم یہ ایسی طمع ہے جو قابل حاصل ہونے کے نہین ہے۔ کیونکہ عداوت فریقین مانع وصال ہوگی۔

وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ ۔ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ

الباء فی قولہ بمنزلۃ زائدۃ **ترجمہ** اور ای عبلہ تو میرے نزدیک بمنزلہ مکرم دوست کے ہے گو تیری قوم سے میری عداوت ہے سو تو اس امر کے سوا اور خیال مت کر کہ تو میری پیاری ہے گو تیری قوم میری دشمن ہو۔

كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا ۔ بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ

عنیزتان علی بناء التثنیۃ والغیلم موضعان **ترجمہ** میری محبوبہ سے کسطرح ملاقات ہوسکتی ہے ایسی صورت مین کہ اُسکا کنبہ ایام ربیع مین بمقام عنیزتین مقیم ہے اور ہمارا کنبہ بمقام غیلم فروکش ہے جنمین بہت فاصلہ ہے۔

إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا ۔ زُمَّتْ رِكَابُكُمُ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ

یقال ازمعت الامر اذا ثبت عزمک علیہ۔ وزمت رکابکم ای شدت بالازمۃ۔ والرکاب الابل لا واحد لہا من

لفظها بل واحد ها راحلة ترجمہ اگر تونے ارادہ جدائی پختہ کرلیا ہے تو مجھ سے روکا نہین جاتا یعنے تو اُسیوقت تیرے ارادہ کو جان لیا تھا کہ جب اندہیری رات مین تمہارے شترونکی نکیلین ڈالی گئی تھین۔

مَا رَاعَنِی اِلَّا حَمُوْلَۃُ اَھْلِھَا	وَسْطَ الدِّیَارِ تَسُفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

الحمولة الابل التی تحمل علیها وحب الخمخم بالمعجمتین المکسورتین حب معروف یقال له خاکسی وخوبکلان - وسف البعیر اکل الیابس من العلف ترجمہ تجکو فراق کی مصیبت سے نہین ڈرایا مگر محبوبہ کے قبیلے کے شتران سواری نے کہ وہ اپنے تھانون پر خوبکلان کھا رہے تھے کیونکہ جب گھانس نہین رہتی تو شترون کو خوبکلان کھلاتے ہین -غرض گھاس کے تمام ہوتے ہی وہان سے چل پڑتے ہین۔

فِیْهَا اثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ حَلُوْبَةً	سُوْدًا کَخَافِیَةِ الْغُرَابِ الْاَسْحَمِ

ناقة حلوبة ونوق حلوبة ای محلوبة - وخافیة الغراب واحد الخوافی وهی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیه - والاسحم الاسود - وفی وصفها اشارة الی انهم یسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرها ترجمہ قوم معشوقہ کی تونگری کا وصف منظور ہے کہ اُسکی اہل مین بیالیس اونٹنیان دودہ دینے والی ہین اور وہ ایسی سیاہ رنگ کی ہین جیسے کالے کوے کے اندرونی پر پس وہ اُنپر سوار ہوکر لمبے لمبے سفر کرینگی اور ہم سے بہت دور ہو جاوے گی اور ملاقات میسر نہ آوے گی۔

اِذْ تَسْتَبِیْكَ بِذِیْ غُرُوْبٍ وَاضِحٍ	عَذْبٍ مُقَبَّلُهٗ لَذِیْذِ الْمَطْعَمِ

الاستباء الاسر کالسبی - والغروب حدة الاسنان ولمعانها - والواضح الابیض الصافی والظرف متعلق باذکر المحذوف ترجمہ اُسوقت کو یاد کر کہ جب عبلہ تجکو ایسے دانت دکھلا کر قیدی محبت کرتی تھی کہ وہ تیز و باریک وصاف وروشن تھے اور اُنکی بوسہ گاہ میٹھی اور مزیدار تھی

وَکَاَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِیْمَةٍ	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا اِلَیْكَ مِنَ الْفَمِ

الفارة نافجة المسک - والمراد بالتاجر العطار وبائع المسک - والقسیمة الجمیلة وهی من القسامة وهی الحسن والعوارض جمع عارضة وهی السن التی تکون فی عرض الفم مفعول سبقت ترجمہ اُسکے منہ سے خوشبو کی لپٹین قبل بوسہ لینے کے اُسکے دندان پیشین سے ایسی آتی ہین اور دماغ کو معطر کرتی ہین کہ گویا عطار کا مشک نافہ خوبصورت معشوقہ کے پاس ہے اور اُس سے اسقدر مہک آرہی ہے۔

اَوْ رَوْضَةً اُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا	غَیْثٌ قَلِیْلُ الدِّمْنِ لَیْسَ بِمَعْلَمِ

الروضة المرعی - والانف بضمتین من الریاض مالم یرعها احد بعد - والدمن السرقین ولیس بمعلم ای لیس فیه علامة وطی الدواب والناس - وقوله روضة عطف علی فارة تاجر - وغیث فاعل التضمن - والقلیل بمعنے المعدوم

ترجمہ یا اُس حسینہ کے پاس ایک اچھوتی سبزہ زار ہے کہ اُسکو کسی نے چرا نہین اور نہ کسیکے اُسمین چلنے پھرنے کے نشان ہین اور باران کثیر جو اُسپر برسا ہے وہ اُسکی سرسبزی اور بیل بوٹے کا ضامن ہوگیا ہے اور گوبر کا اُس مین نشان نہین ہے کہ ہوا کو خراب کرے۔

جَادَتْ عَلَیْهَا کُلُّ بِکْرٍ حُرَّةٍ ۔۔۔ فَتَرَکْنَ کُلَّ قَرَارَةٍ کَالدِّرْهَمِ

الجود المطر والبکر بالکسر کل سحابة کثیرة الماء السابق مطره والحرة کثیرة المطر۔ والقرارة المستدیرة ترجمہ اُس سبزہ زار پر بسیار بار ابر ایسا برسا ہو کہ اُسنے ہر گول چھوٹے گڑھے کو آب شفاف سے بھر کر روپیہ کے مانند درخشان کر دیا ہو۔

سَحًّا وَتَسْکَابًا فَکُلَّ عَشِیَّةٍ ۔۔۔ یَجْرِیْ عَلَیْهَا الْمَاءُ لَمْ یَتَصَرَّمِ

السح والتسکاب الصب والانصباب ایضاً۔ والتصرم الانقطاع ترجمہ اُس سبزہ زار پر وہ ابر اس قدر برسا کہ ہر شام تلک برابر پانی بہتا رہا اور تھما نہین۔

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَیْسَ بِبَارِحٍ ۔۔۔ غَرِدًا کَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ

عنی بالذباب الزنبور وهو ذباب العسل فانه یحب الورد والریحان والبراح الزوال۔ والغرد التطریب فی الصوت ترجمہ شہد کی مکھی اُس سبزہ زار مین بسبب کثرت ہر قسم کے پھولون کے خلوت گزین ہوگئی کہ ٹلتی ہی نہین اور مثل گانے والے شرابی کے ہر وقت نغمہ سرا رہتی ہے۔

هَزِجًا یَحُکُّ ذِرَاعَهٗ بِذِرَاعِهٖ ۔۔۔ قَدْحَ الْمُکِبِّ عَلَی الزِّنَادِ الْاَجْذَمِ

الهزج الصوت المطرب۔ والمکب المقبل علی الشئ والقدح اخراج النار من الزناد منصوب علی المصدریة من غیر لفظه۔ والاجذم بالجیم فالمعجمة من ذهب انامله ترجمہ وہ مکھی گاتی ہے اور ایک ہاتھ کو اپنے دوسرے ہاتھ پر مارتی ہے یعنے تالیان بجاتی ہے۔ جیسا انگلیان کٹا ہوا شخص آگ نکالنے کے واسطے چقماق کو برابر مارے جاتا ہے کہ شاید کسی دفعہ آگ نکل آوے۔ اور اجذم کی قید اسواسطے لگائی کہ اُسکی ضرب قوی نہین ہوتی اس لیے آگ نہین نکلتی مگر وہ بامید برابر ضرب لگائے جاتا ہے۔

تُمْسِیْ وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِیَّةٍ ۔۔۔ وَاَبِیْتُ فَوْقَ سَرَاةِ اَدْهَمَ مُلْجَمِ

الحشیة الفراش المحشو۔ والسراة الظهر ترجمہ یہان سے پھر تشبیب کیطرف رجوع کرتا ہے اور کہتا ہے کہ عبلہ شام و صبح گدگدے بچھونون پر آرام کرتی ہے اور میرا یہ حال ہے کہ مین اپنے گھوڑے ادہم نام کی پشت پر کہ اُسکا رنگ بھی سیاہ ہے لگام دیے ہوئے رات تیر کرتا ہون۔

وَحَشِیَّتِیْ سَرْجٌ عَلٰی عَبْلِ الشَّوٰی ۔۔۔ نَهْدٍ مَرَاکِلُهٗ نَبِیْلِ الْمَحْزِمِ

العبل الغلیظ۔ والشوی من الفرس قوائمها۔ والنهد الضخم۔ والمراکل جمع مرکل وهو حیث یضرب الفارس الدابة برجلها

اذا حركها للركض - والنبيل الجسيم - ومخزم الدابة ما جرى عليه حزامها ترجمه اور میرا ترم مجھونا زین ہی جوایسے گھوڑے کی پشت پر کسا ہوا ہی جو ہاتھ پانوٴن کا مضبوط ہے اور اُسکے ایڑ لگانے کی جگہ اُبھری ہوئی اور اونچی اور موضع تنگ چوڑا چکلا ہے - یعنے مین ہر وقت ایسے عمدہ گھوڑے پر سوار رہتا ہون -

هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ

کلمة ہل للتمنی - ناقة شدنية ای منسوبة الی شدن وہو موضع بالیمن ینسب الیہ الابل - وقولہ لعنت ای دعی علیہا واراد بالشراب اللبن - والتصریم التقطیع ترجمہ کاش مجکو محبوبہ کے گہر تلک موضع شدن کے ناقہ جسکے حق مین دودھ نہ دینے کی یعنے بہلہ رہنے کی بددعا کی گئی ہے اور اس لیے وہ کبھی گابھن نہین ہوتی اور دودھ سے منقطع رہتی ہی پہونچاوے دودھ سے منقطع رہنے کی دعا اسواسطے کی گئی ہے کہ وہ ہمیشہ قوی رہے کیونکہ ولادت باعث ضعف ہوتی ہے -

خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ

ناقة خطارة التی ترفع ذنبہا مرة بعد مرة وتضرب بہ فخذیہا انشاطا - والسری السیر عامة اللیل - والزیافة مبالغة من زاف اذا تبختر فی المشے - والوطس الکسر - والوثم الدق والکسر - وخف میثم ای شدید الدق - وقولہ بذات خف ای برجل ذات خف واراد بہا نفسہا ترجمہ ایسی ناقہ کہ ساری رات چلکر نشاط مین اکر دُم کا چنور ہلاتی اور رفتار مین متبخترانہ اپنے آپکو بنا کر چلے اور ریت کے ٹیلون کو بزور رفتار قوی کے توڑے -

وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

المنسم خف البعیر واراد بہنا الظلیم وہو ذکر النعام - والمصلم الذی لا اذن لہ وہو من اوصاف الظلیم کانہ مستاصل الاذنین خلقة - والباء فی قولہ بقریب متعلق بہ تطس - والتقدیر بظلیم قریب ما بین المنسمین شبہ ناقتہ فی سرعة السیر بذکر النعام ترجمہ اور اُس ناقہ کی رفتار ایسی ہو کہ وہ ریتون کے ٹیلون پر اُنکو توڑتی ہوئی آخر روز مین ایسی چلتی ہو جیسے شتر مرغ کہ اُسکے دونون پانوٴن مین فاصلہ کم ہوتا ہے اور اصل سرشت سے بوچا -

تَأْوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ

القلص بضمتین جمع قلوص وہی انثی النعام الشابة وہی بمنزلة الجاریة من النساء - والحزق الجماعات من الناس وغیرہ الواحد حزقة - ورجل طمطم ای فی لسانہ عجمة لا یفصح - واللام فی لہ بمعنے الی وکذا فی لاعجم - واراد بالاعجم الحبشی - شبہ الظلیم فی السواد وعدم النطق بحبشی لا یفصح کلامہ ترجمہ وہ ناقہ جسوقت ریگ کے ٹیلون کو قطع کرتی ہی تو وہ ایسی معلوم ہوتی ہے کہ گویا وہ شتر مرغ نر ہے کہ اُسکی مادینین اُسکی طرف ایسی رغبت کرتی ہین جیسا یمانی شتر حبشی چرواہے تو تلے کی طرف -

يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ	حَدَجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ

قلۃ کل شئ اعلاہ - والحدج الہودج - واراد بالنعش المنعوش ای المرفوع - وسمی سریر المیت نعشا لارتفاعہ والخیم
الذی جعل کالخیمۃ ترجمہ وہ جوان شتر مرغیان اُس نر کے اونچے سر کی تابع ہین جہان وہ جاتا ہی وہ سب اُسکے
ساتھ جاتی ہین - اور گویا وہ نر یا اُسکا سر ایک ہودج ہے اُنکے بلند مقام پر بشکل خیمہ - وفی روایۃ حرج بالراء بدل حدج
بالدال وہو خشب یحمل علیہ الموتی یقال لہ فی الفارسیۃ چہار چوب لبستہ - والمراد بہ ہہنا خشب توضع علی نعوش النساء
الذی یقال لہ فی بلادنا گہوارہ - وضمیرہن للنساء - اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اُس نر کا سر ایسا اونچا معلوم ہوتا ہے
جیسا عورتون کے جنازہ کا گہوارہ -

صَعْلٍ یَعُودُ بِذِی الْعُشَیْرَۃِ بَیْضَہٗ	کَالْعَبْدِ ذِی الْفَرْوِ الطَّوِیلِ الْاَصْلَمِ

الصعل الصغیر الراس من ذکور النعام ویعود ذا یحفظ - وذو العشیرۃ موضع - والاصلم المقطوع الاذان - صعل مرفوع
علی انہ خبر لمبتدء محذوف او مجرور علی انہ نعت لمصلم ترجمہ وہ شتر مرغ نر سر کا چھوٹا ہے - اور اپنے انڈونکی
جو بمقام ذی عشیرہ ہین دیکھ بھال رکھتا ہے گو وہ کہین چلا جاوے - اور ایسے غلام کے مانند ہے جو لمبا پوستین
پہنے ہوئے گوش بریدہ یعنی بوچا ہو - اب پھر وصف ناقہ کی طرف رجوع کرتا ہے -

شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَیْنِ فَاَصْبَحَتْ	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِیَاضِ الدَّیْلَمِ

الباء فی بماء زائدۃ فان الشرب یتعدی بنفسہ وقیل بمعنی من - والدحرض بالمہملات الثلث فالضاد المعجمۃ کقنفذ ووسیع
کسمیع ماء ان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد ہما ما نص علیہ فی القاموس - والدیلم جیل معروف بینہم وبین
العرب عداوۃ قدیمۃ حتی یکنی بہم عن الاعداء ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع کا جو عرب کے مشہور پانی ہین
پانی پیا سو وہ ہمارے دشمنون قوم دیلم کے پانی سے بیزار ہوگئی -

وَکَاَنَّمَا تَنْاٰی بِجَانِبِ دَفِّہَا ا	لْوَحْشِیِّ مِنْ ہَزِجِ الْعَشِیِّ مُؤَوَّمِ

الدف الجانب والباء فی بجانب دفہا للتعدیۃ - والوحشی الجانب الایمن لانہ لا یرکب منہ ولا ینزل - والہزج کلتف المغنی المصوت
واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشوا الصوت علی الطعام لیطعم - والمؤوم کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل واضافۃ الجانب الی الدف
من اضافۃ الشئ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم ترجمہ اور گویا وہ ناقہ اپنی دہنی جانب کو ضرب جابک سے
جو سوار کے دست راست مین ہوناہی دور کرتی ہے اور بچاتی ہے بخوف آواز گربہ نر کریہ المنظر کلان سر قبیح الشکل کے جو آخر
روز مین بوقت طعام شام لقمہ لینے کے لیے بولتا ہی - یعنی وہ کوڑے سے ایسی ڈرتی ہی جیسے بلّے کی آواز سے جو بوقت کھانے کے کھانا مانگنے
کیلئے ایسے حال مین بولتا ہی کہ اُسکی صورت مہیب وخوفناک ہو کہ ایسے حال مین ناقہ کو یہ خوف ہوتا ہے کہ وہ کہین کاٹ نکھائے غرض
تعریف چستی ناقہ ہی کہ وہ محتاج جابک نہین ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ مقصود یہان فرط نشاط ناقہ ہو کہ وہ بسبب نشاط کی سیدھی نہین چلتی گویا اپنی جانب
راست کو بلی کی کاٹنے سی بچاتی ہی معلوم ہے کہ اقسام شتران کو انواع بلیون سے نفرت دلی ہی اسی سے مثل شتر گربہ بے جوڑ چیزون مین مستعمل ہے

غَضَبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَ بِالْفَمِ	هِرٍّ جَنِيبٍ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ

الهر بالکسر ذکر السنور مجرور علےٰ انہ عطف بیان لهزج العشی والجنیب المقود۔ والتقاہا ای استقبلها۔ وغضبی نصب علےٰ الحال من ضمیر عطفت ترجمہ وہ ایسے بلّے سے ڈرتی ہے جو اُسکے پہلو سے بندھا ہوا ہے اور جب وہ ناقہ غضبناک ہوکر بلّے کیطرف جھکتی ہے تو وہ بلّا اُسکو ہاتھون سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے اس لیے وہ ناقہ سیدھی نہین چلتی یہ حسن تعلیل ناقہ کے بسبب نشاط سیدھے نہ چلنے کا ہے۔

بَرَكَتْ عَلَى قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ	بَرَكَتْ عَلَى جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا

الرداع کلکتاب اسم ماء۔ والاجش غلیظ الصوت وصوت مهضم ای مکسر والقصب محرکۃ فے الفارسیۃ نی دارا دبہ المزمار لانہ وصفہ بالهضم۔ والقصب المهضم ہو المزمار کما فے القاموس ترجمہ وہ آب رداع کے کنارے ایسی غمگین جھرجھری آواز کرتی ہوئی بیٹھی جیسے پھٹی ہوئی بانسلی بولتی ہے کیونکہ بسبب تکان وگردوغبار کے اُسکی آواز بدل گئی تھی۔

حَشَّ الْوَقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ	وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا

الرب ثفل السمن والزیت والکحیل مصغرا بالحاء المهملۃ القطران یطلی بہ البعیر الاجرب۔ والمعقد الغلیظ۔ وحش النار اوقدہا والفعل مجهول۔ والقمقم آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ والوقود الحطب مرتفع بحش۔ وربا اسم کان والخبر ینباع فے الشعر الآتی۔ اومحذوف وہو عرقہا۔ وجوانب منصوب علی الظرفیۃ۔ والجملۃ الفعلیۃ نعت للکحیل ترجمہ اُس عرق کو جو ناقہ کے سروگردن سے نکلتا ہو گاڑھے پن مین تیل کی تلچھٹ اور اُس قطران سے جسکو ظرف مسی مین ڈالکر اور چھپٹیان اُسکے نیچے جلاکر گاڑھا کیا ہو سیاہی اور غلظت مین تشبیہ دیکر کیونکہ شتر کا پسینا گاڑھا اور سیاہ ہوتا ہی۔ اور اُسکے سر کو سختی وصلابت مین دیگ مسی سے مشابہ کرکے کہتا ہے کہ اُسکا عرق گویا تلچھٹ تیل کا ہے یا ایسا قطران جسکو دیگچی مین پکاکر گاڑھا کیا ہو۔

زَيَّافَةٍ مِثْلِ الْفَنِيقِ الْمُكْرَمِ	يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَى غَضُوبٍ جَسْرَةٍ

انباع العرق سال۔ والذفری ما خلف اذن البعیر حیث یعرق۔ والجسرۃ الناقۃ الضخمۃ القویۃ۔ والفنیق الفحل المکرم وغضوب صفۃ قامت مقام الموصوف ترجمہ وہ عرق ایسی سانڈنی کے کانون کے پیچھے سے بہتا ہے جو نہایت کڑوی اور بڑی طیار وقوی اور اکڑکے چلنے والی۔ اور مثل اصیل سانڈنی کے شریف اور عزیز ہے۔

طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ	إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي

الاغداف ارسال الستر۔ والقناع خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ۔ والطب الحاذق الماہر۔ والمستلئم اللابس اللامۃ وہی الدرع ترجمہ اگر تو اے محبوبہ مجھسے بذریعہ برقع کے منہ کو چھپاوے تو یہ امر بے فائدہ ہے۔ کیونکہ مین شہسوار زرہ پوش کے پکڑنے مین کامل ماہر ہون تیری تو کیا ہستی ہے۔

أَثْنِيْ عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِيْ   سَهْلٌ مُخَالَقَتِيْ إِذَا لَمْ أُظْلَمِ

المخالقة المخالق ترجمہ اے میرے محبوبہ جو میرے اوصاف حمیدہ تو جانتی ہے اُنکو بیان کرکے میری تعریف کر کیونکہ میری خو نرم ہے جب تلک مین ظلم نہ کیا جاؤن اس وصف کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ پوری علامت شرافت کی ہے۔

وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِيْ بَاسِلٌ   مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

الباسل الکریہ۔ والعلقم الحنظل ترجمہ اور اگر مجھپر ظلم کیا جاوے تو اُسکا انجام نہایت بُرا ہے اور اُسکا مزہ مثل ایلوے کے سخت تلخ ہے۔ یعنے ظالم کو سخت سزا دیتا ہون۔

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا   رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوْفِ الْمُعْلَمِ

رکد ای سکن۔ والهواجر جمع هاجرة وہی نصف النهار عند اشتداد الحر۔ والمشوف المجلو واراد به الدينار فحذف الموصوف ترجمہ اپنی میخواری کی تعریف کرتا ہے کہ بخدا مینے دوپہر ڈھلے چمکتی و مسکوک اشرفی خرچ کرکے شراب پی ہے عرب جاہلیہ شراب نوشی کو علامات سخاوت سے سمجھکر اچھا جانتے تھے اور سرمایہ فخر شمار کرتے تھے۔

بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ   قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ

الاسرة جمع سرار وهو الخط من خطوط الكف۔ والازهر الابيض وقوله بازهر صفة لابريق وكذا قوله في الشمال والمفدم مشدد الراس بالفدام وهي المصفاة وهي مايوضع على فم الابريق ليصفى مافيه۔ والصفراء صفة زجاجة وكذا قوله قرنت ترجمہ مینے شراب پی شیشہ سبز رنگ کی پیالی دھاری دار مین جو میرے دست راست مین تھی اور وہ ایسی چھاگل سفید و صاف سے جو میرے دست چپ مین تھی اور اُسکے مُنہ پر صافی پڑی ہوئی تھی نزدیک تھی۔ یعنی میرے دست راست مین پیالی تھی اور دست چپ مین چھاگل جس سے پیالی مکرر بھرتا تھا۔

فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِيْ مُسْتَهْلِكٌ   مَالِيْ وَعِرْضِيْ وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ

عرضی مبتدء ووافر خبره۔ ولم يكلم في موضع الحال من عرضی ترجمہ سو مین جب شراب پیتا ہون تو مین اپنی مال کو بالکل لُٹا دیتا ہون مگر میری آبرو بڑھتی رہتی ہے اُسپر کوئی زخم نہین لگتا۔ خلاصہ یہ کہ حالت مستی مین بھی مجھ سے کوئی امر خلاف عقل و حیا صادر نہین ہوتا ہان سخاوت بڑھتی جاتی ہے۔

وَإِذَا صَحَوْتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى   وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِيْ وَتَكَرُّمِيْ

الندى الجود۔ والشمائل جمع شمال وهو الخلق ترجمہ اور جب نشا اُترتا ہی اور مین ہوش مین آجاتا ہون تب بھی سخاوت مین کمی نہین کرتا۔ یعنے نشہ تو جاتا رہتا ہی مگر سخاوت ویسی ہی میرے ساتھ رہتی ہے۔ اور اے محبوبہ جیسا تو جانتی ہے میرے خصائل حمیدہ و کرم ویسے ہی ہر حال مین رہتی ہین۔

وَحَلِيْلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا   تَمْكُوْ فَرِيْصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ

الحلیل الزوج والغانیۃ البارعۃ الجمال المستغنیۃ بجمالہا عن التزیین۔ والمجدل المصروع علے الجدالۃ وہے الارض وتمکو ای تصفر۔ والشدق جانب الفم۔ والاعلم المشقوق الشفۃ العلیا ترجمہ اب اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے کہ بہت سے شوہر ایسی خوبرو عورتون کے جو اپنے حسن وجمال کے سبب آرائش مشاطہ کی اور زیور ولباس کی محتاج نہین ہین مینے بھالا مارکر زمین پر ایسے حال مین گرادیے ہین کہ بسبب غایت خوف اُنکے شانو نکے گوشت پھڑکتے تھے اور اُن سے ایسا زور سے خون نکلتا تھا اور اُسمین سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے ہونٹ کٹے شخص یعنی کھنڈو کے ہونٹونسے سانس نکلنے کی آواز آتی ہے اس صورت مین خون نکلنے کی آواز کو اُس سانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو کھنڈو کی باچھ سے نکلتا ہے۔ اور بعض یہ کہتے ہین کہ فراخی زخم کو فراخی دہن کھنڈو سے تشبیہ دی ہے

سَبَقَتْ یَدَایَ لَہٗ بِعَاجِلِ ضَرْبَۃٍ ۔۔۔ وَرَشَاشِ نَافِذَۃٍ کَلَوْنِ الْعَنْدَمِ

الرشاش مایترشش من الدم۔ والعندم دم الاخوین۔ وعاجل ضربۃ ای بضربۃ عاجلۃ فقدم الصفۃ واضاف الے الموصوف ترجمہ میرے دونون ہاتھون نے بہت پھرتی سے ایک نیزہ بہت جلد اُسکے مارا اور دوسرا ایسا لگایا جو آر پار ہوگیا اور اُسمین سے خون برنگ دم الاخوین نکلنے لگا۔

ہَلَّا سَأَلْتِ الْخَیْلَ یَا ابْنَۃَ مَالِکٍ ۔۔۔ اِنْ کُنْتِ جَاہِلَۃً بِمَا لَمْ تَعْلَمِی

ابنۃ مالک محبوبۃ عبلۃ ترجمہ اے مالک کی بیٹی محبوبہ عبلہ اگر تو میری بہادری کا حال نہین جانتی تھی تو اُن سواروں سے کیون نہ پوچھ لیا جو میدان جنگ مین حاضر تھے۔

اِذْ لَا اَزَالُ عَلٰی رِحَالَۃِ سَابِحٍ ۔۔۔ نَہْدٍ تَعَاوَرَہُ الْکُمَاۃُ مُکَلَّمِ

الرحالۃ نوع من السرج یتخذ للرکض لایکون فیہ شئی من الخشب والسابح السریع الجری والنہد الجسیم والتعاور التناوب والمکلم المجروح صفۃ نہد ترجمہ اُسوقت کا حال سوارون سے کیون نہین پوچھا جبکہ مین برابر ایک تیز رو گھوڑے نرم رفتار بلند قامت کے زین پر سوار رہا جسپر دشمنان بہادر بار بار حملے کرتے تھے اور وہ اُنکے متواتر حملونسے زخمی تھا۔

طَوْرًا یُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَۃً ۔۔۔ یَاْوِی اِلٰی حَصِدِ الْقِسِیِّ عَرَمْرَمِ

الحصد المحکم۔ والعرمرم الکثیر ترجمہ کبھی تو وہ گھوڑا نیزہ زنی دشمنان کے واسطے دوستون کے مجمع سے الگ کیا جاتا ہی اور کبھی وہ ایسے کثیر لشکر پر ٹوٹ پڑتا ہے جو گنتے مین بیشمار اور کڑی کمانون والا ہوتا ہے۔

یُخْبِرْکِ مَنْ شَہِدَ الْوَقَائِعَ اَنَّنِیْ ۔۔۔ اَغْشَی الْوَغٰی وَاَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ

یخبرک مجزوم علے جواب ہلا ترجمہ اگر تو میرا حال اُن لوگونسے پوچھے گی جو لڑائیون مین حاضر تھے تو وہ تجھے بتادینگے کہ مین کسطرح معرکہ مین گھس جاتا ہون اور قتل دشمنان کرتا ہون اور اُنکے اموال کے لوٹنے سے بچتا ہون۔ یعنے مین عالی ہمت ہون اعدا کی جان کا خواہان ہون نہ اُنکے اموال کا۔

وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ

المدجج التام السلاح - والممعن المسرع والمستسلم المنقاد الخاضع - والواو واو رب - ولا ممعن ولا مستسلم نعتان للمدجج **ترجمہ** اور بہت شخص پورے مسلح یعنی پانچون ہتیار لگائے ہوئے جنسے بہادر لوگ انکی نہایت دلیری وچالاکی کے سبب لڑنا پسند نہین کرتے تھے اور وہ نہ بھاگنے والے تھے اور نہ دشمن کے تابعداری کرنے والے - جواب رب اگلا شعر ہے

جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ

الصدق بالفتح الصلب المحکم - والمثقف المسوی بالثقاف وہو صفۃ لمحذوف ای رمح مثقف **ترجمہ** سوار مذکورہ بالا کو میرے ہاتھ نے بڑی جستی وشتابی سے ایک زخم سیدھے اور گٹھیلے پورونکے نیزہ کا نذر کیا اور بخشا - زخم نیزہ کو بلفظ عطاوجود تعبیر کرنا یا تو بطور ہنسی کے ہے یا یہ کہ وہ میری عداوت کے سبب سے ہمیشہ تکلیف مین رہتا تھا اس لیے اسکا قتل گویا اسپر احسان تھا

فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ

شککت بالرمح ای نظمتہ فیہ - والاصم الصلب - واراد بالثیاب القلب وقیل الدرع **ترجمہ** میرا دشمن گو کریم تھا مگر مینے اسکو مضبوط نیزہ سے بیندہ لیا اور حال یہ ہے کہ نیزون کو کریم اور بھلا آدمی حرام نہین ہے یعنی اسکا کرم اسکو اس قسم کے قتل سے نہین بچاتا بلکہ نیزہ کریم وغیر کریم کو ایک بھاؤ خریدتا ہے - بلکہ جو بہادر غیر تمند ہوتے ہین وہ ہی اس موت سے مشرف ہوتے ہین -

فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ يَقْضِمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ

الجزر جمع جزرۃ وہی الشاۃ السمینۃ التی اعدت للذبح - والنوش التناول - والقضم الاکل باطراف الاسنان **ترجمہ** سو مینے ایسے بہادر کو خوراک درندگان بنادیا - یا چھوڑا کہ وہ اسکو ایسے حال مین پکڑتے اور اسکو جھنجوڑتے تھے کہ اسکی نازک انگلیون اور پہونچے کو اپنے اگلے دانتون سے کہاتے تھے -

وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا ‏ ‏ ‏ ‏ بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ

المشک بکسر المیم فالشین المعجمۃ صفۃ من الشک وہو نظم الحلقات من الدرع - والحقیقۃ ما یجب علیک حفظہ وصیانۃ والمعلم الذی یشار الیہ بانہ فارس الکتیبۃ - وقولہ ومشک سابغۃ من اضافۃ الموصوف الی الصفۃ - وقولہ ہتکت جواب رب **ترجمہ** بہت سے پوری اور گھنی گندھی ہوئی حلقون کی زرہین ہین کہ مین نے انکے حلقون کو تلوار سے کاٹ کر ایک غیور مشہور ونشانمند شجاع سے اتار کر پھینک دی ہین -

رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا ‏ ‏ ‏ ‏ هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ

الربذ السریع - وشتا دخل فی الشتاء - والغایۃ رایۃ ینصبہا الخمار لیعرف مکانہ بہا - واراد بالتجار الخمارین والملوم الذی یلام مرۃ بعد اخری - والبیت کلہ صفۃ حامی الحقیقۃ **ترجمہ** مینے ایسے غیرتمند سخی کی زرہ تلوار سے کاٹ پھینکی جو کہ ایام

سرما یعنے زمانہ قحط مین اپنے دونون ہاتھ جوئے کے تیرونکو جلد جلد دوڑائے تاکہ بازی جیت کر مساکین کو کھلادے ۔ اور وہ ایسا بڑہ کا میخوار تھا کہ کلالون کی دوکانون کے جھنڈے گرادیئے یعنے وہ سب موجودہ شراب بیچادے اور کلال کی دوکان مین ایک قطرہ مے نہ چھوڑے اور اس لیے وہ ناچار اپنی دوکان بڑہادے اور اپنے جھنڈونکو جو میخوارونکو نشان دینے کے لیے کھڑا کیا تھا گرادے ۔ اور اس فضولخرچی اور اسراف کے ملامت گر اسپر ملامت کی بوچھاڑ برساوین ۔

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ ۔۔۔ أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ

النواجذ اواخر الاسنان ترجمہ جب اُس شخص نے مجھے دیکھا کہ مین اپنے گھوڑے سے اُسکے قتل کے لیئے اُترا تو اُسنے ڈر کے مارے اپنے دانت کھول دیے نہ بارادہ تبسم بلکہ غایت ہراس کے سبب ۔ الغرض وہ گڑگڑانے لگا ۔

عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعِظْلِمِ

العہد اللقاء ۔ ومد النہار طولہ والعظلم نبت تختضب بہ ویقال لہ فی الفارسیۃ نیل وسمہ سر ترجمہ بعد اُسکے قتل کے مینے اُسے دن بھر دیکھا کہ گویا اُسکی انگلیونکے پور اور اُسکے سر پر خون منجمد سے مثل وسمہ کے خضاب ہوگیا تھا ۔ اور یہ اس لیے کہا کہ خون منجمد سیاہ ہوجاتا ہے یا یہ کہ قبل قتل ضرب شمشیر و نیزہ سے اُسکی انگلیان و سر زخمی ہوگئی تھین اور خون جمکر سیاہ ہوگیا تھا ۔ اور اسی کی تائید شعر آیندہ کرتا ہے ۔

فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ ۔۔۔ بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيدِ مُخَذَّمِ

سیف مہند منسوب الی الہند ۔ والمخذم القاطع ۔ ترجمہ سو مینے اُسکے نیزہ مارا پھر اُبھر کے اوپر سے اُسکے ایک شمشیر ہندی چمکدار بران ماری ۔

بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ ۔۔۔ يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

السرح شجر عظام الواحد سرحۃ ۔ والحذو تقدیر النعل وقطعہا ۔ والسبت بالکسر من جلود البقر المدبوغ بالقرظ تحذی منہ النعال ۔ وخص السبت لانہ من لباس الملوک ۔ وبطل بالکسر نعت لحامی الحقیقۃ ۔ وبالرفع خبر مبتدء محذوف ای ہو ترجمہ مقتول کے طول قامت وکثرت قوت کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ایسا دلیر اور بلند قامت اور قوی ہے کہ گویا اُسکے کپڑے ایک بہت لمبے درخت کو پہنائے گئے ہین یعنے وہ مثل بلند درخت طویل القامت ہے ۔ اور وہ امیر ہے کہ نرمی کی جوتی اُسکے لیئے بنائی جاتی ہے اور اپنی مادر کے شکم سے اکیلا پیدا ہوا ہے نہ جوڑیا کہ ناتوان ہوتا ہے

يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ ۔۔۔ حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ

منادی لندا محذوف ای یا قوم ۔ والشاۃ ہہنا کنایۃ عن المرءۃ المحبوبۃ ۔ والقنص الصید ۔ ونصب شاۃ علی انہا منادی مضاف الی قنص وما زائدۃ ۔ وہو ندا علی معنے التعجب ترجمہ اے لوگو شکاری بکری یعنی محبوبہ کو دیکھو اور تعجب کرو کہ وہ اُسکے پاس ہے جسکو وہ حلال ہے اور مجھپر حرام ہے کیونکہ وہ قوم اعدائے سے ہے اور اس لیے میری

اُس سی ملاقات نہین ہوسکتی گویا کہ وہ مجھپر بمنزلہ حرام کے ہی۔ کاش وہ مجھپر حرام نہوتی یعنے ہماری اُسکی قوم سے صلح ہوتی۔

فبعثت جاریتی فقلت لہا اذہبی	فتجسسی اخبارہا لی واعلمی

ترجمہ سومین نے اپنی لونڈی بھیجی اور اُس سے یہ کہا کہ تو محبوبہ کی طرف جا اور اُس کی خبرین میرے لیئے تلاش کر اور خوب معلوم کر لے۔

قالت رایت من الاعادی غرۃً	والشاۃ ممکنۃ لمن ہو مرتم

الغرۃ الغفلۃ ترجمہ سو وہ میرے کہنے سے وہان گئی اور حال دریافت کر کے آئی اور مجھ سے کہا کہ دشمن بکری یعنی محبوبہ سے غافل ہین اور اسوقت اُسکا شکار تیر انداز کے لیئے ممکن ہے یعنے اسوقت اُسکی ملاقات ہوسکتی ہے۔

وکانما التفتت بجید جدایۃ	رشاءٍ من الغزلان حرٍ ارثم

ہذہ الفاء فصیحۃ تدل علی محذوف وتفصح عنہ۔ والجدایۃ الظبیۃ الصغیرۃ۔ والرشا الذی قوی من اولاد الظباء والغزلان جمع غزال۔ وحر کل شئی افضلہ وخالصہ۔ والارثم الذی فی شفتہ العلیا والانف بیاض ترجمہ جب چھوکری نے یہ خوشخبری مجکو سنائی تو مین فوراً پوشیدہ وہان گیا اور اُسکو کسیطرح خبر کی اُسنے بمقتضائے کشش عشق میری طرف اس انداز و ادا سے گردن اُٹھا کر دیکھا جیسے ہرن کا بچہ جو عجلہ آہوان رفتار پر قادر ہوجاوے اور وہ خالص البیاض ہو اور اُسکے اوپر کے ہونٹ اور ناک پر سفید دھبے ہون۔ الغرض نہایت خوبصورت ہو۔

نبئت عمراً غیر شاکر نعمتی	والکفر مخبثۃ لنفس المنعم

نبئت ای اخبرت وہو متعدٍ الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل۔ والثانی عمراً۔ والثالث ہو غیر۔ ومخبثۃ مفعلۃ بنیت لسبب الفعل نظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ یعنے الولد سبب البخل والجبن ترجمہ مجکو خبر دیگئی ہے کہ مسمے عمرو میری نعمت کا شکر گذار نہین ہے اور حال یہ ہے کہ کفران نعمت سبب خباثت ذات محسن کا ہوتا ہے یعنے وہ بسبب ناشکر گذاری کے انعام دینے سے باز رہتا ہے۔

ولقد حفظت وصاۃ عمی فی الوغی	اذ تقلص الشفتان عن وضح الفم

الوصاۃ الوصیۃ۔ وتقلص ای ترتفع۔ والوضح البیاض۔ ووضح الفم کنایۃ عن الاسنان ترجمہ دیکھا جبکہ بخوف موت انسان کے ہر دو لب اُسکے دانتون سے جدا ہوجاتے ہین۔ یعنے مُنہ کھلے کا کھلا رہجاتا ہے مینے جنگ مین اپنے چچا کی وصیت یاد رکھی بھولا نہین۔

فی حومۃ الحرب التی لا تشتکی	غمراتہا الابطال غیر تغمغم

حومۃ الحرب معظمہا حیث تدور وتحوم رحی الحرب۔ وغمراتہا شدائدہا۔ والتغمغم الصوت الذی لا یفہم منہ شئی والظرف بدل من فی الوغی ویجوز ان یکون ظرفاً لتقلص الشفتین ترجمہ مینے اپنے چچا کی وصیت عین گرمی بازار

جنگ مین جبکہ بہادر لوگ شکایت شدائد حرب بسبب شدت مصائب ایسے کلام مہمل سے کرتے تھے جو سمجھ مین نہین آتا تھا یاد رکھے۔

اِذْ یَتَّقُوْنَ بِیَ الْاَسِنَّةَ لَمْ اَخِمْ	عَنْهَا وَلٰكِنِّیْ تَضَایَقَ مُقْدَمِیْ

یقال اتقیت العدو بترسی اذا جعلت الترس حاجزا بینک وبینه۔ وخام عنه یخیم ای جبن۔ والمقدم موضع الاقدام **ترجمہ** مین اپنے چچا کی وصیت اسوقت بھی نہ بھولا جبکہ میری قوم میرے ذریعہ سے نیزون سے بچتی تھی یعنی انہون نے مجکو اپنی سپر بنا رکھا تھا مین ان نیزونکے خوف سے بزدلہ ہوا اور پیچھے کو نہ ہٹا مگر بسبب تنگی مقام جنگ کے آگے کو بھی نہ بڑھ سکا۔ یا تھوڑا تھوڑا بسبب ضیق مقام آگے بڑہتا تھا اور قدم کشادہ نہین ڈال سکتا تھا۔

لَمَّا رَاَیْتُ الْقَوْمَ اَقْبَلَ جَمْعُهُمْ	یَتَذَامَرُوْنَ كَرَرْتُ غَیْرَ مُذَمَّمِ

تذامر القوم ای حث بعضهم بعضا علی الاقدام۔ واقبل ویتذامرون حالان من القوم او الجمع۔ وغیر مذمم حال من الضمیر فی کررت **ترجمہ** جبکہ مینے اپنی قوم یا دشمنون کو دیکھا کہ ایک دوسرے کو جنگ کی اشتعالک دیتا ہی اور کوئی نہین سنتا اور آگے نہین بڑہتا تو مینے ایسے حال مین حملہ کیا کہ سب میری بہادری کی تعریف کرتے تھے اور کوئی مجکو برا نہین کہتا تھا۔

یَدْعُوْنَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَاَنَّهَا	اَشْطَانُ بِئْرٍ فِیْ لَبَانِ الْاَدْهَمِ

اراد عنترة فرخم الهاء وترک مابعدها علی حاله۔ ومن ضم الراء جعلها حرف الاعراب۔ والاشطان جمع شطن وهو حبل البیر۔ واللبان الصدر۔ والادهم اسم فرسه کما فی القاموس **ترجمہ** وہ مجکو ایسے حال مین فریادرسی کے لیے پکارتے تھے کہ دشمنون کے نیزے میرے ادہم نام گھوڑے کے سینہ مین ایسی آمدورفت رکھتے تھے جیسے کنوئین کی رسیان اسمین آتی جاتی ہین۔

مَا زِلْتُ اَرْمِیْهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ	وَلَبَانِهٖ حَتّٰی تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

الثغرة نقرة النحر **ترجمہ** مین برابر دشمنون کو اپنے گھوڑے ادہم کی میانہ گردن اور اسکے سینے سے دھکیلتا رہا یہانتک کہ اس گھوڑے یا اسکے سینہ نے جامہ خون پہن لیا یعنے سب خون آلودہ ہوگیا۔

فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ	وَشَكَا اِلَیَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ

الازورار المیل۔ والعبرة الدمعة۔ والتحمحم من صوت الفرس ماکان فیه شبه الحنین لیرق صاحبه له **ترجمہ** جب اسکے سینہ پر نیزونکی بوچھاڑ ہونے لگی تو اسنے اپنا سینہ دشمنون کی طرف سے پھیر لیا۔ اور بذریعہ اشک اور ہلکی آواز دردناک کے مجھسے شکایت کرنے لگا۔

لَوْ كَانَ یَدْرِیْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰی	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِیْ

المحاورة المجاوبة۔ واشتکی جواب لو **ترجمہ** اگر وہ گھوڑا بات چیت کرنا جانتا تو وہ مجھ سے زبانی شکایت کرتا

اور جو وہ کلام کرنا جانتا تو وہ مجھ سے بذریعہ زبان کلام کرتا ۔

وَ لَقَدْ شَفٰی نَفْسِیْ وَ اَذْهَبَ غَیْظَهَا ۔۔۔ قِیْلُ الْفَوَارِسِ وَیْكَ عَنْتَرُ اَقْدِمِ

ترجمہ وبخدا میری طبیعت کو شفا دی اور اُسکے غصہ کو سواروں کے اس کہنے نے دور کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ یعنی یاروں نے جو مجھپر بھروسا کیا اور میری التجا کی اس سے میرا جی بہت خوش ہوا

وَ الْخَیْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا ۔۔۔ مِنْ بَیْنِ شَیْظَمَةٍ وَ اَجْرَدَ شَیْظَمِ

الخبار الارض الرخوة ۔ والشیظم الطویل الجسیم الفتی من الخیل ۔ والشیظمة مؤنثه وعوابسا حال من الخیل ترجمہ جب سوار مجھے بڑھنے کو کہتے تھے اُسوقت حال یہ تھا کہ اُنکے گھوڑوں کے پاؤں نرم زمین میں اُترے جاتے تھے بحالت ترشروئی باوجودیکہ اُنکے نر و مادہ گھوڑے اور گھوڑیاں بلند قامت وطیار اور کوتاہ مو عمدہ نسل کے تھے ۔

ذُلُلٌ رِکَابِیْ حَیْثُ شِئْتُ مُشَایِعِیْ ۔۔۔ لُبِّیْ وَ اَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُبْرَمِ

الذلل جمع ذلول وھی المنقادة من الدواب ۔ والمشایعة المعاونة والمتابعة ۔ والحفز الدفع والسوق ۔ والابرام الاحکام وقوله مشایعی لبی مبتدا وخبر ترجمہ میری سواری کے شتر میرے حکم کے تابع ہیں جہاں جاہوں لیجاؤں ایسے حال میں کہ میری عقل میری یار موافق ہے اور مددگار اور اس سے رائے محکم اور عزم جزم کا کام لیتا ہوں ۔

وَ لَقَدْ خَشِیْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَ لَمْ تَكُنْ ۔۔۔ لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَی ابْنَیْ ضَمْضَمِ

بان اموت سدت مسد المفعول لخشیت والباء زائدة ۔ والدائرة اسم للحادثة سمیت بها لانها تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروهة دون المحبوبة ترجمہ بخدا مجکو اس امر کا خوف ہی کہ میں ایسے حال میں مرجاؤں کہ لڑائی کی چکی ضمضم کے دونوں بیٹوں حصین وہرم پر خوب نگھومے یعنی میرے دلکا ارمان جب ہی نکلیگا کہ اُن دونوں کو قتل کروں ۔

اَلشَّاتِمَیْ عِرْضِیْ وَ لَمْ اَشْتِمْهُمَا ۔۔۔ وَ النَّاذِرَیْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِیْ

لم القهما باسقاط الهمزة ونقل حرکتها الی المیم ۔ والنذر ایجاب الشئ علی نفسه ۔ وقوله دمی مفعول به للناذرین ترجمہ وہ دونوں گالیاں دیکر میری بے آبروئی کرتے ہیں حال آنکہ مینے انکو دشنام نہیں دی اور جب میں اُنکے پاس نہیں ہوتا یعنی میری غیبت میں میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں مگر میرے سامنے میرے خوف سے چوں نہیں کرتے ۔

اِنْ یَفْعَلَا وَ لَقَدْ تَرَکْتُ اَبَاهُمَا ۔۔۔ جَزَرَ السِّبَاعِ وَ كُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

القشعم المسن من النسور ۔ وترکت بمعنی صیرت فالمفعول الاول اباهما والثانی جزر السباع ترجمہ اگر وہ دونوں مجکو گالیاں دیتے ہیں اور میرے قتل کی منتیں مانتے ہیں تو کچھ جائے تعجب نہیں کیونکہ مینے اُنکے باپ کو مارکے خوراک درندگان اور ہر کرگس پیر کی کر دیا ہے اب وہ جو کریں اور کہیں تھوڑا ہے ۔

تمت المعلقة السادسة بعون اللہ وتوفیقه

القصیدۃ السابعۃ

وہی للحارث بن حلزۃ بکسر الحاء المہملۃ وتشدید اللام فالمعجمۃ الیشکری البکری وہو ایضا من شعراء الجاہلیۃ ۔

قصہ اس قصیدہ کا حسب روایت ابن الکلبی کے یہ ہی کہ بادشاہ عمرو بن ہند نے بنی بکر و بنی تغلب مین صلح کرا دی تھی جو ایک عرصہ تلک رہی ۔ پھر عمرو بن ہند مذکور نے ایک قافلہ بنی تغلب کا کوہ طی کی طرف کسی غرض سے روانہ کیا اور وہ ایک موضع مین جو بنی بکر کے علاقہ مین تھا اُترا وہان قافلہ کو پانی نہ ملا اور وہ لوگ پیاسے مر گئے باقیماندون نے آکر اپنی قوم سے بیان کیا کہ ہمکو بنی بکر نے اپنے پانی سے نکالدیا اس لیے ہمارے آدمی تڑپ تڑپکر پیاسے مر گئے ۔ اسپر بنی تغلب بادشاہ مسطور کے پاس آئے اور اس عہد شکنی اور زیادتی کی فریاد کی ۔ بنی بکر نے کہا کہ تمہارا دعوی باطل ہی کیونکہ ہم نے اُنکو پانی دیا تھا اور راہ بتلادی تھی سو اگر وہ راہ بھول جاوین تو ہمپر کیا قصور عائد ہوسکتا ہی ۔ اور حارث نے یہ قصیدہ فی البدیہہ اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے پڑھا ۔ کہتے ہین کہ کمان کی نوک اُسکے ہاتھ کو چیرتی جاتی تھی اور اُسکو بجالت جوش و غضب اسکی کچھ خبر نہ ہوئی ۔ ابن کلبی نے کہا ہے کہ اس حارث کو برص کی بیماری تھی اس لیے بادشاہ نے درمیان مین پردہ لٹکوالیا تھا جب اُسنے پڑھنا شروع کیا تو بادشاہ کو اسقدر اچھا معلوم ہوا کہ اُسکو بار بار اپنے قریب بلاتا جاتا تھا یہان تلک کہ پردہ اُٹھا لیا گیا اور خاص تخت شاہی پر اُسے اپنے ساتھ بٹھالیا ۔ حارث نے اس قصیدہ مین اُن احسانات کیطرف اشارہ کیا ہے جو اُسکی قوم نے بادشاہ کے ساتھ کیئے تھے اور بنی تغلب اور اُنکے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹین اور طعن کیے ہین ۔ غرض جب حارث قصیدہ سُنا چکا تو بادشاہ نے بنی بکر کو بنی تغلب کے الزامات اور تہمتون سے بری کردیا اور بادشاہ کو حارث کے قبیلہ سے نہایت محبت والفت اور عمرو بن کلثوم کے قبیلہ سے سخت نفرت ہو گئی اور ویسے انکی ذلت کا خواہان رہا یہانتلک کہ اُسکی مان سے خادمانہ کام لینا چاہا اور اُسکا انجام وہ ہوا جو عمرو بن کلثوم کے ترجمہ مین مذکور ہے ۔ ابو عمرو شیبانی نے کہا ہے کہ اگر حارث یہ قصیدہ پورے برس روز مین کہتا تب بھی قابل تعریف تھا چہ جائیکہ اُسنے فی البدیہہ کہا ہے ۔ جب حارث اپنا قصیدہ پڑھ چکا تو عمرو بن کلثوم نے اپنا نونیہ قصیدہ مذکورہ سابق فی البدیہہ پڑھا ۔ فللہ درہما ما افصحہما وابلغہما وامہرہما فی فن الشعر المجیدین فیہ ۔ ولا اظن ان احدا من شعراء الالسنۃ المختلفۃ بلغ معشارہما ۔ وہذہ القصیدۃ من البحر الخفیف وہو فی الاصل مبنی من ستۃ اجزاء علی ہذہ الصورۃ فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن مرتین ۔ وابیاتہا اثنان وثمانون بیتا ۔ وہی ۔

رُبَّ ثَاوٍ یُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ		اٰذَنَتْنَا بِبَیْنِهَا اَسْمَاءُ

تقطیع البیت ۔ اٰذنتنا فاعلاتن ۔ ببینہا مفاعلن ۔ اسماؤ مفعولن ۔ رب ثاون فاعلاتن ۔ یمل لمن مفاعلن ۔ ہثثواء فاعلاتن

الایذان الاعلام ۔ والبین الفراق ۔ واسماء اسم امرءۃ ۔ والثواء الاقامۃ ۔ والثاوی المقیم ۔ وقولہ یمل یحتمل ان یکون

مجهولا او معلوما ترجمہ جبکہ تمل مجہول پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ اسماء نے بعد طول صحبت ہمکو اپنی جدائی کی خبر سنائی اور یہ دستور ہی کہ اقامت جب ایک جگہ بہت عرصہ تلک رہتی ہے تو مقیم سے اسکا دل پکڑا جاتا ہی یعنی وہ اور اسکا ہمسایہ طول اقامت سے دل گرفتہ ہوجاتا ہی کیونکہ ملال مدرک کی صفت ہی اور اقامت مین قدرت مدرکہ نہین ہوتی پس نسبت ملال کی اقامت کیطرف بطور قلب ہوئی غرض شاعر یہ ہے کہ اسماء نے غلط سمجھا کیونکہ وہ ایسی نہین ہے کہ اسکی اقامت طویل سے جو عین مراد عاشقان ہے کوئی ملول ہو۔ اور اگر فعل معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اقامت اس سے بیزار ہوجاتی ہے یعنے بطور قلب مقیم کا اقامت سے دل اکتا جاتا ہے۔

بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّاءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ

الظرف متعلق بآذنت۔ والعهد اللقاء۔ والبرقة بالضم الارض الغليظة وبرقات العرب كثيرة منها برقة شماء والخلصاء كحمراء موضع۔ والادنى الاقرب من الدنو وهو القرب ترجمہ اسماء نے ہمکو خبر فراق بعد ملاقات مقام برقہ شماء کے سنائی اور بعد اسکے موضع خلصاء مین جو منجملہ اسکے دیار کے ہمسے زیادہ قریب ہے

فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَاقُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْبُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ

المحياة وما بعدها اسماء مواضع عهدها معطوفة على الخلصاء ترجمہ پھر مواضع ملاقات مقامات محیاۃ اور صفاح اور اعناق فتاق پھر عاذب پھر موضع وفا پھر ریاض القطا پھر مقام شربب کے نالون پر پھر شعبتان پھر ابلاء پر اسنے ہمکو خبر فراق سنائی ہکذا فے الزوزنی۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ اعناق فتاق سے مراد کوہ فتاق کی چوٹیان ہون اس صورت مین اعناق فتاق بالاضافہ ہوگا۔ غرض شاعر تذکرہ مقامات مذکورہ سے یہ ہے کہ بیرحم اسماء نے باوجود کثرت ملاقات بمقامات کثیرہ ہمسے آخر مین القطع کردی اور پاس ملاقات نہ کیا

لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْيَوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ

الدله كالوله ذهاب العقل من هم ونحوه۔ والاحارة المرور ونصب دلها على الحال اى ابكى والها۔ فالمصدر بمعنے اسم الفاعل۔ وقوله وما يحير البكاء معناه اى شئ رد البكاء على صاحبه۔ وهذا استفهام انكارى اى لا يرد البكاء على صاحبه فائتا ترجمہ جس محبوبہ سے مین مقامات مذکورہ مین ملا تھا اب اسکو وہان نہین دیکھتا اب مین مجنونانہ ان مقامات پر رو رہا ہون مگر رونا کس گمگشتہ کو لوٹا لادیگا یعنے نہین لادیگا بس وہ محض بیفائدہ ہے۔

وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّارَ أَصِيلًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

الاصيل العشى۔ والوى بالشئ اى اشار به۔ والعلياء ما ارتفع من الارض۔ وقوله بعينيك اى بمرئى عينيك فحذف المضاف ترجمہ ہند نے آخر روز مین تیری آنکھون کے سامنے اونچی جگہ پر آگ جلائی اور اس جگہ کے اونچے

تیری طرف اشارہ کرتے تھے۔ یعنے تونے دور سے اُسکی آگ کو بخوبی دیکھا اور محبوبہ کو خوب پہچانا مگر بسبب عداوت اُس کی قوم کے تو وہان نہ جا سکا۔

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ ... بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصِّلَاءُ

التنور النظر الی النار من بعید۔ وخزازی اجبل۔ والصلاء الاصطلاء بالنار ترجمہ سو تونے اُسکی آگ کو خزازی پہاڑ پر دور سے دیکھا مگر تجکو اُس سے تاپنا دور تھا کیونکہ تو وہان جا نہین سکتا تھا۔

اَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ وَشَخْصَيْنِ ... بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ

العقیق وشخصان موضعان۔ واراد بالعود العود الذی یتبخر بہ۔ وبالضیاء ضیاء الفجر ترجمہ ہندنے اُس آگ کو بذریعہ عود جو خوشبودار لکڑی ہے یا بوسیلہ معمولی سوختہ کے مقامات عقیق وشخصین کے مابین جلایا پس اُس کا شعلہ ایسا بلند ہوا جیسا عمود صبح۔

غَيْرَ اَنِّي قَدْ اَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ ... اِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ

غیر بمعنے لکن۔ والہم المقصود الاہم۔ والثوی المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ۔ والباء للتعدیہ۔ والنجاء سرعۃ السیر ترجمہ گو ہند مجھ سے دور چلی گئی ہے وبظاہر صورت وصل نظر نہین آتی مگر مین بڑا صاحب ہمت ہون مجکو کوئی امر دشوار نہین معلوم ہوتا۔ کیونکہ جب مجکو ایسی دشواری پیش آتی ہے جسمین مقیم کو سفر کرنا بسبب سختی شدائد اقامت آسان ہو جاتا ہے اور بسبب ضرورت سخت مصائب کا اُٹھانا گران معلوم نہین ہوتا۔ مین ایسے وقت مین اپنے ناقہ سے جسکا ذکر شعر آیندہ مین ہے مدد چاہتا ہون

بِزَفُوفٍ كَاَنَّهَا هِقْلَةٌ اُمُّ ... رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ

الزفوف السریعۃ من الابل والنعام۔ والہقلۃ الفتیۃ من النعام۔ والرال جمع رأل وہو ولد النعام۔ والدویۃ المنسوبۃ الی الدو وہو الفلاۃ۔ والسقفاء الطویلۃ مع انحناء۔ والباء یتعلق باستعین ترجمہ مین بوقت ضرورت مدد چاہتا ہون ایک ناقہ سریع السیر سے کہ گویا وہ جوان تیز رفتار مادہ شتر مرغ بچہ دار ہے کہ اُنکی حفاظت کیلیے برابر جنگل مین رہتی ہے اور قد کی لمبی اور کبڑی ہے یعنی ایسے ناقہ کے وزریعہ سے اپنے مشکل امور حل کرتا ہون اور جہان چاہتا ہون فوراً پہونچ جاتا ہون۔

اٰنَسَتْ نَبْأَةً وَاَفْزَعَهَا الْقُنَّا ... صُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْاِمْسَاءُ

النبأۃ الصوت الخفی۔ والقناص الصیادون الواحد قانص۔ والامساء الدخول فی المساء ترجمہ وہ ایسی شتر مرغی کے مانند جو کنی اور تیز ہے جسنے کچھ آہٹ پائی ہو اور شکاریون نے بوقت عصر جبکہ شام قریب ہو گئی ہو اُسکو گھبرایا ہو کہ ایسے وقت مین وہ بہت ہی تیز رفتار ہوتی ہے۔

فترى خلفها من الرجع والوقع منينا كأنه أهباء

الرجع سعة الخطوات ۔ والوقع سرعة السیر وضرب الاقدام فے الارض ۔ والمنین الغبار الرقیق ۔ الاهباء جمع هباء، وشیئ تراه فی کوة البیت من ضوء الشمس فی اول النهار ترجمہ سو جب وہ ناقہ ایسے وقت مین تیز چلتی ہے تو اُسکی تیز رفتاری اور زمین پر پاؤن مارنے سے اُسکے پیچھے ایسی باریک دہول اُڑتی دیکھے گا کہ گو یا وہ ذرات ہین جو سوراخون مین بذریعہ روشنی آفتاب معلوم ہوتے ہین۔

وطراقا من خلفهن طراق | ساقطات الوت بها الصحراء

طراق النعل اطباقها ۔ ونعل البعیر یکون من الجلد ویشد بالسیور علے الرسغ ۔ والوی بالشیئ اذهبه وافسده ۔ وطراقا معطوف علے منینا ترجمہ اور تو اُسکے پیچھے نعلون کے ٹکڑے دیکھے گا اور اُنکے پیچھے اَور اُسکے ٹکڑے گرے ہوئے جابجا جنکو ناپید اکنار رفتار جنگل نے گھسکر اور بوسیدہ کرکے گرادیا ہے ۔

اتلهى بها الهواجر اذ کل ابن هم بلیة عمياء

اتلهی بها ای الهو بها واراد بابن الهم ذا الهمة الماضی فے الامور ۔ والبلیة الناقة التی شدت عند قبر صاحبها حتی تموت جوعا وعطشا یزعمون ان صاحبها یحشر علیها ۔ ووصفها بالعمیاء لانهم کانوا یشدون عینیها علے انها کانت تعمی لشدة الجوع ترجمہ مین ٹھیک دوپہر دنین اُس ناقہ پر ہنستا کھیلتا سوار ہوتا ہون جبکہ بڑا صاحب ہمت شخص اُس اندھی ناقہ کیطرح جو مردہ مالک کی قبر پر بے آب ودانہ باندھتے ہین کہ وہ تڑپ تڑپ کر مرجاتی ہے حیران ومضطر ہوتا ہے ۔ یا اُس ناقہ کی طرح بسبب شدت گرمی کے حرکت نہین کرسکتا غرض اپنی جفاکشی وگرما گردی کی تعریف کرتا ہے ۔ بلیہ کو اندھی اسلیے کہا کہ اُنکا دستور تھا کہ ایسے ناقہ کی آنکھون پر پٹی باندہ دیتے تھے ۔ یا اس لیے کہ وہ بسبب فاقونکے اندھی ہوجاتی تھی یہ رسم جاہلیت تھی اسلام نے اِسکو موقوف کردیا ۔

واتانا من الحوادث والانباء خطب نعنی به ونساء

عنے الرجل بالشیئ فهو معنے به ۔ وسوت الرجل سوءا اذا احزنته ترجمہ اور ہمارے پاس حوادث واخبار خوفناک سے ایک بڑا امر ہولناک پہونچا جس سے ہم ملول ومحزون کیے گئے ۔

ان اخواننا الاراقم یغلو | ن علینا فی قیلهم احفاء

الاراقم بطون من تغلب سموا بها لان امرءة شبهت عیون آباءهم بعیون الاراقم ۔ والغلو مجاوزة الحد والاحفاء بالمهملة الاستقصاء فے النزاع والمبالغة ۔ وقوله ان اخواننا فی موضع رفع بدل من قوله خطب ۔ وقوله فی قیلهم احفاء مبتدء وخبر فی موضع الحال ترجمہ وہ خبر یہ ہے کہ ہمارے بھائی اراقم ہم پر بیحد زیادتی کرتے ہین ایسے حال مین کہ اُنکی گفتگو مین سخت مبالغہ ہے ۔

يَخْلِطُوْنَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ

الخلی الخالی من الذنب ترجمہ اُنکی زیادتی یہ ہے کہ ہمارے بیگناہون کو گناہگارون کے ساتھ گڈمڈ کرتے ہین یعنے بادشاہ کے روبرو سب کی شکایت کرتے ہین اور ایسی صورت مین بے گناہ کو اپنی صفائی اور براءت کچھہ مفید نہین ہوتی ۔

زَعَمُوْا اَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْرَ مَوَالٍ لَنَا وَاَنَّا الْوَلَاءُ

قال عمرو بن العلاء ذہب من کان یعرف معنے ہذا البیت - وقد فسر العیر فی البیت بمعان کثیرۃ منہا السید الحمار والوتد والقذی والجبل لعینہ - وفی القاموس ان من ضرب العیر کنایۃ عن الناس حیث قال ما ادری ای من ضرب العیر ہو ای الناس ہو - اراد بالموالی الاحلاف والولاء بفتح الواو والموالون ترجمہ اگر عیر سے مراد سردار لین تو یہ معنے ہونگے کہ اراقم یہ خیال کرتے ہین کہ جسنے سردار کلیب وائل کو مارا وہ ہمارا ہم عہد ہی اور ہم اُسکے دوست ہین یعنی اُسکے قتل کا الزام ہمپر لگاتے ہین - اور اگر گدھے کے معنے لین تو حاصل یہ ہوگا کہ اُنکا گمان یہ ہے کہ جو شخص خر وحشی کا شکار کرتا ہی یعنے تمام عرب کہ اُنکی خاص غذا یہی ہے وہ ہمارے ہم عہد ہین غرض جو گناہ خاص شخص نے کیا ہی اُسکو سبکی طرف منسوب کرتے ہین - اور اگر وتد یعنے میخ کے معنے لین تو خلاصہ یہ ہوگا کہ جو شخص میخ گاڑے اور ڈیرا کھڑا کرے یعنے تمام عرب جو خیمون مین رہتے ہین وہ ہمارے دوست ہین پس بعض کا گناہ تمام عرب پر لگاتے ہین - اور اگر معنے قذی یعنے خاشاک کے لین تو یہ حاصل ہوگا کہ جو شخص پانی پر سے تنکے اور کوڑا ہٹا کر صاف پانی پیئے (یعنی سب لوگ) وہ ہمارا قریب ہی - اور اگر کوہ معین جو مدینہ منورہ مین ہے مراد لین تو یہ خلاصہ ہوگا کہ جو شخص کوہ مذکور پر جاویگا ہم اُسکے دوست ہین - اور اگر من ضرب العیر سے حسب بیان صاحب قاموس تمام لوگ مراد لین تو یہ حاصل ہوگا کہ سارے لوگ ہمارے ہم سوگند ہین اور ہم اُن کے ہم سوگند ہین - غرض وہ لوگ سب قصور ہمارا ہی بتلاتے ہین گو کوئی قصور کرے ۔

اَجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا اَصْبَحُوْا اَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ

اجمعوا امرہم ای عزموا وطنوا انفسہم علیہ - والضوضاء صوت الناس وجلبتہم ترجمہ اُنہون نے اول شب مین ایک ہی بات مقرر کرلی اور جب اُنہون نے صبح کی تو ایک غل غپاڑہ مچا دیا ۔

مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ رُغَاءُ

التصہال صوت الفرس کالصہیل - والرغاء صوت الابل - ومن فی قولہ من مناد متعلقۃ بضوضاء ترجمہ کوئی تو کسی کو پکارتا تھا اور کوئی جواب دیتا تھا اور کہین گھوڑے ہنہناتے تھے اور اُنمین اونٹ بلبلا رہے تھے یعنے یہ غل اشیاء مذکورہ کا تھا ۔

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا ۔ عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ

المرقش الذي يزين القول بالباطل ليقبل منه ۔ وہل لذاک بقاء مبتدء وخبر والاستفہام انکاری ترجمہ اے عمرو بن کلثوم گویا ہت بنی جو عمرو بن ہند بادشاہ سے ہماری لگائی بجھائی کرتا ہے کیا تیرے اس جھوٹ کی کچھ ہستی اور وجود ہے یعنی نہین ہے کیونکہ بادشاہ جب اس بے بنیاد دروغ کی تحقیق کریگا تو اصل حال کھلجاویگا ۔ اور تو ذلیل ہوگا ۔

لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَائِكَ إِنَّا ۔ طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ

الغراء بمعنے الاغراء ۔ والمفعول الثانی لتخلنا محذوف ای لاتخلنا جازعین او مثلہ ترجمہ تو اپنی اشتعال اور تمامی سے ہمکو ایسا نہ سمجھ کہ ہم تجھ سے بچ جاوینگے کیونکہ بہت دفعہ ہمارے دشمنون نے چغلیان ہماری کھائی ہین اور ہمارا بال بھی بیکا نہیں ہوا ۔ جواب اگلے شعر مین ہے ۔

فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِينَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ

الشناءة البغض ۔ وتنمینا ای ترفعنا وعزۃ قعساء ای ثابتۃ ترجمہ سو ہم باوجود بغض و نمامی دشمنان ایسے حال مین رہے کہ ہمارے مرتبے کو ہماری قلعی اور ہماری پائیدار عزت بڑھاتی رہی یعنے دشمنون کی چغلخوری ہماری مزید عزت کا باعث ہوئی ۔

قَبْلَ مَا الْيَوْمِ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّاسِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

بیضت ای اعمت وما فی قولہ قبل ما زائدۃ ۔ والیوم مخفوض بقبل ۔ وکذالک الباء فی قولہ بعیون زائدۃ لان بیض متعد بنفسہ ترجمہ ہم لوگ نئے دولتے اور نو عزتے نہین ہین بلکہ آج سے پہلے ہماری عزت نے چشمہائے دشمنان کو اندھا وخیرہ کردیا ہے ایسے حال مین کہ ہماری آبرو مین دشمنون پر خشم اور بیکڑپن ہے یعنی جو ہماری بے عزتی کا خواہان ہوتا ہے اسکی کچھ نہین چلتی بلکہ وہ مورد ہمارے غصہ کا ہوتا ہے ۔

فَكَأَنَّ الْمَنُونَ تَرْدِي بِنَا أَرْعَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

اراد بالمنون ہہنا الدہر ۔ والردی الرمی ۔ والارعن الجبل الطویل لہ انف مقدم وآراد بالجون الاسود والانجیاب الانشقاق والعماء السحاب ترجمہ زمانہ جو اپنے مصائب وحوادث کے تیر ہمپر مارتا ہے وہ گویا ایک ایسے کوہ سیاہ وبلند کے تیر مارتا ہے کہ اسکی بلندی ابر کو بھی چیر کر باہر نکل گئی ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ حوادث زمانہ ہمپر کچھ اثر نہین کرتے جیسا کوہ مذکور پر کوئی صدمہ اثر نہین کرتا ہے ۔

مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ تُوهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ

الاکفہرار شدۃ العبوس والقطوب ۔ ولا ترتوہ ای لا ترخیہ ولا تضعفہ ۔ والمؤید بکسر الیاء الداہیۃ مشتقۃ من الاید

وہو القوۃ - والصماء الشدیدۃ - والبیت من صفۃ الارعن ترجمہ ایسا کوہ بلند کہ وہ حوادث زمانہ کو کچھ مال نہین سمجھتا بلکہ وہ انپر غضبناک رہتا ہے اور مصائب سخت روزگار اُسکو ضعیف نکر سکین یعنی ہم قوت مین مثل جبل مذکور ہین ۔

إِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْلُ وَتَأْبَى لِخَصْمِهَا الْإِجْلَاءَ

ارم جد عاد وہو عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح ؑ ترجمہ شاہ عمرو بن ہند شریف النسب نسل ارم بن سام سے ہے ایسے ہی نامور بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہین اور اختیار ذلت سے انکار کرتے ہین - اُن سوارون کے دشمنون کے لیئے جلاوطنی اور خانہ خرابی مقرر ومعین ہے - یہ ترجمہ اس صورت مین ہے جبکہ فاعل تابی کا خیل ہون - اور اگر تابی سے کلام شروع کرین اور یہ جملہ فعلیہ جدا ہو تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُن گھوڑون کے صاحب یعنے سوار اس بات سے انکار کرتے ہین کہ اُنکے دشمن اُن کو جلاوطن کردین یعنے یہ امر ممکن نہین ہے خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح کی سلطنت قدیم ہے اور اُس کے دوستون پر کوئی غالب نہین آسکتا ۔

مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَأَفْضَلُ مَنْ يَمْشِي وَمِنْ دُونِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

المقسط العادل - وقولہ من دون مالدیہ الثناء مبتدء وخبر ترجمہ وہ عادل بادشاہ ہے اور وہ اُن تمام مخلوق سے جو زمین پر چلتی ہے افضل ہے اور ہماری تعریف ان فضائل سے جو اُس مین ہین قاصر ہے ۔

أَيَّمَا خُطَّةٍ أَرَدْتُمْ فَأَدُّو	هَا إِلَيْنَا تُشْفَى بِهَا الْأَمْلَاءُ

اراد بالخطۃ الخصومۃ العظیمۃ - وایما منصوب بالمفعولیۃ من اردتم او مرفوع مبتدء - والاملاء جمع ملاء وہو جماعۃ من الاشراف ترجمہ جس بڑے جھگڑے کا تم فیصلہ چاہتے ہو اُس کو ہمارے سپرد کردو ہم اُسکا ایسا فیصلہ کردینگے جس سے تمام گروہ اشرافون کے مرض خلجان سے شفا دیئے جاوینگے یعنی ہم اہل رائے ہین اُسکا تصفیہ ایسا کردینگے جسکو سب پسند کرینگے ۔

إِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّاقِبِ فِيهَا الْأَمْوَاتُ وَالْأَحْيَاءُ

النبش البحث وکشف القبور - وملحۃ والصاقب موضعان - وان للشرط والجواب محذوف ای فلنا الفضل علیکم ترجمہ اگر تم اُس زمین کو جو درمیان مواضع ملحہ وصاقب کے ہے اُدھیڑو گے اور لڑائیون کا حال جو اُن مواضع مین ہمارے اور تمہارے ہوئی ہین بخوبی دریافت کروگے تو اُن مین بعض لوگ مردہ پاؤگے یعنے اُن کا عوض نہین لیاگیا اور اُنکا خون ہدر گیا اور وہ تمہاری قوم کے ہین اور بعض لوگ زندہ پاؤگے یعنی اُنکا بدلہ لیاگیا اور وہ ہم مین سے ہین پس فضل ہمکو ہے نہ تمکو - یہان شاعر نے اُن مقتولون کو زندہ کہا جنکا عوض لیاگیا ہے اور جنکا بدلہ نہین لیاگیا مردہ یہ امر اُنکے اس خیال پر مبنی ہے کہ جس قتیل کا عوض لیا جاتا ہے وہ اپنی قبر مین زندہ رہتا ہے اور اُسکی قبر نورانی رہتی ہے - اور جسکا بدلہ نہین لیاجاتا وہ مرہی جاتا ہے اور اُسکی قبر مین تاریکی رہتی ہے۔

اَیْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ یُجَشِّمُہُ النَّا | سُ وَفِیْہِ الْاِسْقَامُ وَالْاِبْرَاءُ

النقش الاستقصاء فی العمل وفیہ قیل لاستخراج الشوک من البدن نقش۔ والتجشم التکلف ترجمہ اور اگر اُن جنگونکی جوہم مین اور تم مین واقع ہوئی ہین تم زیادہ تفتیش کروگے سو تفتیش مین لوگ زیادہ تکلف کرتے ہین اور اسمین بعض لوگ مجرم نکلین گے اور وہ تمسے ہین اور بعض بے جرم اور وہ ہمسے ہین۔ یہان سقم سے مراد جرم ہے اور برے سے مطلب بے جرمی ہے خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ تحقیق تمہارے ہی لیے مضر ہوگی۔

اَوْ سَکَتُّمْ عَنَّا فَکُنَّا کَمَنْ اَغْمَضَ عَیْنًا فِیْ جَفْنِہَا الْاَقْذَاءُ

الاقذاء جمع القذی وہو ما یسقط فی العین۔ وکمن فی موضع خبر کنا۔ وفی جفنہا الاقذاء صفۃ عین ترجمہ یا تم ہمارے حالات سے سکوت کروگے یعنی کچھ پوچھ کچھ نکروگے تو ہمارا حال اُس شخص کا سا ہوگا کہ جسکی آنکھ مین تنکا پڑگیا ہو اور وہ اُسکو اس حالت مین بند کرلے۔ یعنے اس صورت مین بھی تمہاری عداوت ہمارے دلون مین رہے گی۔

اَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُوْنَ فَمَنْ حُدِّ ثْتُمُوْہُ لَہٗ عَلَیْنَا الْعَلَاءُ

ما موصولۃ۔ وصلتہ تسئلون والعائد محذوف ترجمہ یا مانوگے تم اُس صلح کو جو تم سے مانگی جاتی ہو تو وہ کون شخص ہے جسکی ہمپر فضیلت وبزرگی تم سے بیان کیگئی ہے۔ یعنی ہم سے کوئی بلند رتبہ نہین ہے جس سے ہم دبین۔

ہَلْ عَلِمْتُمْ اَیَّامَ یُنْتَہَبُ النَّا | سُ غِوَارًا لِکُلِّ حَیٍّ عُوَاءُ

الانتہاب الاغارۃ۔ والغوار المغاورۃ وہو ان یغیر بعضہم علی بعض۔ والعواء بالضم صوت الذئب واستعیر للصراخ وہل بمعنی قد۔ واراد بایام انتہاب الناس ایام ضعف کسری فان بعض العرب کان یغیر علی بعض فی تلک الایام ونصب غوارا علی المصدریۃ فکانہ قال ایام اغارۃ الناس غوارا ترجمہ بیشک تمنے ہماری بہادری اُن دنونمین جان لی ہے جبکہ ایک دوسرے کو خوب لوٹتا تھا اور ہر قوم مین ایک غل غپاڑا اور فریاد بسبب لوٹ مار کے تھی

اِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْرَیْنِ سَیْرًا حَتّٰی نَہَاہَا الْحِسَاءُ

السعف غصون النخلۃ۔ الواحد سعفۃ۔ والنہی المنع۔ والحساء موضع ونصب سیرا علی المصدریۃ لفعل محذوف ای سرنا سیرا ترجمہ تم نے ہماری شجاعت اُسوقت دیکھی ہے جبکہ ہمنے اپنے شتر نخلستان مقام بحرین سے اُٹھائے اور تیز بھگائے تو کوئی ہمارا مانع ومزاحم موضع حسا تلک نہوا یعنے ہم مقام بحرین سے موضع حسا تلک لوٹتے مارتے چلے آئے کوئی ہمارے مقابل نہوا۔

ثُمَّ مِلْنَا عَلٰی تَمِیْمٍ فَاَحْرَمْنَا وَفِیْنَا بَنَاتُ مُرٍّ اِمَاءُ

احرمنا ای دخلنا فی الاشہر الحرم۔ وہی ذوالقعدۃ و ذوالحجۃ والمحرم ورجب ثلثۃ سرد وواحد فرد وہو رجب ومر ابو تمیم ترجمہ پھر ہم بنی تمیم پر غارت گری کے لیے جھک پڑے سو ہم اُن مہینون مین جن مین جنگ کرنا حرام ہے

ایسے وقت مین داخل ہوئے کہ تمیم بن مرکی لڑکیاں ہماری چھوکریان تھین یعنے ہم انکو قید کرلائے تھے اور وہ ہماری خدمتگار تھین ۔

لَا يُقِيمُ العَزِيزُ بِالبَلَدِ السَّهْـلِ وَلَا يَنفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

یصف شدۃ الامر ترجمہ وہ وقت جسمین ہمنے غارتگری کی ایسا نازک وخوفناک تھا کہ عزت والا شخص بھی بسبب خوف غارت کے کھلے میدانوں کے شہرون مین رہنا پسند نہین کرتا تھا اور بے عزت کمزور کو بھاگنا مفید نہ تھا خلاصہ یہ ہے کہ اسوقت عام فساد تھا نہ اُس سے ذلیل بچا نہ عزیز۔ اور یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ بلد سہل سے ذلیل جگہ مراد لیجاوے یعنی عزت والا آدمی ذلیل جگہ اقامت نہین کرتا اور کمزور کو بھاگنا بھی مفید نہین ہوتا

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا | رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ

الموائلۃ الفرار وطلب الموئل والملجاء والطود الجبل العظیم ۔ والحرۃ ارض ذات حجارۃ سودٍ والرجلا الغلیظۃ الشدیدۃ ترجمہ جوکہ ہمسے بھاگے نہ اسکو بڑے پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے نہ پتھریلی سخت زمین ۔

مَلِكٌ أَضْرَعَ البَرِيَّةَ لَا يُو | جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ

اضرع ذلل وقہر والکفاء المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ترجمہ وہ یعنے عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسنے تمام مخلوق کو اپنا مطیع کرلیا ہے ۔ اور اُن فضائل کا جو اُسکے پاس ہین کوئی ہمسر نہین ہے ۔

كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا المُنْذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ

ترجمہ ای بنی تغلب جبکہ منذر پدر عمرو بن ہند نے بنی غسان سے لڑائی کی کیا تمنے مثل تکالیف ہماری قوم کے تکلیفین اُٹھائی ہین یعنی نہین اُٹھائین کیونکہ ہم اُسکے ساتھ ہوکر اُسکے دشمنون سے لڑے اور تم نہ لڑے کیا ہم اُسکے چرواہے تھے بلکہ نہ تھے صرف خیرخواہانہ ہمنے اُسکی مدد کی ۔ اور یہ تعریض ہی بنی تغلب پر اور اشتعالک ہی عمرو بن ہند کو کیونکہ جب شاہ نے انکو امر مذکور کے لیے بلایا تھا تو انہون نے یہ کہا تھا کہ ہم بادشاہ کے چرواہے نہین ہین ۔

مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْلُو | لٌ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ العَفَاءُ

فی ما اصابوا ضمیر المفعول محذوف والاصل ما اصابوہ والمطلول الذی ذہب دمہ ہدرًا ۔ والعفاء التراب والدروس ایضًا ۔ وقصۃ ہذا الشعر ان عمرو بن ہند دعا بنی تغلب بعد قتل المنذر علے ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لانطیع احدًا من آل المنذر انظن عمرو بن ہند انا رعاءلہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعًا کثیرۃ واقسم لایغزو واحد اقبل تغلب فغزاہم وقتل منہم کثیرًا حتے استعفاہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب وما قتلاہم ترجمہ اُس معرکہ مین جو درمیان بنی تغلب اور عمرو بن ہند کے ہوا تھا عمرو بن ہند اور اُسکے مددگارون نے جو کوئی شخص بنی تغلب کا قتل کیا اُسکا خون ہدر اور ضائع گیا گویا اُسپر خاک ڈالی گئی مگر ہمارے خونون کا اُنسے عوض لیا گیا ۔ اذا اصیب العفاء

کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہین کہ جسوقت دہتوونکے اداکرنیسے نئی اور پُرانے خون نابود کیئے جاتے تھے اُسوقت بھی بنی تغلب کے خون ضائع گئے

إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو … نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

میسون اسم بنت ملک غسان - والعلیاء الارض العالیۃ وراس الجبل - والعوصاء موضع ترجمہ اس شعر مین اشارہ ہے اُس قصہ کیطرف کہ جب منذر پدر عمرو بن ہند مارا گیا اور یہ عمرو اُسکا جانشین ہوا تو اُسنے اپنے بھائی نعمان بن المنذر کو شام کیطرف روانہ کیا اور یہ حکم دیا کہ بنی غسان اور قوم بنی تغلب سے جو اُسکے مخالف ہین وہان جاکر لڑے سو نعمان جب شام مین پہونچا تو اُسنے ایک بادشاہ کو ملوک بنی غسان سے مارڈالا اور اپنے بھائی امرء القیس بن المنذر کو قید سے چھڑالیا - اور میسون بادشاہ کی بیٹی کو پکڑ لیا سو ترجمہ شعر یہ ہوا کہ اُسوقت کو یاد کرو جبکہ عمرو بن ہند یا اُسکے بھائی نعمان نے مسماۃ میسون کے ڈولے کو ایک بلند جگہ پر اُتارا - اور اُسکے یعنے مسماۃ کے سب مکانون سے قریب موضع عوصاء تھا

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ … كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ

تاوت ای اجتمعت - والقراضبۃ جمع قرضاب وہو اللص وربما سموا الفقیر قرضوبا - والالقاء جمع لقوۃ وہی العقاب ترجمہ پس نعمان کی مدد کے واسطے ہر قبیلہ کے چور اور فقیر لوگ جو قوت اور شوکت مین مثل عقاب کے تھے جمع ہوگئے - یعنے بطمع غارت گری -

فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ

ہداہم ای تقدمہم او ارسلہم - والاسودان التمر والماء - والبلغ بالفتح البالغ النافذ لایمنعہ شئ وجملۃ تشقی بہا الاشقیاء فی موضع الحال من الامر ترجمہ سو نعمان نے ایسے لشکر کو اُنکے مقابلہ کے لیئے آگے بھیجا یا اُنکا پیشوا بنا ایسے حال مین کہ اُنکا توشہ و خوراک پانی و خرما تھے اور حکم خدا کا نافذ ہوکر رہتا ہے ایسے وقت مین کہ اُس سے بدبختون کو نقصان پہونچتا ہے

إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ

اشراء من الاشر وہو البطر ای شدۃ المرح - وغرورا فی موضع الحال ترجمہ اور یہ حال اُسوقت گذرا کہ تم اپنے گھمنڈ پر اُنسے لڑنے کی آرزو کرتے تھے پس تمہارے اترانے نے اُسکو تمہاری طرف بھیجدیا اور اُنہون نے تمہارا حال وہ کیا جسکو تم خوب جانتے ہو -

لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلَكِنْ … رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ

الآل مایری کالسراب فی طرفی النہار - وغرورا مصدر - والضحاء بعید الضحی ترجمہ اُنہون نے تمکو کسیطرح کا دھوکا نہین دیا بلکہ جلتی ریتی نے جسمین ذرے چمکا کرتے ہین اور قرب دوپہر نے اُنکے جسم کو بلند کرکے تمکو دکھلا دیا - یعنے وہ ایسے وقت آئے جب تم اُنکو دیکھتے تھے اور وہ تمکو -

أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا … عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ

ترجمہ عمرو بن کلثوم کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ اے جھوٹے بت بنے جو عمرو بن ہند سے ہماری جھوٹی باتیں پہونچاتا ہے یہ تیری لگائی بجھائی کبھی ختم بھی ہوگی۔

مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا ... تٌ ثَلٰثٌ فِىْ كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ

ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے کہ ہمارے لیے اُسکے پاس تین دلیلین ہین کہ اُنمین ہر ایک ہماری خیرخواہی اور تمہاری بداندیشی کا کامل فیصلہ کرسکتی ہے۔ یا تمہارے مفضول اور ہمارے فاضل ہونے کا۔

آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيْقَةِ إِذْ جَا ... ءُوْا جَمِيْعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

الشارق الجانب الشرقي۔ والشقيقة الفرجة بين الجبلين وقرية۔ واللواء الراية ترجمہ ایک دلیل ہماری خیرخواہی وفضل کی یہ ہے کہ جانب شرقی شقیقہ مین ایک انبوہ لوگونکا جمع ہوکر عمرو بن ہند کے شہرونکو لوٹنے کے لیے چڑھ آیا ایسے حال مین کہ ہر قبیلہ کے لیے ایک جھنڈا تھا سو ہمنے انکو ناکام ہنکا دیا۔

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِيْنَ بِكَبْشٍ قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ

اراد بقيس قيس بن معدى كرب بن الحارث الكندى ابو الاشعث بن قيس۔ والكبش السيد وعنى به قيسا المذكور۔ والقرظ ورق السلم يدبغ به۔ وكبش قرظي منسوب الى بلاد القرظ وهى اليمن لانها منابت القرظ۔ والعبلاء الصخرة الصلبة البيضاء ترجمہ وہ لوگ قیس بن معدی کرب کے پاس جمع ہوئے ایسے حال مین کہ زرہ پوش تھے اور ایک ایسے رئیس یمنی یعنی قیس مذکور کے ساتھ تھے جو مثل کڑے پتھر کے قوی ومضبوط تھا۔

وَصَتِيْتٍ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ

صتيت كامير الجماعة ورفعه على الابتداء۔ وتنكيره للكثرة والتعظيم۔ والعواتك جمع عاتكة ويكنى به عن الحرة الكريمة والرعلاء الطويلة ترجمہ اور دوسری دلیل ہمارے فضل کی ایک ایسی جماعت کثیر اچھی ماؤنکی پوتون کی جمع ہوئی جسکو کوئی روک نہین سکتا مگروہ لشکر جو چمکدار زرہ اور خود جوڑے چھلکے پہنے ہو یعنے خلاف عمرو بن ہند کے ایسے لوگ بارادۂ فاسد فراہم ہوئے۔

فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ

خربة المزادة ثقبها۔ والمزاد جمع مزادة وهى زق الماء خاصة ترجمہ سو ہمنے ایسے مجمع کثیر کو ایسے نیزے مارکر ہٹادیا کہ انکے زخمون سے بسبب فراخی کے ایسا زور سے خون نکلتا تھا جیسا مشک کے دہانہ یا اُس کے بڑے شگاف سے پانی۔

وَحَمَلْنَاهُمْ عَلٰى حَزْمِ ثَهْلَا ... نَ شِلَالًا وَدُمِّىَ الْأَنْسَاءُ

الحزم انف الجبل۔ وثهلان اسم جبل والشلال الطراد۔ والتدمية اللطخ بالدم۔ والانساء جمع النساء وهو

عرق مستبطن الفخذ ترجمہ اور ہمنے اُنکو اتنا مارا کہ وہ مضطر ہوکر جان بچانے کے لیے بھاگ کر کوہ ثہلان کی چوٹی پر چڑھ گئے ایسے حال مین کہ اُنکے پانوٗن کی رگین خون آلودہ تھین۔

وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ

الحائنین جمع حائن وہو الہالک ترجمہ اور ہمنے درباب قتل وضرب وہ کام کیے جسکو خدا ہی خوب جانتا ہے بندہ تو اُن زخمون کے شمار نہین کرسکتا اور جو اشخاص کہ اپنی بدکرداری کے سبب ہلاک ہوتے ہین اُنکا بدلہ نہین ہوتا یعنے اُنکے خون ہدر ہوتے ہین۔

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

الجبہۃ الرد۔ والنہز التحریک۔ والجمۃ الماء الکثیر۔ والطوی البیر التی طویت بالحجارۃ۔ والکاف فی موضع الصفۃ للطعن ترجمہ اور ہمنے اُن کو بضرب نیزہ ایسی بُری طرح سے لوٹایا کہ نیزہ اُنکے زخمون مین ایسی حرکت کرتا تھا جیسے ڈول کنوئین کے آب کثیر مین۔

ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ

فارسیۃ ای کتیبۃ فارسیۃ۔ وخضراء یعنے سوداء یقال کتیبۃ خضراء للتی یعلوہا سواد الحدید۔ وقیل خضراء لما رکب دروعہا وبیضہا من الصداء۔ وحجر ہذا ہو ابو امرء القیس الشاعر۔ وثم للترتیب فے الذکر او فے الواقع ترجمہ پھر ہم حجر بن قطام سے لڑے ایسے وقت مین کہ اُسکے ساتھ لشکر فارس کا تھا۔ یا وہ لشکر فارسی زرہین پہنے ہوئے تھا جو بسبب سیاہی آہنین سلاح کے سیاہ معلوم ہوتا تھا۔ یا اس سبب سے سبز تھا کہ اُنکی زرہین بسبب زنگ اور میل کے جو ہر روز کے استعمال سے عارض ہوگیا تھا سبز معلوم ہوتی تھین۔ اس شعر مین اس قصہ کیطرف اشارہ ہے کہ امرء القیس لخمی دادا عمرو بن ہند کا حجر مذکور سے لڑا تھا اور بنو بکر امرء القیس مسطور کے مددگار تھے اور حجر کو ناکام بھگا دیا تھا۔

أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	وَرَبِيعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

الورد الذی یضرب لونہ الے حمرۃ صفۃ للاسد تشبیہا لہ بلون الورد۔ والہموس الاسد الکسار لفریستہ وشمرت استعدت۔ والغبراء السنۃ الشدیدۃ لاغبرار الہواء فیہا ترجمہ وہ حجر جنگ مین گلابی رنگ شکار کا چیرنے پھاڑنے والا شیر تھا۔ اور بوقت قحط موسم بہار تھا۔ یعنے وہ بڑا شجاع اور سخی تھا۔

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْهُ	بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

امرء القیس ہذا ہو ابو المنذر اخو عمرو بن ہند وکان محبوسا عند بنی غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ وبقی مدۃ ثم اغارت بکر علے بعض بوادی الشام فقتلوا ملکا من ملوک غسان واستنقذوا امرء القیس ہذا من

اسر ہم ترجمہ اور ہم نے امرء القیس کے طوق کو کاٹ کر قید سے چھڑایا بعد اسکے کہ وہ ایک عرصہ دراز تلک قید اور تکلیف مین رہا۔

وَمَعَ الجَونِ جَونِ آلِ بَنِي اَوْ	سٍ عَنُودٌ كَاَنَّهَا دَفْوَاءُ

الجون اسم ملک من ملوک کندۃ۔ والعنود کصبور السحابۃ الکثیرۃ المطر یقال سحابۃ عنود بالنون اذا کان ہطالاً۔ والسحابۃ یستعار للجیش الکثیر۔ والدفواء العقاب۔ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالےٰ لعلی ابلغ الاسباب اسباب السموات ترجمہ اور اُسکے ساتھ جو نسل بنی اوس کندی سے تھا ایک لشکر مثل باران کثیر کے تھا اور ایسا قوی و تیز جیسے عقاب۔

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ اِذْ وَلَّوْا	شِلَالاً وَاِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

العجاجۃ الغبار والصلاء الوقود ترجمہ ہم غبار کے نیچے جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے نہ گھبرائے اور نہ اُسوقت کہ لڑائی کی آگ بھڑکتی تھی۔ ہم ہر حال مین ثابت قدم رہے۔

وَاَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْذِرِ كَرْهًا اِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

اقدت القاتل بالقتیل اذا قتلتہ بہ۔ واراد بکیل الدم القصاص۔ ورب غسان ملکہم وقد قتلہ بنو یشکر وہے الآیۃ الثالثۃ وہو بدل من ہاء اقدناہ ترجمہ اور ہمنے بادشاہ غسان منذر پدر عمرو بن ہند کے بدلہ مین بزور قتل کیا جبکہ خون کا عوض لینا ممکن نہ تھا۔

وَاَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ اَمْلَا	كٍ كِرَامٍ اَسْلَابُهُمْ اَغْلَاءُ

الاسلاب جمع سلب وہو الثیاب والسلاح والفرس ترجمہ اور ہم منذر اور اُسکے کنبے کے روبرو نو شہزادے عظیم القدر اولاد حجر کی پکڑ لائے جنکے ہتھیار اور اسباب گران بہا تھا۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ منذر نے سواران بکر کو اولاد حجر کے گرفتار کرنے کو بھیجا تھا چنانچہ وہ لائے گئے اور قتل کیے گئے۔

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ اُمِّ اِيَاسٍ	مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا اَتَانَا الْحِبَاءُ

الحباء العطاء واراد بہ المہر ہہنا۔ وکانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا کان من اولاد بناتہم ونسائہم ومنہ قول حسان بن ثابت رض ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث کانت سلمی بنت الخزرجیۃ ام عبد المطلب ترجمہ اور ہم نے عمرو بن ایاس بادشاہ کے ماموں کو تھوڑا عرصہ ہوا جنا ہے۔ یعنے ہماری قوم مین حارث پدر عمرو بن ایاس کا نکاح مہر لیکر ہوا جس سے عمرو مذکور پیدا ہوا۔ یعنے ہم بادشاہ کی نانہال ہین۔

مِثْلُهَا تُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْمِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا اَفْلَاءُ

الفلاۃ المفازۃ والجمع الفلاء وجمع الفلاء افلاء ترجمہ اس قسم کی قرابت جو تمنے ظاہر کی بادشاہ کی خیرخواہی

کو ہماری قوم پر واجب کرتی ہے کیونکہ ہمارے اور اُسکے درمیان ایک بڑا واسطہ ہے جسکے ورے اور بڑے واسطے ہیں غرض ارحام ایک دوسرے کے متصل ہیں۔

فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ

الطیخ التکبر والتعاشی التعامی - واما اصلہ ان ما - فان للشرط زیدت علیہا ما ثم ادغمت فیہا - والجواب الفاء فے قولہ ففے التعاشی - واسکن الیاء فے التعدی للضرورۃ **ترجمہ** سواب تم اے بنی تغلب تکبر اور زیادتی چھوڑ دو ورنہ اگر تم زبردستی اندھے بنو گے تو اس سے دُکھ اور تکلیف اُٹھاؤ گے کیونکہ ہمارا زور تمکو معلوم ہے۔

وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا قُدِّمَ	فِيهِ الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ

ذوالمجاز کانت سوقا لہم تقام فے الجاہلیۃ علے فرسخ من عرفۃ بناحیۃ جبل کبکب جمع فیہ عمرو بن ہند بکرا وتغلب واصلح بینہما واخذ منہما المواثیق والرہائن من کل حی ثمانین غلاما والکفلاء جمع کفیل بمعنے الضامن **ترجمہ** اور اے بنی تغلب تم اُس قول وقسم کو یاد کرو جو بمقام ذوالمجاز عمرو بن ہند نے لیکر باہم ہمارے تمہارے صلح کرادی تھی اور بھی اُن عہود اور پیمانوں اور ضامنوں کو جو وہاں پیش کیے گئے تھے۔ اور اُن سے پھر و مت۔

حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ	تَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ

حذر الجور مفعول لہ لاذکروا او للحلف - والمہارق الصحف الواحد مہرق فارسی معرب مہرہ کردہ **ترجمہ** اُس قول وقرار کو اس خوف کے سبب یاد کرو۔ یا وہ قسم اس لیے لیگئی تھی کہ ایکدوسرے پر ظلم اور زیادتی نکرے۔ پھر کہتا ہے کہ کیا اُن عہود ومواثیق کو جو عہدناموں میں لکھے ہوئے ہوں تمہاری نفسانی خواہشیں گھٹا سکتی ہیں نہیں ہرگز نہیں۔

وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ

ترجمہ اور یہ امر خوب سمجھ لو کہ ہم اور تم اُن امور میں جو بروز قول وقسم ٹھیرے ہیں برابر ہیں یعنے جیسے اُن امور کی پابندی ہمکو ضرور ہے ایسے ہی تمکو بھی اُنکا ایفاء لازم ہے۔

عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا يُعْتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ

عننا وظلما منصوبان علے المصدریۃ - والعنن الاعتراض - والعتر ذبح العتیرۃ وہی الشاۃ التی کانوا یذبحونہا فی رجب لاصنامہم - وعن للمعاوضۃ - والحجرۃ الحظیرۃ وہو ما ینصب حول مربض الغنم - والربیض جماعۃ الغنم - وکانت العرب فے الجاہلیۃ تنذر فیقول الرجل ان بلغ اللہ غنمہ مائۃ ذبح منہا الواحدۃ للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا وذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ حتے استعمل ہذا الفعل فے الغدر ونقض العہد **ترجمہ** تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور صریح ظلم کرتے ہو۔ جیسا بعض بخیل ظالم بکری کی منت مانتے ہیں اور اُسکے عوض ہرن ذبح کرتے ہیں ایسا ہی تمہارا حال ہے کہ اوروں کے جرم کا الزام ہمپر لگاتے ہو۔

أعَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ اَنْ يَغْنَمَ غَازِيْهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ

الجناح الاثم - وان يغنم بدل اشتمال من جناح كندة ترجمہ کیا گناہ بنی کندہ کا ہم پر ہے کہ انکا غازی تمکو لوٹے اور اُسکا بدلہ ہم سے طلب کرو - یعنی ناکردہ گناہ سے انتقام لینا چاہو - اسکا قصہ یہ ہے کہ کندہ نے بنی تغلب پر چڑھائی کی اور انکو قتل اور اُنکی عورتون کو قید کرلیا اور اُنکے شتر لوٹ لیئے - بنی تغلب اُنسے انتقام نہ لے سکے اور اُنکے خون ہدر گئے - اس لیے شاعر اُن پر طعن کرتا ہے کہ اس کا بدلہ بھی ہم سے تم کو لینا چاہیئے کہ تمہارے نزدیک مجرم وغیر مجرم برابر ہین -

اَمْ عَلَيْنَا جَرَّى اِيَادٍ كَمَا نِيْطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْاَعْبَاءُ

الجری ویمد من الجریرة وہی الجریمة والجنایة - والنوط التعلیق - وجوز کل شئی وسطه - والاعباء جمع عب ہو الحمل وایاد بن نزار حی عظیم کانوا ببلاد العراق وقد کانوا اغاروا علے بنی تغلب ترجمہ کیا گناہ ایاد کا جنہون نے تمہین لوٹا و مارا ہم پر ہی ہے - یہ ایسا ہے جیسا لدے اونٹ پر اور بوجہ رکھا جاوے - جسے ضغث علے ابالہ کہتے ہین -

لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُوْنَ وَلَا قَيْسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ

المضربون یحتمل ان یکون جمع مضرب اسم فاعل وان یکون جمع مضرب اسم مفعول فان کان الاول فالاسماء الثلثة یعنی قیسا وجندلا وحذاء اسماء رجال اغاروا علے تغلب وقتلوا منہم - وان کان الثانی فہم اسماء الرجال من بنی تغلب قتلوا ولم یوخذ بثارہم وفے الاحتمالین تعییر لہم ترجمہ جبکہ مضربون بجمع اسم فاعل پڑھا جاوے یہ ہوگا کہ جن لوگون نے تمکو قتل وغارت کیا ہے اور قیس اور جندل اور حذاء ہماری قوم بنی بکر اور لشکر سے نہین ہین کہ تم انکا انتقام ہمسے لو - اور جب اسم مفعول پڑھا جاوے تو مطلب یہ ہوگا کہ مقتول لوگ اور قیس اور جندل اور حذاء جو قتل ہوئے اور اُنکا خون ضائع گیا ہم ہین کے نہین ہین بلکہ تمہاری قوم کے ہین اور تم ایسے بے غیرت ہو کہ انکا انتقام نہ لے سکے -

اَمْ جَنَايَا بَنِيْ عَتِيْقٍ فَاِنَّا مِنْكُمْ اِنْ غَدَرْتُمْ لَبُرَاءُ

الجنایا جمع جنیة وہے الذنب ترجمہ کیا بنی عتیق کے قصور جنہون نے تمہین مارا ہی ہمارے ہی قرار دیے جاوینگے سو ایسا نہونا چاہیئے کیونکہ ہم جملہ عہد شکنون سے اور بھی تم سے اگر تم بدعہدی کرو بیزار ہین -

وَثَمَانُوْنَ مِنْ تَمِيْمٍ بِاَيْدِيْهِمْ رِمَاحٌ صُدُوْرُهُنَّ الْقَضَاءُ

القضاء القتل ترجمہ اور تمکو قتل کیا بنی تمیم کے اسّی مردون نے جنکے ہاتھون مین ایسے نیزے تھے کہ انکی سنانین موت اور قتل تھین - یعنے باوجود قلت تعداد تم اُنکا بال بھی بیکا نکر سکے -

تَرَكُوْهُمْ مُلَحَّبِيْنَ وَآبُوْا | بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ

ملحبین ای مقطعین - یقال لحبه بالسیف مخففا ومشددا اذا ضربه ضربا شدیدا ترجمہ اُن اسّی سواروں نے اُس

قبیلہ بنی تغلب کو پارہ پارہ کر چھوڑا۔ اور اس کثرت سے تمہارے شتر لوٹ کرے گئے کہ آواز حدی خوانونکی لوگون کے کان بھرے گئے دینی تھی یعنے اُس سے گوش ساعان بہرے کئے جاتے تھے۔ یعنے جب شتر کثرت سے تھے تو حدی خوانون کی آواز بھی بکثرت تھی۔

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

حنیفۃ حی من العرب۔ وما موصولۃ وجمعت صلتہ۔ والعائد محذوف۔ والغبراء الارض۔ او السنۃ الغبراء۔ او قریۃ فی الیمامۃ ترجمہ کیا ہم پر ہی گناہ حنیفہ کا ہے یا بنی محارب کا جو قریۂ غبراء مین جمع ہوئے تھے۔ خلاصہ ان اشعار کا یہ ہے اے بنی تغلب یہ کیا سمجھ ہے کہ جو کوئی تمہارا نقصان کرے اُسکو ہماری ہی طرف منسوب کرتے ہو گویا تم نے ہمکو خانہ انوری بنالیا ہے کہ ہر بلا کی نسبت ہماری طرف کرتے ہو۔

أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ

قضاعۃ حی عظیم من احیاء الیمن۔ والانداء جمع ندی وہو شئی من البلۃ کنایۃ عن قلیل من التلوث ترجمہ کیا وہ جرم جو تمپر قضاعہ نے کیا اور تمکو خوب مارا لوٹا اُسکا تاوان بھی ہم پر ہی ہے بلکہ اصل حال یہ ہے کہ اس مین ہمارا کچھ بھی قصور نہین ہے۔

ثُمَّ جَاءُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ	جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

الشامۃ ناقۃ سوداء۔ والزہراء ناقۃ بیضاء ترجمہ جب بنی تغلب کو بنی قضاعہ لوٹ کرلے گئے تو وہ اُن کے پاس عاجزانہ اپنے مال کو لوٹانے آئے سو اُن کو قضاعہ نے نہ ناقہ سیاہ واپس دیئے اور نہ ناقۂ سفید۔ غرض اُن کو کچھ واپس نہ دیا۔

لَمْ يُحِلُّوا بَنِي رِزَاحٍ بِبَرْقَا ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ

احللتہ اذا جعلتہ حلالا او اذا انزلتہ من الاحلال بمعنے الانزال۔ ورزاح بتقدیم المہملۃ قبیلۃ من تغلب والبرقاء ارض ذات حجارۃ وطین۔ ونطاع قریۃ بالبحرین ترجمہ بنی تمیم کے انہی سوارون نے یا ہماری قوم نے بنی رزاح کو پتھریلی زمین موضع نطاع مین ایسا نہین اُتارا کہ انکو بنی تمیم یا ہم بر قدرت دعاے بد ہو یعنی ان کو بحالت حیات نہین اُتارا کہ وہ کوس سکین بلکہ بحال مردگی یا یہ معنے کہ اُن کو ایسے حال مین اُتارا کہ اُنکے ہوش وحواس باختہ تھے کوس بھی نہین سکتے تھے بسبب مدہوشی یا غایت خوف اعدا کے۔

ثُمَّ فَاءُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيلَ الْمَاءُ

الفئی الرجوع۔ والقصم الکسر۔ والغلیل العطش۔ والمراد بہ ہہنا حرارۃ الحقد ترجمہ جب بنی قضاعہ نے بنی تغلب کے قیدی اور اموال بغارت بردہ انکو باوجود عجز وانکسار واپس نہ دیئے تو وہ وہان سے ایسی مصیبت کے ساتھ

لوٹے کہ اُسنے اُنکی کمر توڑدی تھی۔ اور حال یہ ہے کہ آتشِ درونی یعنے حسد وکینہ کو پانی نہین بجھاتا یعنے اُنکا وہان سے مقصود حاصل نہوا اب وہ آتشِ حسد وکینہ مین جلتے رہین ۔

ثُمَّ خَیْلٌ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ مَعَ الْغَلَّا	قِ لَا رَأْفَةٌ وَّلَا اِبْقَآءُ

الغلاق رجل من بنی حنظلۃ غزا بنی تغلب۔ وقولہ خیل اے اصحاب خیل ترجمہ پھراے بنی تغلب اسکے بعد تم پر غلاق مع سواران چڑھ آیا اور تمکو ایسا لوٹا اور مارا کہ اُسمین رحم ومروت کی بو نہ تھی ۔

وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيدُ عَلَىٰ يَوْ	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

الضمیر لعمرو بن ہند وقیل لابیہ المنذر۔ والرب المربی واراد بہ الملک۔ والحیاران موضع ترجمہ اور عمرو بن ہند یا منذر بن ماءُ السماء ہمارا بادشاہ اور مربی ہے۔ اور وہ ہماری جانفشانیون اور کیفیت جنگ مقام حیارین سے بخوبی واقف اور ہمارا صادق گواہ ہے۔ اور اُس روز کا امتحان پورا امتحان تھا جسمین ہم عمدہ اور کامل پہا نکلے

تمّت

السابعۃ من المعلقات بحمد اللہ وعونہ تعالےٰ ولہ الحمد اولاً وآخراً وظاہراً وباطناً

نقل تحریر از جانب مترجم

اس کتاب کا کاپی رائٹ یعنے حق مصنفی کلیتہً مین نے مولوی عبدالاحد صاحب مالک ومہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کردیا لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اس کتاب کو طبع نہین کرسکتا کیونکہ پورا معاوضہ مجکو مولوی صاحب موصوف سے مل گیا

العبد

ذوالفقار علی دیوبندی یکم جنوری سنہ ۱۸۹۵ء

صورة ما كتبه الكامل الاديب الفاضل الاريب الذكى الالمعى الامجد مولانا مولوى اعجاز احمد مقرظا على هذا الكتاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحيم

نحمدک یا من علمنا بالقلم ما لم نعلم۔ ونشکرک علی ما فتحت علینا ابواب العلوم والحکم وامطرت علینا شآبیب
الایادی والنعم۔ والصلوة والسلام علی رسولک المصطفی وحبیبک المجتبی سیدنا ومولانا محمد الذی اوتی جوامع الکلم
وخواص الحکم۔ وعلی آله واصحابه ما طرب العیس حادیها بالنغم اما بعد فلما کان الشرح المنیف والحل اللطیف
للسبع المعلقة المسمی بالتعلیقات علی السبع المعلقات احسن شروح صنفت لکشف غوامض القصائد السبعة المعلقة
واجملها واکملها لایضاح ابیاتها المغلقة۔ واتمها لتوضیح عباراتها واستعاراتها المخزونة واعمها لکشف معانیها و
اشاراتها المکنونة۔ کانه روضة تارجت ارجاؤها باریج ریحانها۔ او دوحة تغردت ورقاء البلاغة علی اغصانها۔ او جمیلة ذات
غنج ودلال۔ او حبیبة ترفل فی حلل الجمال۔ ام هو کتاب اقرت العقول السلیمة باعجازه۔ وتحیرت الفهوم المستقیمة
فی حقیقته ومجازه۔ فللہ دره جامعه لقد فجر الصخر ولا فخر۔ الفاظه الرائقة منتظمة کعقود الجمان۔ وفقراته الفائقة تسابق
الاذهان۔ اما بیاضه فاشهی من بیاض خدود ربات الخدور واما سواده فابهی من سواد الشعور علی وجنات الحور
قد احیا المؤلف به لاهل الهند العظام وهی رمیم۔ وانشر لهم الذین صاروا ترابا من الزمان القدیم۔ فاصبحت به
ریاض العلم مغتلة الصبا۔ ودیار الادب مخضرة الربا۔ کیف لا وهو للفاضل الجلیل۔ والحبر النبیل۔ فارس
مضمار العلوم العربیه۔ رافع اعلام الفنون الادبیه۔ واقف اسرار النکات العجیبه۔ کاشف استار المغلقات
الغریبه۔ العالم المتبحر الجید الجهبذ الادیب الاریب الذی فاق فی زمانه علی الاقران۔ ولعمری انه فی الهند
کما فی العرب حسان۔ اعنی مولانا المولوی ذو الفقار علی دیوبندی لا زال ظلال فیوضه ممدودة علی رؤس
الانام۔ وجداول افاداته متدفقة للخاص والعام۔ واستعد بطبعه واشاعته مقبول حضرة الصمد المولوی عبد الاحد
فالحمد للہ علی انه قد حصل الفراغ من طبعه فی احسن اوان واطیب زمان فی رجب المرجب سنة الف وثلثمائة واثنی عشر
من الهجرة النبویه۔ علی صاحبها الصلوة والتحیه وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

کتبه الراجی الی رحمة ربه الاحد المدعو بمحمد الشهیر باعجاز احمد عفا عنه اللہ الصمد۔ فقط

مژدہ

منجملہ یادگارہاے قدیم عرب عربا کے ایک عمدہ یادگار قصائد سبعہ معلقہ ہین جو سات نامور شعراء عرب نے قبل ظہور نور اسلام ایک رکن کعبہ معظمہ زادہا اللہ تعظیما وتشریفا پر لٹکائے تھے اور اسی سبب سے اُنکو سبعہ معلقہ کہتے ہین اور یہ اشتہار اس دعوے سے تھا کہ کوئی ہے کہ انکا مقابلہ فصاحت وبلاغت مین کرسکے اور ایسے پرزور قصائد لکھے۔ چنانچہ انکا کوس لمن الملک ایک عرصہ تک تمام عرب مین گونجتا وآوازہ ہل من مبارز بلند رہا۔ یہانتک کہ جب بوقت ظہور مہر اسلام کے وحی آئی یعنے قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تو کسی نے اقصر سورہ کلام اللہ یعنے انا اعطیناک الخ کو قصائد مذکورہ کے مقابلہ مین آویزان کردیا۔ تب شعراء مذکور سے جو زندہ تھا اُس نے سورہ مذکور کو پڑھکر اور اُسکی فصاحت وبلاغت کو حد اعجاز کو پہونچی ہوئی تھی دیکھکر اور جملہ ماہذا قول البشر کہکر اپنا قصیدہ اُتار کر پھینک دیا۔ سبحان اللہ حق یہ ہے کہ لطافت طبع وصحت مذاق وصفت انصاف عرب پر ختم ہے۔ الحاصل قصائد مذکورہ فصاحت وبلاغت عرب کا ایک عمدہ نمونہ اور اُنکی ایام جاہلیت کے عجیب خیالات وعادات مثل سخاوت وشجاعت ومینوشی ورندیت کا ایک روشن آئینہ۔ اور اُنکے باہمی جدال وقتال اور لوٹ مار کا ایک صاف مرقع ہین۔ جنکو پڑھکر ہر منصف مزاج سعی مشکور واجر موفور وخوبی تقریر وکامل تاثیر انفاس مقدسہ حضرت فخر رسل وہادی سبل سرور کائنات علیہ وعلی آلہ واصحابہ افضل الصلوات والتسلیمات کا مداح وممنون ومعتقد ہوتا ہے کہ آپنے کیسے بگڑے ہوئے گمراہونکو درست کردیا اور کیسے سیاہ تانبے کو ایک توحید کی چٹکی ڈالکر دم کے دم مین سرخ کندن بنا دیا۔ الغرض چونکہ قصائد مسطورہ متصف بصفات مزبورہ ونیز درسی تھے لہذا حسب ایماء جناب مولوی حافظ **محمد عبد الاحد** صاحب سلمہ اللہ الصمد عالم علمی تحریر لوذعی مولانا **ذو الفقار علی** صاحب دیوبندی سے درخواست کرکے انکی شرح بطور شرح حماسہ ودیوان متنبی کے لکھوائی وبخط خوب وچھاپہ صاف مرغوب چھپوائی۔ ناظرین کو بعد ملاحظہ بخوبی معلوم ہوجاویگا کہ یہ شرح درحقیقت دو شرح ہین ایک عربی مین اور دوسری اُردو مین۔ کیونکہ شارح نے اولا تحقیق لغات ومحاورات عربی مین لکھی ہے۔ بعد ازان اُسکی شرح مطلب خیز وبامحاورہ اُردو مین کردی ہے۔ اب کہان ہین علماء نامدار وفضلاء روزگار۔ وشائقان کلام عرب وعاشقان علم ادب۔ جلد عزم خریداری فرماوین۔ اور چند پارہ جماد دیکر اور جواہر پر قبضہ کرکے یہ شعر پڑھتے ہوئے تشریف لیجاوین ؎

جمادے چند دادم جان خریدم		بنام ایزد عجب ارزان خریدم	۱۸۹۵ منیجر مطبع مجتبائی دہلی

اعلان چونکہ سبعہ معلقہ کی شرح حضرت مولانا ذو الفقار علی دیوبندی رحمہ اللہ تعالے نے احقر کی استدعا پر تحریر فرمائی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہین لہذا یہ کتاب حسب قانون بست وپنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق محفوظ کیئے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح اس کتاب کے طبع کا مجاز نہین۔ شائقین کی گرمجوشی سے بار دوم اسکے طبع کی نوبت آئی والحمد للہ علی ذلک۔ محمد عبد الاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی ۱۹۰۸ء

اعلان

چونکہ حق تالیف کتاب التعلیقات
علی السبع المعلقات" کا بحق مطبع ہٰذا بالکلیۃ
بذریعہ رجسٹری باضابطہ محفوظ ہے۔ لہٰذا
کوئی صاحب بلا اجازت راقم الحروف
قصد طبع نفرمائیں ۔

المشتہر
محمد رشید الاحمد عفی عنہ پروپرائٹر
مطبع مجتبائی
دہلی